Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 210:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 5th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۰ رصفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● منگل، ۵ راگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

لوک سبھا میں ترنمول پارٹی لیڈر ابھیشیک بنرجی

ترنمول بنگال-بنگالی-ایس آئی آر پر مرکز کو چیلنج کرنے کیلئے تیار

کولکاتا،4 راگست: 2026 الیکشن سے ترنمول کانگریس پارٹی کے پارلیمانی اراکین کی ذمہ داری میں بڑی تبدیلی ہوئی ہے۔ ترنمول کانگریس کی قیادت لوک سبھا میں پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کریں گے۔ آج ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ اور ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے کہا کہ پارٹی لیڈر سدیپ بنرجی بیمار ہیں۔ ابھیشیک ایم پی کاکلی گھوش دستیدار کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ کلیان بنرجی چیف وہپ ہوں گے۔ لوک سبھا میں ترنمول پارٹی کے لیڈر سدیپ بنرجی طویل عرصے سے بیمار چل رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس صورتحال میں ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے سوموار کی دوپہر کو ہونے والی میٹنگ میں لوک سبھا میں پارٹی کے رول پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ راجیہ سبھا کا کام ٹھیک چل رہا ہے لیکن لوک سبھا میں ایسا نہیں ہو رہا ہے۔ اس کے بعد، انہوں نے لوک سبھا میں پارٹی لیڈر کی ذمہ داری فی الحال ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی کو دینے کا فیصلہ کیا۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ کلیان بنرجی چیف وہپ رہیں گے۔ لیکن اس فیصلے کے بعد معلوم ہوا کہ کلیان بنرجی نے چیف وہپ کے عہدے سے (باقی صفحہ 4 پر)

'اگر آسام حکومت نوٹس بھیجتی ہے تو کوئی نہیں جائے گا'

ابھیشیک نے شمال کی قیادت کے ساتھ میٹنگ میں دیا واضح ہدایات

کولکاتا،4 راگست: تمام سیاسی جماعتوں نے اسمبلی انتخابات کے لئے پر تولنا شروع کر دیا ہے۔ اس صورتحال میں ترنمول کانگریس کا آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے سوموار کو کوچ بہار اور علی پور دوار کی قیادت کے ساتھ میٹنگ کی۔ کمک اسٹریٹ میں ہونے والی میٹنگ سے انہوں نے پارٹی قائدین کو واضح ہدایات دیں، اگر آسام حکومت نوٹس بھیجتی ہے تو کوئی اسے قبول نہیں کرے گا، کوئی نہیں جائے گا۔ 2026 کے اسمبلی انتخابات کے لئے تمام جماعتوں نے اپنی اپنی گراونڈ مضبوط کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ابھیشیک نے سوموار کی سہ پہر کوچ بہار اور علی پور دوار کی قیادت کے ساتھ کمک اسٹریٹ میں ایک تنظیمی میٹنگ کی۔ معلوم ہوا ہے کہ بلاک سطح پر کئی تبدیلیوں کی تجویز پیش کی گئی ہیں۔ جو پہلے ہی پارٹی لیڈر ممتا بنرجی کو منظوری کے لیے بھیجے جا چکے ہیں۔ آج کی ملاقات میں 'ہمارا محلہ، ہمارا پروگرام' پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ابھیشیک نے ہدایات دیں کہ کس طرح کام کیا (باقی صفحہ 4 پر)

مجھے خود پر بھروسہ تھا کہ میں ٹیم کو میچ جتواؤں گا: سراج

ہمیں معلوم تھا کہ انگلینڈ دباؤ میں ہے: گل

لندن، 04 اگست (یو این آئی) اوول ٹیسٹ میچ میں ٹیم انڈیا کو 6 رن سے جیت دلانے والے تیز گیند باز محمد سراج نے کہا ہے کہ مجھے ہمیشہ خود پر بھروسہ تھا کہ میں ٹیم کو میچ جتواؤں گا۔ آج میں نے خود سے وعدہ کیا کہ مجھے میچ کا رخ موڑنا ہے۔ ہندوستان کے تیز گیند باز محمد سراج نے کہا کہ صبح اٹھنے کے بعد میرے دل میں آیا کہ میں یہ کر سکتا ہوں، میں نے گوگل سے ایک اسکرین شاٹ لیا اور اسے اپنا وال پیپر بنا لیا۔ انگلینڈ پر چھ رنز سے حاصل ہونے والی سنسنی خیز جیت کے بعد پریس کانفرنس میں محمد سراج نے کہا: "ہر کھلاڑی نے سخت محنت کی اور ہم آخر تک ایک ساتھ لڑے۔ میری صرف یہی حکمت عملی تھی کہ مسلسل درست لینتھ پر گیند بازی کرتا رہوں۔"

پلیئر آف دی میچ قرار پانے والے سراج نے مزید کہا: "صبح اٹھ کر مجھے لگا کہ میں یہ کر سکتا ہوں، میں نے گوگل سے ایک تصویر کا اسکرین شاٹ لیا اور اسے اپنا وال پیپر بنا لیا۔ بروک کا وکٹ میچ کا ٹرننگ پوائنٹ تھا، اگر میں نے وہ کیچ پکڑ لیا ہوتا تو شاید میچ اس موڑ تک نہ پہنچتا۔ بروک نے شاندار اننگز کھیلی۔ لارڈز میں آوٹ ہونا میرے لیے دل توڑنے والا لمحہ تھا، لیکن جڈیجا بھائی نے مجھے حوصلہ دیا اور کہا کہ کھیلتے رہو اور اپنے والد کو یاد کرو جنہوں نے تمہیں یہاں تک پہنچانے کے لیے بہت قربانیاں دیں۔"

ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل نے کہا کہ ہمیں بخوبی اندازہ تھا کہ انگلینڈ کی ٹیم دباؤ میں ہے اور ہم اسی سوچ کے ساتھ میدان میں اترے کہ ان پر مسلسل دباؤ بنائے رکھنا ہے۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں گل نے کہا: "اس سیریز میں دونوں ٹیموں نے بہترین کھیل (باقی صفحہ 4 پر)

جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین کا انتقال

نئی دہلی/رانچی، 4 اگست (یو این آئی) علیحدہ جھارکھنڈ تحریک کے علمبردار اور جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین کا پیر کے روز 81 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔

مسٹر سورین ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے سرگنگا رام اسپتال، دہلی میں داخل تھے۔ گردے اور دل سے متعلق بیماریوں کا سرگنگا رام اسپتال میں علاج چل رہا تھا، انہوں نے آج صبح اسپتال میں آخری سانس لی۔ مسٹر سورین کے بیٹے اور جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے سوشل میڈیا پر ان کی موت کی اطلاع دیتے ہوئے لکھا ہے کہ "دشوم گروجی ہم سب کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں اور میں آج صفر ہو گیا ہوں"۔ دشوم گروجی کے نام سے مقبول شری سورین کی موت کی خبر ملتے ہی پورے جھارکھنڈ میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ گزشتہ کئی دنوں سے ریاست کے مختلف مقامات اور خاص طور پر ان کے میدان عمل سنتھال پرگنہ میں مندروں، مساجد اور گرجا گھروں میں جا کر لوگ ان کی جلد صحت یابی کے لیے پوجا اور دعائیں کر رہے تھے۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے بانی مسٹر سورین نے علیحدہ ریاست کی تحریک میں مسلسل جدوجہد کی اور سال 2000 میں الگ جھارکھنڈ ریاست کا قیام عمل میں آیا۔

مسٹر سورین، جنہیں جھارکھنڈ میں غریبوں کا مسیحا کہا جاتا ہے، 11 جنوری 1944 کو رام گڑھ ضلع کے نیمرا گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد سوبرن سورین ایک ٹیچر تھے لیکن وہ کاشتکاری بھی کرتے تھے۔ کسی نے ان کا قتل کر دیا جس کی وجہ سے شیبو سورین کو اپنی پڑھائی چھوڑنی پڑی۔ وہ کم عمری سے ہی غریبوں پر ہونے والے مظالم، ناانصافیوں، شراب خوری اور مہاجنی نظام کے خلاف جدوجہد کرنے لگے، یہاں تک کہ انہیں (باقی صفحہ 4 پر)

جھارکھنڈ میں 11 گھنٹے میں تین دھماکے، ریل اہلکار کی موت، ایک شدید زخمی

4 راگست: جھارکھنڈ میں اتوار کو یکے بعد دیگرے تین دھماکے ہوئے۔ یہاں کے چکردھرپور ریل ڈویژن میں نکسلیوں نے بند کے دوران 11 گھنٹے کے اندر تین جگہ آئی ای ڈی دھماکہ کر کے ریلوے ٹریک کو اڑا دیا۔ دھماکہ میں ایک گینگ مین کی موت ہو گئی جبکہ ٹریک مین (میٹ) شدید طور سے زخمی ہے۔ زخمی ٹریک مین کا علاج راورکیلا کے نجی اسپتال میں کیا جا رہا ہے۔

دھماکہ میں ریلوے ٹریک کو نقصان پہنچنے کے سبب صبح سے رینجڑا اور کرمپدا کے درمیان مال گاڑیوں کی آمدورفت بند کرنی پڑی۔ اس روٹ پر مال (باقی صفحہ 4 پر)

دردناک! میرٹھ میں ویران پلاٹ سے تین بچوں کی لاش برآمد، لوگوں میں زبردست غم وغصہ، پولیس چوکی کا گھیراؤ

4 راگست: اتر پردیش کے میرٹھ ضلع کے سوالخاص علاقے میں اتوار کی دوپہر تک جو بچے کھلکھلاتے ہوئے محلے میں کھیل رہے تھے، پیر کی صبح ان کی لاشیں گھر کے سامنے پڑے ایک ویران پلاٹ میں ملنے سے پورے علاقے میں کہرام مچ (باقی صفحہ 4 پر)

ہریانہ: پنچ کولہ میں فاسٹ فوڈ شاپ میں زوردار دھماکہ، 2 گاڑیاں ملبے میں دبیں، واقعہ کی جانچ شروع

4 راگست: ہریانہ کے پنچ کولہ میں کالکا علاقے میں واقع ایک فوڈ شاپ میں پیر کی صبح زوردار دھماکہ ہوا۔ دھماکے میں شاپ کو بھاری تباہی ہوئی ہے لیکن دکان بند ہونے کی وجہ سے کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ دھماکے کی وجہ سے دو گاڑیاں ملبے میں دب گئیں اور علاقے میں افرا تفری مچ گئی۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ دکان کا شٹر 100 میٹر دور جا کر گرا۔ دھماکے کے بعد آس پاس کے لوگ دہشت میں آ گئے اور فوراً پولیس کو اطلاع دی۔

اطلاع ملنے پر پولیس کی ٹیم جائے حادثے پر پہنچی اور (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
5/ اگست 2025

فجر	3 بج کر 41 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 22 منٹ
عشاء	7 بج کر 37 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

بنگال میں ڈی وی سی نے 30 گنا زیادہ پانی چھوڑا ہے

وزیراعلیٰ نے سیلاب کی صورتحال پر تنقید کی

کولکاتا:4اگست (عوامی نیوز سروس) مسلسل بارش ہورہی ہے۔اس کے علاوہ، ریاست کے مختلف حصے بغیر ڈی وی سی کے سیلاب کی زد میں ہیں۔اس صورتحال میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر ڈی وی سی پر الزام لگایا۔انہوں نے ایکس ہینڈل پر مرکزی حکومت کے زیرانتظام تنظیم کو آہستہ آہستہ 'بنگالی مخالف' بننے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے، ممتا نے دعوی کیا کہ ڈی وی سی نے 2023 کے مقابلے میں 30 گنا اور 2024 کے مقابلے میں 11 گنا تک جاری کیے گئے پانی کی مقدار میں اضافہ کیا ہے۔اس کے نتیجے میں، جنوبی بنگال کے اضلاع غیر معمولی مصیبت میں ہیں۔ ڈیموں، سڑکوں، فصلوں اور عام لوگوں کے گھروں کو بہت نقصان پہنچا ہے۔انہوں نے سیلاب کی موجودہ صورتحال کو 'انسانی ساختہ آفت' بھی قرار دیا۔ممتا کو اس بات کی فکر ہے کہ چھوڑے جانے والے پانی کی مقدار میں اضافہ کے پیچھے 'گہری سازش' ہے۔ان کے الفاظ میں، ''بنگال میں سیلاب کے لیے چھوڑے جانے والے پانی کی مقدار میں جس طرح مسلسل اضافہ ہو رہا ہے وہ انتہائی افسوسناک اور تشویشناک ہے۔ مجھے اس میں گہری سازش نظر آتی ہے!''غور طلب ہے کہ ہوڑہ، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنا پور، اور مغربی مدنا پور میں گھاٹل کی حالت بہت خراب ہے۔ گاؤں کے بعد گاؤں پانی کی زد میں ہیں۔ کئی مقامات سے مکینوں کو پہلے ہی نکالا جا چکا ہے۔ انتظامیہ نے کھانے اور پانی کا بھی خاطر خواہ انتظام کیا ہے۔ ممتا نے الزام لگایا کہ ڈی وی سی بار بار بغیر بتائے پانی چھوڑتی ہے۔ چھوڑے جانے والے پانی کی مقدار ان کے اپنے فیصلے کے مطابق بڑھائی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے بنگال کے باشندے مشکلات کا شکار ہیں۔ یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ اس سال کوئی استثنا نہیں ہے. وزیراعلیٰ نے اس سلسلے میں ڈی وی سی کو خط بھی لکھا ہے۔ تاہم، آخر میں، کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا۔

پرائمری اساتذہ کو بی ایل او مقرر کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں: جسٹس سنہا

کولکاتا:4اگست (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس امریتا سنہا نے کہا کہ پرائمری اساتذہ کو بی ایل او کے طور پر مقرر کرنے کے معاملے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ ابھی تک، قانونی چارہ جوئی کے لیے کوئی کام نہیں بتایا گیا ہے، اس لیے انہوں نے کہا کہ کیس نمٹا گیا ہے۔ جسٹس سنہا نے استفسار کیا کہ اتوار کو کام کرنے میں مشکل کہاں ہے؟ سرکاری ملازمین اور اہلکار بی ایل او کے طور پر تعینات ہیں۔ اس کی مخالفت میں جسٹس امرتا سنہا کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ پیر کو کیس کی سماعت کے دوران درخواست گزاروں کے وکیل سبیر سانال نے کہا کہ 'درخواست گزار تمام پرائمری ٹیچرز ہیں، ان کی ڈیوٹی گھر گھر جانا، خصوصی مہم چلانا وغیرہ ہے؟ کیا یہ روزانہ کا کام ہے؟ یہ کسی چھٹی کے دن کام نہیں ہے، یہ نہیں کہا گیا کہ انہیں اسکول کا کام نہیں کرنا پڑے گا، یہ بھی واضح نہیں ہے کہ انہیں کب تک ٹیچرز کی 9 فیصد ری رولنگ ہو گی، کہا گیا ہے کہ 9 فیصد الیکٹرول کام کریں گے '۔ نبڈ ویپ، باگھچھی وغیرہ میں کام کر رہے ہیں۔ وہ اسکول کے اوقات سے باہر چھٹیوں میں کام کرنے کی بات کر رہے ہیں کیونکہ ان کے پاس طاقت ہے؟ الیکشن کمیشن کی نمائندگی کرنے والی وکیل سومیا مجمدار نے کہا، بوتھ لیول کے اہلکار گھروں میں جا کر معلومات لاتے ہیں۔ کمیشن اکیلے فیصلے نہیں کرتا ہے۔ وہ صرف اسکول حکام کی رضامندی سے ایسا کرتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ سب کو بلایا جائے گا۔ یہ پہلی بار ہے کہ انتخابات سے 6 ماہ قبل ایک مسودہ تیار کیا جا رہا ہے۔" ہر طرف سے رائے سننے کے بعد جسٹس امریتا سنہا نے کہا، ابھی تک کون سے کام کا تعین نہیں کیا گیا ہے۔ کیوں پیشگی مان رہے ہیں کہ انہیں کل وقتی کام کرنا پڑے گا؟ قانون پرائمری اساتذہ کے لیے یہ کام طے کرتا ہے۔ پورا ملک آپ سے یہی توقع رکھتا ہے۔ یہ کام کریں، اتوار کو کام کرنے میں مشکل کہاں ہے؟" جج نے یہ بھی پوچھا کہ اگر ٹیچر بھی ہیں تو کیا اسکول میں طالب علم ہیں؟ اس کے بعد اس نے کیس نمٹا دیا۔ انہوں نے کہا کہ پرائمری اساتذہ کی بطور بی ایل او تعیناتی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم سے شیخ شاہجہاں کی مشکلات میں اضافہ

سی بی آئی تحقیقات پر روک لگانے کی درخواست مسترد

کولکاتا: 4 اگست (عوامی نیوز سروس) سندیش کھالی میں دو افراد کے قتل کے معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے سی بی آئی سے تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ترنمول کانگریس کے سابق بااثر لیڈر شیخ شاہجہاں نے ڈویژن بنچ سے رجوع کیا تھا۔ مگر پیر کے روز جسٹس دیبانشو بساک اور جسٹس پرسن جیت بسواس کی ڈویژن بنچ نے شاہجہاں کی اپیل کو خارج کر دیا۔ اس عدالتی فیصلے نے شیخ شاہجہاں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ 8 جون 2019 کو سندیش کھالی کے بھانگی پاڑہ علاقے میں تین بی جے پی کارکنوں کے قتل کے بعد کلکتہ ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو تحقیقات کی ہدایت دی تھی۔ اس فیصلے کے خلاف ملزم شاہجہاں نے اپیل کی تھی کہ چونکہ انہیں اصل مقدمے میں فریق نہیں بنایا گیا اس لیے ان کے خلاف سی بی آئی جانچ کا حکم غیر مناسب ہے۔ تاہم عدالت نے ان دلائل کو قابل قبول نہیں مانا۔ ڈویژن بنچ نے سپریم کورٹ کی ایک پرانی نظیر کا حوالہ دیتے ہوئے واضح کیا کہ سنگل بنچ کے فیصلے میں مداخلت کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی سی بی آئی تحقیقات کے خلاف دائر درخواست میں کوئی قانونی دم ہے۔ یہ معاملہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے بعد پیدا ہونے والے سیاسی تشدد سے جڑا ہے۔ سندیش کھالی کے بھانگی پاڑہ میں دو بی جے پی کارکنوں کو بے رحمی سے قتل کر دیا گیا تھا جبکہ اسی خاندان کا ایک اور رکن لاپتہ ہو گیا تھا۔ مقتولین کے اہلِ خانہ نے نیاجات تھانے میں شیخ شاہجہاں کا نام لے کر شکایت درج کرائی تھی۔ بعد میں یہ کیس سی آئی ڈی کو سونپا گیا جس نے اپنی چارج شیٹ میں شیخ شاہجہاں کا نام خارج کر دیا۔ اس پر اعتراض کرتے ہوئے مقتولین میں سے ایک کی بیوی نے عدالت سے رجوع کیا جس کے بعد عدالت نے سی بی آئی جانچ کا حکم دیا۔ اس حکم کے خلاف ہی شیخ شاہجہاں نے اپیل دائر کی تھی لیکن عدالت کے تازہ ترین فیصلے نے ان کے لیے قانونی محاذ پر نئی مصیبت کھڑی کر دی ہے۔

شمالی بنگال کے 5 اضلاع میں شدید بارش کی وارننگ، کولکاتا میں کیسا رہے گا موسم؟

کولکاتا: 4اگست (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال ابھی بارش سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیر کو بھی پانچ اضلاع میں شدید بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ تاہم کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں موسلا دھار بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جمعرات سے دوبارہ موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ بدھ تک کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں درجہ حرارت بڑھ سکتا ہے۔

علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق یہ طوفان اب اتر پردیش اور بہار سے متصل علاقوں میں موجود ہے۔ مانسون کا محور جنوب مشرق میں پیروج پور، چندی گڑھ، نازیب آباد، شاہجہاں پور، لکھنؤ، گورکھپور، پٹنہ، پورنیہ، برہم پور سے ہوتا ہوا شمال مشرقی خلیج بنگال تک پھیلا ہوا ہے۔ دریں اثنا، پیر کو کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں موسلا دھار بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ بارش نہ ہونے کی صورت میں نمی سے متعلق تکلیف بڑھ جائے گی۔ منگل اور بدھ کو بارش میں مزید کمی آئے گی۔ درجہ حرارت قدرے بڑھے گا۔ نمی سے متعلق تکلیف بھی رہے گی۔ کولکتہ میں کم سے کم درجہ حرارت 26.1 ڈگری ہے۔ اتوار کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.6 ڈگری رہا۔ نسبتاً نمی 72 سے 97 فیصد۔ بارش 37.3 ملی میٹر۔ جمعرات سے موسم پھر بدل جائے گا۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں بارش بڑھے گی۔ ندیا، مغربی مدنا پور اور شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ اضلاع میں شدید بارش کا امکان ہے۔ باقی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان۔ جمعہ اور ہفتہ کو جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ایک یا دو بارش کا امکان ہے۔ دریں اثنا، موسمیات کے دفتر نے پیر کو شمالی بنگال کے پانچ اضلاع دارجلنگ، کالمپونگ، علی پور دوار، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار میں بہت زیادہ بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ مالدہ اور شمالی اور جنوبی دیناج پور میں موسلا دھار بارش ہوگی۔ منگل سے ہفتہ تک دارجلنگ، کالمپونگ، علی پور دوار، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار اضلاع میں بھاری بارش کی وارننگ جاری رہے گی۔ باقی اضلاع میں بھی بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے ندی میں پانی کی سطح بتدریج بڑھ رہی ہے۔ تیستا، تورسہ، جلدھا کا بہہ رہا ہے۔ نشیبی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ ٹل نہیں سکتا۔ دارجلنگ اور کالمپونگ کے پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ ہے۔

☆

ترنمول لیڈر پنٹو قتل کے ملزم مان نے آنجہانی پنٹو اور سابق پردھان اچھیلال یادو پر زمین ہتھیانے کا الزام لگایا

ہگلی:4اگست (محمد شبیب عالم) ہگلی ضلع کے اتر پاڑہ کنہائی پور میں ترنمول لیڈر کے قتل کے الزام میں گرفتار گینگسٹر باگھا نے ترنمول کے آنجہانی لیڈر اور کنہائی پور پنچایت کے سابق پردھان اچھیلال یادو پر ان کی زمین ہڑپ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ سوموار کو شریرام پور تھانے کی پولیس باگھا کو شریرام پور مجسٹریٹ کورٹ لے جا رہی تھی۔ اس دوران صحافیوں کے سوال کے جواب میں باگھا نے کہا کہ ترنمول لیڈر پنٹو چکرورتی نے ان کی زمین ہڑپ کی تھی ساتھ ہی اس نے کنہائی پور گرام پنچایت کے سابق پردھان اچھیلال یادو پر زمین پر قبضہ کرنے کا بھی الزام لگایا۔ اس الزام کے مدنظر اچھے لال یادو نے پہلے کہا کہ معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کرتا ہوں۔ اس معاملے کی سی بی آئی انکوائری چاہتا ہوں تاکہ پنٹو کے قتل کی حقیقت سب کے سامنے آسکے۔ اس سے یہ بھی واضح ہو جائے گا کہ پنٹو باگھا اور میں زمین کے کسی سودے میں ملوث ہیں یا نہیں۔ ساتھ ہی اچھے لال نے پولیس پر سوال اٹھاتے ہوئے سابق کہا کہ پولیس میڈیا کو یہ بتانے سے ڈرتی ہے کہ ملزم کہاں ہے اور وہ میڈیا کو ایک ملزم کا انٹرویو کروا رہی ہے۔ اس کیس میں اچھیلال یادو کا نام بغیر کسی سیاق و سباق کے کیسے آیا؟ انہوں نے کہا دراصل ایک سازش کے تحت اچھیلال یادو کا نام بدمعاشوں نے استعمال کیا ہے۔ اچھیلال یادو نے مزید کہا کہ اس معاملے میں گہری سیاسی سازش لگ رہی ہے۔ کچھ بڑے لوگوں کو بچانے کیلئے کیس کو دوسری طرف موڑا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سابق پردھان اچھیلال یادو اور ترنمول کانگریس کے درمیان دوری سال 2022 سے بڑھتی جارہی ہے۔ اچھے لال ان برسوں میں ترنمول کانگریس کی کسی بھی جلسہ، تقریب میں شامل ہوتے نہیں دیکھا گیا ہے۔ حال ہی میں اچھیلال کو ہندموٹر کارخانے ایک افتتاحی تقریب کے دوران رودرابھیشیک پروگرام میں بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش کے ساتھ دیکھا گیا تھا۔ فی الحال باگھا ترنمول رہنما پنٹو عرف منا کے قتل میں پولیس حراست میں ہے پولیس کی تفتیش جاری ہے۔

قومی شاہراہ بدھ تک بند، شدید بارش کی وارننگ

پہاڑی علاقوں میں مزید چند روز تک شدید بارش کا امکان ہے

سلی گڑی:4اگست (عوامی نیوز سروس) لینڈ سلائیڈنگ سے تباہ ہونے والی قومی شاہراہ نمبر 10 بدھ تک بند رہے گی۔ اگرچہ مرمت کا کام شروع ہو گیا ہے لیکن پہاڑیوں اور میدانی علاقوں میں شدید بارش کی وارننگ سے تباہی کا خطرہ پھر بڑھ گیا ہے۔ تیستا آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہی ہے۔ سڑک پر آہستہ آہستہ دراڑیں نمودار ہونے لگی ہیں۔ مختلف حلقوں سے سوالات اٹھائے گئے ہیں، کیا قومی شاہراہ کو اس طرح پیوند لگا کر اس کی بحالی بالکل ممکن ہے؟

کورونیشن پل سے چتور تک قومی شاہراہ نمبر 10 بدھ تک ٹریفک کے لیے بند رہے گی۔ نیشنل ہائی وے اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (NHIDCL) نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ سکم کے رونگپو سے سلی گڑی تک قومی شاہراہ کو شیوکھولا کے مقام پر لینڈ سلائیڈنگ سے بند کر دیا گیا ہے۔ رونگپو سے سلی گڑی تک منسونگ-لاوا-گروبتھن کے راستے کٹارا کے قریب لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے سڑک بند ہو گئی ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ کو ہٹانے اور سڑک کی مرمت کا کام جاری ہے۔ حفاظتی وجوہات کی بناء پر سڑک کے 30 کلومیٹر طویل حصے کو گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ NHIDCL نے مغربی بنگال اور سکم کی ضلعی انتظامیہ سے چوکسی بڑھانے کی درخواست کی ہے۔ یہ حکم اتوار کی رات 8 بجے سے نافذ العمل ہوا۔ یہ بدھ کی شام 6 بجے تک نافذ رہے گا۔ حکم کے بعد گنگٹوک اور سلی گوڑی کے درمیان چلنے والی گاڑیوں کو لاوا اور گوروبتھن اور دیگر متبادل راستوں سے جانے کو کہا گیا ہے۔ انتظامیہ کے ذرائع کے مطابق ہفتہ کو ممکھولہ، رشیکولہ، ترکھولا سمیت کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ اتوار کی صبح قطر اور رشیکولہ میں تازہ لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ رشیکولہ میں سڑک پر ایک خطرناک بڑا شگاف پڑ گیا ہے۔ قومی شاہراہ نمبر 10 کا ایک حصہ شویتجھورا میں گر کر تیستا میں داخل ہو گیا ہے۔ کالمپونگ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سری ہری پانڈے نے کہا کہ لینڈ سلائیڈنگ کو ہٹانے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ شویتجھورا میں قومی شاہراہ کے ایک حصے کو نقصان پہنچا ہے۔ وہاں بھاری ٹریفک پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ کو ہٹانے اور یک طرفہ ٹریفک کو ممکن بنانے کے لیے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ سکم جانے والی تمام گاڑیوں کو متبادل راستوں کی طرف موڑ دیا جا رہا ہے۔ قومی شاہراہ نمبر 10 کو سنیچر کی رات سے مسلسل تیز بارش کی وجہ سے واضح طور پر نقصان پہنچا ہے۔ اس صورتحال میں رونگپو-کرسیانگ-دارجیلنگ-سلیگوری روٹ پر صرف چھوٹی گاڑیاں چل رہی ہیں۔ رونگپو میلی سڑک کھلی ہے۔ میلی کے راستے اس راستے پر جنوبی سکم کا سفر جاری ہے۔ لاوا-سکم، لاوا-کلیمپونگ اور لاوا-سلیگوری براستہ گوروبتھن سڑکیں کھلی ہیں۔ تاہم لاوا-لولیگاؤں اور لاوا-ریشی سکم جانے والی سڑکیں بند ہیں۔ اس صورتحال میں کلمپونگ پولیس نے سلی گوڑی سے گنگٹوک تک سفر کے لیے تین متبادل راستوں کے بارے میں مطلع کیا ہے۔ وہ ہیں 1) سلی گوڑی سے گنگٹوک براستہ زور بنگلو-تستا بازار-رونگپو۔ 2) گنگٹوک روڈ سلی گڑی سے سیوک باگراکوٹ براستہ لاوا الگارا رنگپو۔ اگرچہ تباہ شدہ قومی شاہراہ کی مرمت کا کام شروع ہو چکا ہے، لیکن یومیہ مسافروں اور ڈرائیوروں کو بہت کم امید ہو سکتی ہے۔ سکم لوک سبھا ایم پی اندرا ہنگ سبا پہلے ہی مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری سے ملاقات کر چکے ہیں اور قومی شاہراہ کے علاقے میں سیلاب کو روکنے اور سڑکوں کو بحال کرنے کے لیے فوری اقدامات کرنے کے لیے ایک میمورنڈم پیش کر چکے ہیں۔ انہوں نے تیستا کے مخالف کنارے پر متبادل گرین فیلڈ ہائی وے کی تعمیر کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے گرین فیلڈ پراجیکٹ پر عمل درآمد تک مواصلاتی نظام کو یقینی بنانے کے لیے ایک عارضی ایلیویٹڈ کوریڈور کی تجویز دی ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیر کو بتایا کہ موسلا دھار بارش ابھی رکنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ سکم اور شمالی پہاڑیوں اور میدانی علاقوں میں مزید چند دنوں تک بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ تباہی کا اندیشہ برقرار ہے۔

☆

بشیر ہاٹ میں بھاری مقدار میں بنگلہ دیشی کرنسی اور ہندوستانی جعلی نوٹ برآمد

بشیر ہاٹ:4اگست (عوامی نیوز سروس) شمالی 24 پرگنہ کے سندربن علاقے کے بشیر ہاٹ میں ایک کے بعد ایک جعلی نوٹ برآمد ہو رہے ہیں۔ اس بار ہرروا تھانہ کی پولیس نے 20 ہزار روپے کے جعلی نوٹ برآمد کیے۔ ایک شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک بنگلہ دیشی دراندازی کو بشیر ہاٹ کے گھوجاڈانگا سرحدی علاقے سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے پاس سے ساڑھے چھ لاکھ بنگلہ دیشی ٹکے برآمد ہوئے ہیں۔ کیا اب نقلی نوٹوں کی اسمگلنگ کا راستہ شمالی 24 پرگنہ کا سرحدی علاقہ سندربن ہے؟ کیا آئی ایس آئی، بنگلہ دیشی عسکریت پسند تنظیمیں سرحد کے ذریعے اس ملک میں جعلی رقم سمگل کر رہی ہیں؟ یہ سوال بھی باخبر حلقوں میں اٹھایا گیا ہے۔ حال ہی میں سندیش کھالی کے ایک ہوٹل میں چھاپہ مار کر 10 کروڑ ٹکا کے جعلی نوٹ برآمد ہوئے تھے۔ پولیس نے اس واقعے میں متعدد افراد کو گرفتار کیا ہے۔ کچھ دن پہلے ہنگل گنج علاقہ سے جعلی رقم برآمد ہوئی تھی۔ تفتیش کاروں کو شبہ تھا کہ دوسری ریاستوں یا سرحد پار سے بنائی گئی جعلی رقم اس ریاست میں داخل ہو رہی ہے۔ مختلف تھانوں کی پولیس نے سرحدی علاقے میں سخت نگرانی رکھی ہے۔ کل اتوار کی رات ایک خفیہ ذرائع نے اطلاع دی کہ جعلی ہندوستانی کرنسی حوالے کی جا رہی ہے۔ اسی کے مطابق تھانہ ہرروا پولیس نے چھاپہ مار کارروائی کی۔ ناصر ہاٹی کے جھانجھا علاقے سے سید الدین مولا نامی شخص کو گرفتار کیا گیا۔ پوچھ گچھ کے بعد 20 ہزار ٹکا کے جعلی نوٹ برآمد ہوئے۔ اس شخص کو فوراً گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار شخص کا گھر تھانہ میناخان کے علاقے میں ہے۔ دوسری جانب گزشتہ رات گھوجاڈانگا بارڈر کراس کر کے ایک نوجوان غیر قانونی طور پر بھارت میں داخل ہو رہا تھا۔ بی ایس ایف کے جوانوں نے اسے حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی۔ نوجوان سے ساڑھے چھ لاکھ بنگلہ دیشی ٹکے برآمد ہوئے۔ اس کے بعد دراندازی کرنے والے کو رقم سمیت بشیر ہاٹ تھانے کی پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ دونوں گرفتار افراد کو آج عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جعلی کرنسی کون لا رہا ہے؟ کیا بشیر ہاٹ میں سندربن سے متصل علاقہ جعلی کرنسی کی اسمگلنگ کا راستہ بن گیا ہے؟ کیا کوئی عسکریت پسند تنظیم ان جعلی کرنسی کو سرحدی علاقے سے اسمگل کر رہی ہے؟ یہ سوال بھی پیدا ہوا ہے۔ بنگلہ دیشی نوجوان اتنی بڑی رقم سے بنگلہ دیشی ملک میں کیا کر رہا تھا؟ یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔ ایک کے بعد ایک جعلی نوٹوں کی برآمدگی سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس اور انتظامیہ بھی نگرانی بڑھا رہی ہے۔

کھردہ کی رہائش گاہ میں اسلحہ خانہ

15 آتشیں اسلحہ، ہزاروں راؤنڈ گولیاں برآمد

بیرک پور: 4اگست (عوامی نیوز سروس) کھردہ کی رہائش گاہ میں اسلحہ خانہ ایک فلیش پوائنٹ ہے۔ خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر پولیس نے تلاشی لی اور 15 آتشیں اسلحہ کے علاوہ ہزاروں راؤنڈ گولیاں برآمد کیا۔ اس واقعہ سے آس پاس کے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ بھاری مقدار میں اسلحہ کیوں ذخیرہ کیا گیا؟ کیا اس کے پیچھے کوئی بڑی سازش ہے؟ پولیس جوابات کی تلاش میں ہے۔ اس پورے واقعہ سے علاقہ مکین شدید خوف میں مبتلا ہیں۔ پرتیبھا منزل، ایک کثیر المنزلہ رہائشی عمارت، کھردہ کے ریجنٹ پارک علاقے میں واقع ہے۔ پیر کی صبح پولیس کی ایک بڑی فورس نے اچانک رہائش گاہ پر چھاپہ مارا۔ بیرک پور پولس کمشنریٹ کے جاسوس محکمہ کی تلاشی کے دوران 15 آتشیں اسلحہ اور ہزاروں راؤنڈ گولیاں برآمد ہوئیں۔ معاملہ سامنے آتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا۔ علاقے کے ایک رہائشی نے کہا کہ میں کافی عرصے سے اس علاقے میں رہ رہا ہوں، میں یقین نہیں کرسکتا کہ ایسا کچھ ہو سکتا ہے، تحقیقات کی ضرورت ہے، قصورواروں کو سزا ملنی چاہیے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ فلیٹ سے آتشیں اسلحے کے علاوہ لاکھوں روپے مالیت کا سامان بھی ضبط کیا گیا ہے۔ نقدی بھی ملی۔ لٹن چکرورتی نامی شخص کو گرفتار کیا گیا۔ تفتیش کاروں کو امید ہے کہ اس سے پوچھ گچھ کے بعد اس اسلحہ خانے کا معمہ حل ہو جائے گا۔ لیکن پولیس حیران ہے کہ اس بھاری مقدار میں اسلحہ کس مقصد کے لیے کھردہ کے ریجنٹ پارک جیسے آبادی والے علاقے میں ذخیرہ کیا گیا تھا۔

نوٹس

براہ کرم نوٹ کریں کہ جان ڈے، بیٹا/مرحوم فلپ ڈے، 2/H/10/R تلجالا روڈ، کولکاتا 700039، جو ہمارے ذاتی فیملی ڈرائیور کے طور پر کام کر رہے تھے، 31 جولائی 2025 کو شام 5 بجے سے ہمارے لیے کام کرنا بند کر دیا ہے۔ اس نے رضا کارانہ طور پر ایسا کیا ہے اور ہم آج کے بعد سے کسی بھی بدتمیزی، یا مستقبل میں کسی بھی چیز کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ اگر کوئی اسے کوئی نوکری دیتا ہے یا اس کے ساتھ اس کا کوئی ذاتی تعلق ہے تو وہ آج سے اس کا ذمہ دار ہوگا۔
سسمیتا بھٹاچاریہ چٹرجی، چیئر پرسن، بورو 7، کونسلر: وارڈ 63 اور سلیل کمار چٹرجی، 4B گوپال گھوش لین، خضر پور، کولکاتا – 700023۔

پوربی ریلوے

ای-آکشن نوٹس کی طلبی

معروف ٹھیکہ دار پارکنگ لاٹ کے انتظام کے لئے ہوڑہ ڈویژن میں

ای-آکشن مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، چوتھی منزل، ریل یاتری نیواس بلڈنگ، نزد ہوڑہ اسٹیشن، پن-711101 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ **کام کا نام**: معروف ٹھیکہ دار سے مختلف اسٹیشنوں میں ہوڑہ ڈویژن میں پارکنگ لاٹ انتظام کے 03 برسوں کیلئے۔ زیادہ معلومات وای-آکشن میں شرکت کیلئے برائے مہربانی ویب سائٹ پر جائیں: www.ireps.gov.in، بذریعہ **ای-آکشن لیزنگ** طرز کے **کیٹلاگ نمبر: پارک-ایچ ڈبلو ایچ-جولائی-6 آکشن آغاز کی تاریخ اور وقت**: 19.08.2025 کو 14.00 بجے۔ **سلسلہ نمبر و لاٹ نمبر، اسٹیشن کا نام**: (1) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-ٹی ڈبلو-255-24-1 (پارکنگ دو چکے کا)، ہوڑہ میں۔ (2) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-بی بی اے ای-ٹی ڈبلو-226-25-2 (پارکنگ دو چکے کا) بدیابائی میں۔ (3) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-بی ایچ آر-ٹی ڈبلو-71-25-1 (پارکنگ دو چکے کا) بدھیشور میں۔ (4) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-ٹی ڈبلو-279-25-1 (پارکنگ دو چکے کا) ہوڑہ میں۔ (5) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-اے ڈی ایس ٹی-ٹی ڈبلو-266-25-1 (پارکنگ دو چکے کا) آدی سپتا گرام میں۔ (6) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-سی ڈبلو ایل ای-ٹی ڈبلو-273-25-1 (پارکنگ دو چکے کا) چوڑی گاچھا میں۔

(HWH-227/2025-26)
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، ہوڑہ

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

Name Change

I MUSHTAQUE AHMED (old name)S/O MD ALI residing at 39 cowies Ghat Road P.S+P.O Shibpur ,Howrah 711102 have changed my name and shall hence forth be known as MUSHTAQUE AHAMED (new name)as declared before the 1st. Class Executive magistrate court at Howrah vide affidavit No. 12233/25 Dated 01/07/2025. MUSHTAQUE AHMED and MUSHTAQUE AHAMED both are same and one identical person.

بنگالیوں کو بنگلہ دیشی کہنے پر ممتا نے دہلی پولیس کو ہدف تنقید بنایا

کولکاتا، 04اگست (یواین آئی) مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بنگالی زبان کو" بنگلہ دیشی زبان'' کہنے پر دہلی پولیس کی سخت تنقید کی اور اسے بنگالی بولنے والے ہندوستانیوں کی شدید توہین قرار دیا۔محترمہ بنرجی نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں دہرایا کہ "ہندوستان کے تمام بنگالی بولنے والے لوگوں کی اس توہین کو برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ہم ایسی غیر آئینی اور توہین آمیز زبان کے خلاف فوری اور سخت ترین احتجاج کا مطالبہ کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے تبصروں سے بنگالی بولنے والے ہندوستانیوں کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہے اور اس کی سختی سے مخالفت کی جانی چاہئے۔

پارٹی لیڈر کی حیثیت سے لوک سبھا میں ابھیشیک بنرجی نے پارٹی ایم پی سے ورچوئل بات چیت کی

کولکاتا، 4/اگست: سال پلٹتے ہی اسمبلی الیکشن کی گرمی بڑھ جائے گی۔اور اسی کو لیکر اس وقت ایم پی حضرات کے تبادلے کا بھی بڑا امکان ہے۔لوک سبھا میں ترنمول کانگریس کی طرف سے پارٹی لیڈر ابھیشیک بنرجی، سدیپ بندوپادھیائے کی بیماری کے بعد اب یہ پوسٹ ابھیشیک بنرجی کے حصے میں آگیا۔ جو کافی عرصے سے معمر سدیپ بندوپادھیائے اپنے کندھے پر لئے ہوئے تھے۔ سوموار کو ورچول میٹنگ میں لوک سبھا کے پارٹی لیڈر کے طور پر ممتا بنرجی نے ابھیشیک بنرجی کے نام کا باضابطہ طور پر اعلان کردیا۔ کیونکہ سدیپ بندوپادھیائے نے اپنی علالت کی وجہ سے کئی میٹنگ میں حاضر نہیں ہو پاتے ہیں۔ ان کی جگہ پر یہ ذمہ داری کلیان بنرجی نبھا رہے تھے۔ اور اب پورے طور پر یہ ذمہ داری ابھیشیک بنرجی کے کندھے پر آگیا ہے۔ سوموار کو ہی ورچول میٹنگ کے ذریعہ ممتا بنرجی نے لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے ایم پی حضرات کے ساتھ ایک ضروری میٹنگ کی اور اسی میٹنگ میں ممتا بنرجی نے نئے عہدے کے لئے ابھیشیک بنرجی کے نام کا باضابطہ اعلان کردیا اور اسی دن کلیان بنرجی جو چیف وہپ تھے وہ بھی اپنی سابقہ عہدے سے دستبردار ہوئے یعنی استعفیٰ دیدیا۔ اس استعفیٰ کے بعد سیاسی گلیاروں میں کافی چہ مگوئیاں بھی ہورہی ہیں کیونکہ چیف وہپ کے پوسٹ سے استعفیٰ دیکر کلیان بنرجی نے ایک دھماکہ کردیا۔ پریس والوں کو کلیان بنرجی نے غصے میں کہا کہ میرے اس پوسٹ سے وزیراعلیٰ کو ناراضگی ہے۔ اس بنا پر کہ میں مفاہمت و مصالحت کے معاملے میں بالکل ڈھیلا ہوں۔ وزیراعلیٰ نے میرے اس پوسٹ پر ناراضگی اٹھایا جو میرے لئے عزت کی بات نہیں ہے۔

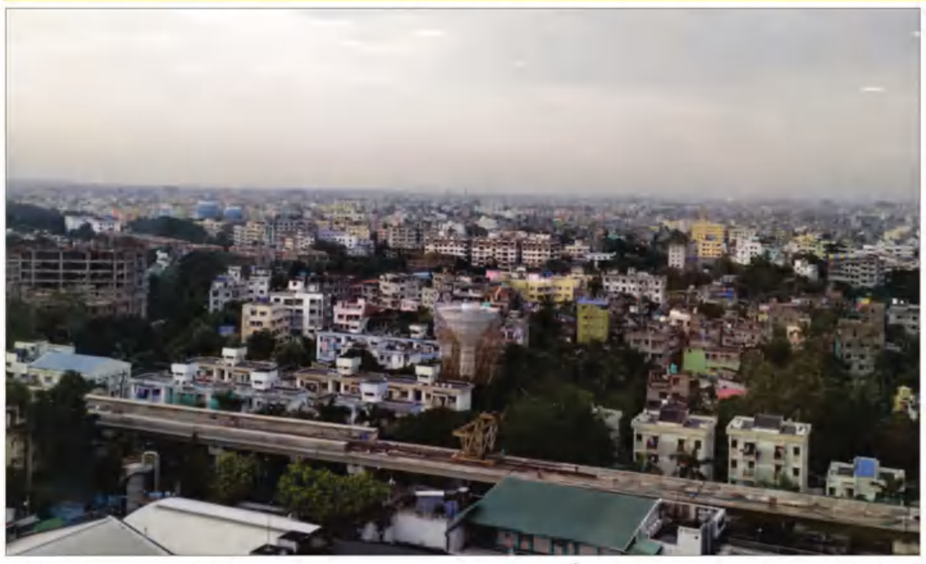

بدھان نگر کی ایک نادر تصویر جہاں چاروں طرف رہائشی عمارتیں سرسبز وشاداب علاقے کے ساتھ ساتھ تعمیراتی کام بھی جاری اور سب کچھ خاموشی سے جاری۔..(تصویر: پرابیر بھٹا چاریہ)

پوسٹ گریجویٹ بھرتی کیلئے کی ہدایات جاری یکم ستمبر سے یونیورسیٹیز میں کلاس شروع

کولکاتا4اگست: بنگال کے سبھی یونیورسٹیز و اعلیٰ سطح کے تعلیمی اداروں میں2025 تعلیمی سال کے پوسٹ گریجویٹ سطح پر داخلے کی کارروائیاں 8اگست سے شروع ہونے جارہی ہے اور درخواستیں 10اگست تک لی جائے گی۔ اعلیٰ تعلیمی ادارے کی ہدایت کے مطابق یکم ستمبر سے کلاسیں شروع ہوجائیں گی۔ گزشتہ برس بھرتی کاروائی وسیشن شروع ہونے میں کئی مسائل آن پڑے تھے۔ اوران ہی مسائل میں پڑنے کی وجہ سے بردوان یونیورسٹی کے پہلے سمسٹر بھی دیر سے ہوا تھا۔ طلبا وطالبات کو اس سے پریشانیاں بھی ہوئیں تھیں۔ کچھ یونیورسٹیز میں آخری وقت پر کاونسلنگ ہوئی۔ اس پر بھی نشستیں پر ہونے سے رہ گئیں۔ اور اس بار اسی مسئلے سے نجات پانے کے لئے کئی اقدامات کو بھی بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ ریاست کے اعلیٰ تعلیمی ادارے، یونیورسٹیز کو ابھی کئی اہم ہدایات بھی جاری کیئے گئے ہیں تا کہ بھرتی میں کوئی بھی پریشانیاں نہ ہو۔ سارا کچھ شفافیت سے ہوجائے ان میں میرٹ لسٹ پر آئے وذہین طلبا وطالبات ہوں گے۔ کسی کو بھی ملنے یا کاونسلنگ کرنے کے لئے بلایا نہیں جائے گا۔ آن لائین سے بھرتی کے وقت دستاویزات، عرضی وکورس سے متعلق جو بھی خرچ ہوں گے ان کے علاوہ کوئی بھی اضافی چارج نہیں لیا جائے گا۔

بنگال کے حق میں کسی بھی لڑائی سے پیچھے ہٹنے والا نہیں ممتا بنرجی کے دمدار احتجاج پر، پرسنجیت کا پرزور احتجاج

کولکاتا4اگست: دراندازبنگلہ دیشی ،بنگلہ بھاشا،2026 کا اسمبلی الیکشن سے پہلے بی جے پی کا یہی چالبازی کو خاک میں ملانے کے لئے ترنمول کانگریس کی لڑائی بھاجپا سے ہے۔ اس بار ممتا بنرجی بنگلہ زبان کو بچانے کے لئے پورے طور پر کمر کس چکی ہیں اور اب ان کے اس احتجاجی لہجے میں پرسنجیت نے اپنا بھی غنائیت والا لہجہ شامل کرکے ممتا کے ساتھ مل کر لڑائی کرنے کا قصد کرلیا ہے۔ اب وہ 21جولائی ہو یا پھر جہاں بھی سیاسی سبھا بنگلہ بھاشا بچاؤ کی ہو پرسنجیت ممتا کے ساتھ پورے دم سے اس پر آواز لگا رہا ہے۔ حال ہی میں ایک تقریب میں پہنچ کر پرسنجیت نے صحافیوں کے روبرو ہوتے ہی یہ کہا کہ بھاشا کو لیکر کافی باتیں ہورہی ہیں اور وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی اپنی تقریر میں اس زبان کو بچانے کی باتیں کہی ہیں۔ اب میں یہ کہتا ہوں کہ بنگلہ زبان تھی اور آگے بھی رہے گی اس کے لئے جتنی بھی لڑائیاں ہوں گی ہم اس کے لئے پوری طرح سے تیار ہیں کیونکہ ملک کے دیگر بھاجپا نواز ریاستوں میں اس وقت بنگلہ بولنے والوں پر تشدد، مار پیٹ کی جارہی ہے۔ بنگال کے محنت کش طبقے جو پڑوسی ریاستوں میں روزگار کی غرض سے گئے ہیں ان پر ظلم ہورہے ہیں ان کو بنگلہ دیشی درانداز کہہ کر ان کو جان سے مارنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ نفرت پھیلانے والی اس پارٹی کے خلاف ممتا بنرجی اب پورے طور پر کمر کس لیا ہے۔ ان کے ساتھ ابھیشیک بنرجی بھی پورے عزم کے ساتھ ہیں۔ پرسنجیت کے ان باتوں کے بعد اب یہ قیاس آرئیاں بھی ہورہی ہیں کہ کیا وہ اب سیاست کے میدان میں بھی اترنے کا مزاج بنا چکے ہیں کیونکہ ممتا بنرجی کے ساتھ ان کے تعلقات نہایت ہی گھریلو وسازگار ہیں۔ ایسے میں ترنمول کانگریس میں ان کی شمولیت اب'' انڈسٹری'' سے سیاست کے افق پر بھی چمکنے کو بے تاب رہے گا۔

☆

درگا پوجا عطیات پر پھر عدالت میں کیس درج عدالت نے ممتا بنرجی کی اس کوشش کو کارگر بتایا

کولکاتا 4 اگست: امسال وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے درگا پوجا کے عطیات میں 25ہزار سے بڑھا کر ایک لاکھ 10 ہزار روپے کردیا اب اسی عطیات کولیکر سوربھ دتہ نام کے ایک شخص نے ہائی کورٹ میں ایک کیس بھی دائر کردیا۔ سماجی خدمت گار دتہ جو 2020 میں بھی ایسا ہی کیا تھا۔ مگر اس بار عدالت نے یقیناً اسکے اس کیس سے درگزر کیا تھا۔ ممتا بنرجی نے2019 میں پوجا کمیٹیوں کو25ہزار بطور عطیات دینے کا اعلان کی تھی۔ اور2020 میں کرونا کے سنگین حالات میں انہوں نے25 سے بڑھا کر50ہزار کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ممتا کے اس قدم پر ہرطرف سے معتدل پسند لوگوں نے اپنی ناراضگی جتائی تھی اور مذہب کے اس تحفظ کے خلاف عوامی مفاد پر کورٹ میں ایک کیس بھی ڈالا گیا تھا۔ اس بار بھی ممتا بنرجی کے اس اعلان کے بعد اور اس کی مخالفت کرتے ہوئے درگاپور کے ایک شخص نے سوربھ دتہ نے عوامی مفاد کے مدنظر ایک کیس عدالت میں کردیا۔ ہر بار کی طرح اس بار بھی اس پرانی روایت کو کورٹم ین ایک بار پھر سے چیلنج کیا گیا ہے اور اس بار عدالت نے بھی اس معاملے پر کچھ سنجیدگی دکھائی ہے لیکن حمایت ریاست کی طرف ہی رہی۔ وجہ یہ بتایا کہ اگر یہ عطیات بند کردی گئی تو لاتعداد پوجا کمیٹی اس کلچر کو زیادہ دنوں تک برقرار نہیں رکھ سکیں گے۔ اور اس پر سوربھ جی کا یہ کیس بادی النظر میں بے کار کوشش ثابت ہوئی۔

ایس ایس کے ایم کے ڈاکٹر نے دوشیزہ کی جان بچائی، لبلبہ کا پیچیدہ آپریشن اب تک کا ایک ریکارڈ

کولکاتا، 4/اگست: پیٹ میں پے چیدگی والا معاملہ تھا۔ ایس ایس کے ایم اسپتال کے اسکول آف ڈائجسٹیو اینڈ لیور ڈی جی پی نے جو کہ آپریشن کرکے 17 برس کی لڑکی کو ایک بڑی پریشانی سے نجات دے دیا۔ لڑکی بڑی بھاتی تکلیف سے گزر رہی تھی، جو علاج کیا گیا اس نام سولڈ میسوڈو پیپری نیو پلازمہ آف پنکر یا بتایا گیا۔ اس سنگین معاملے میں ایس ایس کے ایم نے اس لڑکی کو موت کے منہ سے نکال دیا۔ ایس ایس کے ایم کے ڈاکٹر نے بتایا کہ اس طرح کا پے چیدہ آپریشن لبلبہ سے متعلق ریکارڈ بنا دیا ہے۔ اتنا بڑا اسیوڈو پیپلری نیو پلازمہ آف لبلبہ کے معاملے میں ہوئی پل طریقہ کار یہ پہلا ہے اور یہ آپریشن سب سے زیادہ پیچیدہ سمجھا جاتا ہے۔

دکھن بنگال میں زبردست بارش، کولکاتا بھی بھیگے گا، جمعرات تک بارش، آندھی کا زور رہے گا

کولکاتا، 4/اگست: بارش ابھی بھی رہ رہ کر اپنا رنگ دکھا رہا ہے کبھی ہلکی تو کبھی زوردار طریقے سے پورے دکھن بنگال کو شرابور کررہا ہے۔ اس کا تیز و دمدار اثر اب شمالی بنگال کو اپنے حد میں لے لیا ہے۔ جس کی وجہ سے عام لوگوں کی زندگی درہم برہم ہورہی ہے۔ بارش کب رکے گی سبھوں کی زبان پر بس یہی بات ہے۔ اور اسی اثناء دفتر موسمیات نے جو خبر دی وہ بھی کم برا نہیں رہا۔ دکھنی بنگال میں پھر ایک بار زوردار بارش ہوسکتی ہے۔ اب آئندہ دن میں اس کی رنگت کیا رہے گی۔ یہ بھی غور طلب بات ہے۔ آب وہوا دفتر نے کہا کہ آج منگل کو دکھنی بنگال میں زبردست بارش ہوسکتی ہے۔ دکھنی بنگال کے سارے اضلاع میں بارش ہوگی وہ بھی بجلی کڑک کے ساتھ پیش گوئی میں دودن کی بات کہی گئی ہے۔ اور اس کے تحت کولکاتا میں بھی وقفے وقفے سے بارش ہونے کا بھی امکان بتایا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں جمعرات کو دکھنی بنگال بارش کی وجہ سے پورے طور پر جل تھل کا سماں پیش کرے گا تو اس سے پہلے بدھ کو پورے کڑک کے ساتھ بارش کچھ علاقوں کو اپنے حصار میں لئے ہوگا۔ آج کئی جگہوں میں بارش کا امکان ہے جن میں شمالی چوبیس پرگنہ، دکھنی چوبیس پرگنہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، مرشدآباد، بیربھوم، وندیا میں بھی بارش تیز دھار سے ہوگی۔ جس میں آندھی بھی شدت کے ساتھ اپنا زور دکھائے گا۔

ہوٹل بکنگ کے نام پر "فائیو اسٹار فراڈ" شباب پر، آرام دہ، تفریح پسند ہوٹلوں کا جھانسہ دیکر سیاحوں کو لوٹنے کا چال

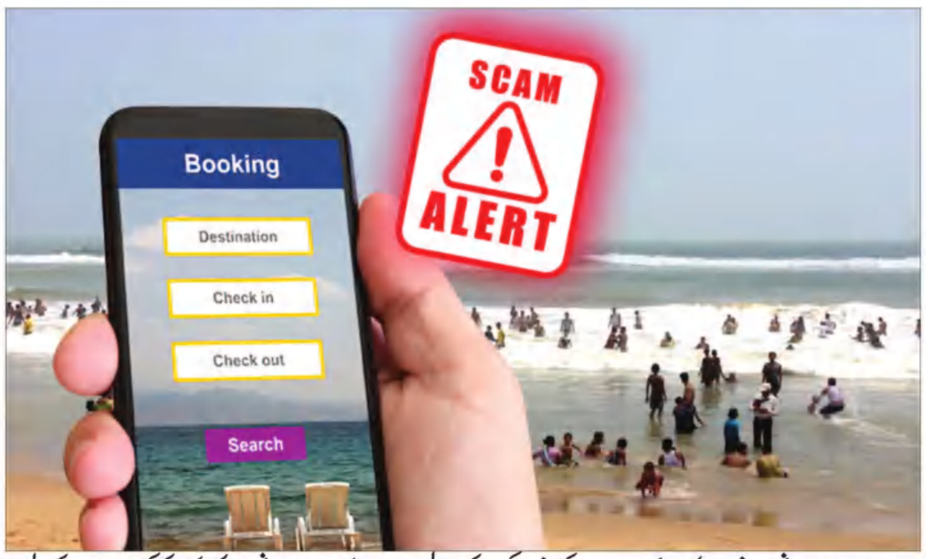

کولکاتا، 4/اگست: پوجا کا انتظار بس ختم ہونے کو ہے۔ محض دو مہینے کا وقت، اور اسی دوران سیر وتفریح کے شوقین کو سائبر جلساز پھنسانے پر بھی تیار ہو چکے ہیں۔ روزانہ فون کرکے آرام دہ، عالیشان، ہوٹلوں میں رہائش کا بک کرنے کے نام پر اپنی دھوکہ دھڑی کا کاروبار بھی چمکانے میں لگے ہیں۔ سراغ رساں شعبے کے ایک افسر نے یہ بتایا کہ اس سے پہلے بھی ملک کے مختلف سیر و تفریح والے علاقے، خاص کر پوری کے ہوٹلوں کے لئے بکنگ کے وقت جلسازی کا چال چلا گیا ہے۔ اور لاتعداد سیر وتفریح کے شوقین اس ٹھگی کا شکار ہوئے ہیں۔ حال ہی میں پوری میں سیر وتفریح کے لئے جانے پر سات ہزار روپئے میں ہوٹل بکنگ کرتے وقت 70ہزار روپئے پرنا شری کے ایک شخص نے گنوادیا اور اب اس صرف اندرون ہی نہیں غیر ممالک کے ہوٹلوں میں بھی بکنگ کرنے پر کئی لوگ سائبر جلسازی کے پلے میں پڑے ہیں اور لاکھوں روپئے گنوادیا ہے پولس نے ایسے کئی فراڈ کیس کی مثالیں دیں۔ ایک فراڈ کو پولس نے تو آن لائن فائیو اسٹار اسکیم کا نام دیا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق اب تو لال بازار کے کرائم ڈپارٹ میں نہیں بلکہ ملک کی کئی ریاستوں کی پولس بھی اس معاملے چوکنا ہیں جبکہ سوشل میڈیا پر اس فراڈ کے بارے میں لوگوں کو محتاط بھی کردیا گیا ہے۔

اسمبلی الیکشن کیلئے ابھیشیک کی عملی تیاری ابھی سے آسام حکومت کی نوٹس پر دھیان دینے کی ضرورت نہیں

کولکاتا، 4/اگست: اسمبلی الیکشن کو نظر میں رکھ کر بنگال کی بھانت بھانت کی سیاسی پارٹیاں عوام کو رجھانے کے لئے اور خواب دکھانے کے لئے میدان میں اتر پڑی ہے۔ اور اسی الیکشن کو اپنی طرف کرنے کے لئے ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری کل ہند پیمانے کے ابھیشیک بنرجی نے سوموار کو کوچ بہار وعلی پور دوار کے خصوصی نمائندوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطح کی میٹنگ کی۔ کمک اسٹریٹ کے پارٹی دفتر سے ابھیشیک بنرجی نے واضح ہدایتیں جاری کیں اور کہا اگر آسام سے کوئی بھی نوٹس بھیجا جاتا ہے تو لیجئے گا نہیں اور نا ہی کوئی وہاں جائے گا۔ 2026ء اسمبلی الیکشن ہونے کو ہے اور اسی کے ساتھ ترنمول کانگریس اپنی زمین بھی مخالف پارٹیوں کے لئے سخت اور اپنے ہمنواؤں کے لئے ہموار تر کرنے میں لگی ہیں۔ حالانکہ ایسی حکمت عملی ابھی سبھی پارٹی کا وطیرہ بن چکا ہے۔ اسی سلسلے میں ابھیشیک بنرجی کے کمک اسٹریٹ کے دفتر میں کوچ بہار وعلی پور دوار کے مخصوص نمائندوں کے ساتھ ایک عملی میٹنگ کی۔ اس میٹنگ کے بارے میں یہ بات سنی گئی کہ بلاک سطح پر کچھ تبدیلی کا مشورہ دیا گیا ہے جس کے لئے اجازت نامہ بھی بھیجا گیا ہے۔ اور اس دن کی میٹنگ میں آمادیر پاڑہ، ہم لوگوں کی حکمت عملی، اس پر سنجیدگی سے غور وخوض کیا گیا ہے۔ کیسے کام ہوگا اور کوئی بھی ذمہ داری سے غفلت نہ برتے، ابھیشیک نے اس پر طوالت سے صلاح ومشورہ کیا۔

کولکاتا میں بھوت ناتھ مندر کے پاس مذہبی عقیدت مندوں کی زبردست بھیڑ جو کسی بھی طرح سے مورتی کا درشن کرنا چاہتے تھے۔

کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کمی، گھریلو گیس کے دام میں کوئی تبدیلی نہیں

ایجنسیز، 4اگست: آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے19 کلو والے کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں33.50 روپے کی کمی کی ہے۔ نئی قیمتیں یکم اگست 2025 سے نافذ ہو چکی ہیں اور اس کا اطلاق پورے ملک میں کیا گیا ہے۔ تیل کمپنیوں کی ویب سائٹس کے مطابق، دہلی میں اب19 کلو کے کمرشیل سلنڈر کی قیمت1665 روپے سے گھٹ کر 1631.50 روپے ہوگئی ہے۔ اسی طرح کولکاتا میں یہ قیمت1769 سے گھٹ کر1734.50 روپے، ممبئی میں 1616.50 سے گھٹ کر 1582.50 روپے اور چنئی میں 1823.50 سے کم ہو کر1789 روپے ہوگئی ہے۔ کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں یہ کمی کیٹرنگ، ہوٹل، ریسٹورنٹ اور فوڈ انڈسٹری سے وابستہ کاروباری افراد کے لیے راحت مانی جارہی ہے۔ ان شعبوں میں زیادہ تر کھانا پکانے کے لیے کمرشیل سلنڈر ہی استعمال کیے جاتے ہیں، اس لیے قیمتوں میں کمی کا براہِ راست فائدہ صارفین تک بھی پہنچ سکتا ہے۔ دوسری جانب گھریلو استعمال کے لیے14.3 کلو والے ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

نعمت پور میں 2 منی بسوں کے اوورٹیک کے باعث تصادم
راہگیر بال بال بچ گئے، موٹرسائیکل کو نقصان ایک بڑا حادثہ ٹلا

آسنسول: 4 اگست (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے کلٹی تھانے کے تحت نعمت پور علاقے میں پیر کی سہ پہر تقریباً ساڑھے تین بجے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا معلومات کے مطابق، دو منی بسیں، جو آسنسول سے نعمت پور کی طرف آرہی تھیں، ایک دوسرے کو اوورٹیک کرنے کا مقابلہ کر رہی تھیں اس دوران ایک منی بس دوسری سے ٹکرا گئی جس کی وجہ سے سامنے والی بس مکمل طور پر کنٹرول کھو بیٹھی۔

حادثہ نعمت پور جی ٹی روڈ پر ایک دکان کے قریب پیش آیا جہاں سے گزرتے ہوئے بس بے قابو ہوکر دکان کے بالکل قریب پہنچ گئی خوش قسمتی سے وہاں کھڑے ایک راہگیر اور دکان کے قریب موجود لوگ بال بال بچ گئے نعمت پور میں 2 منی بسوں کے درمیان تیز رفتاری کے مقابلے میں موٹر سائیکل بھی ٹکرا گئی۔ حادثے میں دکان کے قریب کھڑی دکاندار کی موٹر سائیکل مکمل طور پر تباہ ہوگئی اگرچہ اس حادثے میں کسی کے شدید زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے لیکن جائے وقوعہ کی ہولناکی کو دیکھ کر مقامی لوگ کافی دیر تک خوف زدہ رہے۔

عینی شاہدین کے مطابق منی بسیں بہت تیز رفتاری سے چل رہی تھیں اور دونوں ڈرائیور آگے بڑھنے کا مقابلہ کر رہے تھے اس دوران پیچھے سے آنے والی منی بس نے سامنے سے آنے والی بس کو ٹکر ماردی جس کی وجہ سے بس بے قابو ہوکر سیدھی دکان کی طرف چلی گئی اگر تھوڑی سی بھی تاخیر ہو جاتی تو بہت سے لوگ جان سے ہاتھ دھو سکتے تھے۔ واقعے کیا طلاع فوری طور پر تھانہ کلٹی کے نعمت پور پولیس اسٹیشن کو دی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر دونوں گاڑیوں کا معائنہ کیا۔ ٹکرانے والی منی بس موقع سے فرار ہو گئی جبکہ پولیس نے حادثے کا شکار ہونے والی منی بس اور تباہ شدہ موٹر سائیکل کو قبضے میں لے کر تھانے منتقل کر دیا جائے حادثہ کا معائنہ کرنے کے بعد پولیس نے واقعہ سے متعلق کیس درج کرکے فرار ہونے والی منی بس کی تلاش شروع کردی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سی سی ٹی وی فوٹیج اور عینی شاہدین کے بیانات کی بنیاد پر تفتیش تیز کر دی گئی ہے۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ نعمت پور میں 2 منی بسوں کے درمیان تیز رفتاری کا مقابلہ ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس روٹ پر بسوں کے درمیان اکثر تیز رفتاری کی دوڑ لگ جاتی ہے۔ متعدد بار شکایات کی جا چکی ہیں لیکن ٹھوس کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے ڈرائیوروں کی غفلت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے واقعات پر سخت ایکشن لیا جائے، تاکہ مستقبل میں ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔

ایک مقامی دکاندار نے کہا، "ہم ڈر کے مارے اپنی دکانیں روزانہ کھولتے ہیں۔ بعض اوقات بسیں اتنی تیزی سے آتی ہیں کہ ہمیں لگتا ہے کہ وہ ہمیں منہ پر مار سکتی ہیں۔ آج جو کچھ ہوا ایک بڑا حادثہ ہوسکتا تھا پولیس نعمت پور میں 2 منی بسوں کے درمیان تیز رفتاری کے مقابلے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے میں فرار ہونے والے ڈرائیور کی شناخت کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں، جلد ہی اسے پکڑ کر پوچھ گچھ کی جائے گی۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر سڑک کی حفاظت اور تیز رفتاری کے خطرے کو اجاگر کیا ہے۔ اس طرح کے واقعات سے واضح ہوتا ہے کہ صرف ٹریفک قوانین بنالینا کافی نہیں بلکہ ان پر سختی سے عمل کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ اور مقامی انتظامیہ ایسے روٹس پر باقاعدہ مانیٹرنگ اور چیکنگ مہم چلائے، تاکہ لاپرواہ ڈرائیوروں پر قابو پایا جا سکے۔ فی الحال پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور دونوں منی بسوں سے متعلق دستاویزات کی جانچ کر رہی ہیلوگوں کو سڑک پر محتاط رہنے کا مشورہ بھی دیا گیا ہے۔

پیر خالد حضور کی نماز جنازہ میں لاکھوں افراد کی شرکت

پیر شاہ صوفی حضرت الحاج سید خالد حسین رحمۃ اللہ علیہ کی نماز جنازہ پیر کے روز پشاکورہ میں پرتاپ پور دربار شریف میں ادا کی گئی۔ اس دعا میں لاکھوں مسلمانوں نے شرکت کی۔ لوگ صبح سویرے ہی آخری دیدار کے لیے قطاروں میں آگئے۔ سادہ زندگی گزارنے والے پیر صاحب کی مذہب و ملت آپ کے دربار میں آتے تھے۔ وہ اور ان کا خاندان موروثی مخیر حضرات اور محب وطن تھے۔

ان کے دادا کو علاقے میں کھوکا میاں کہا جاتا تھا۔ وہ ایک مشہور ڈاکٹر اور مذہبی آدمی تھے۔ وہ علاقے میں گھومتے تھے اور لوگوں کو مفت طبی خدمات فراہم کرتے تھے۔

وفات سے علاقے میں غم کا سایہ چھا گیا۔ اسلامی مفکر کی وفات پر کئی کلومیٹر تک لوگوں کا ہجوم تھا۔ وہ 1956 میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے 69 سال کی عمر میں آخری سانس لی۔ انہوں نے اپنے پیچھے ایک بیٹا اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ وہ AIMA تنظیم کے صدر تھے۔ ان کے لائق فرزند پیرزادہ مولانا سید روح الامین حسین ہیں۔ وہ کچھ دنوں سے جسمانی بیماری میں مبتلا تھے۔ ان کا انتقال اتوار کی رات تقریباً 9 بجے ہوا۔ وہ اکثر کہا کرتے تھے، 'موت سے مت ڈرو، جو ڈرتے ہیں وہ جانوروں کی طرح ہوتے ہیں۔'

انہیں بے بسوں سے پیار تھا۔ بہت سے لوگ انہیں 'اباحضور' کہتے تھے۔

وہ روحانی دنیا کے عالم تھے۔ وہ خوبصورت لہجے میں بولتے تھے۔ ان کے خلوص اور انسان دوستی نے عام لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ ہر طبقہ فکر کے لوگ بلا تفریق علاقے میں کئی ادارے ان کے نام سے منسوب ہیں۔ نتیجتاً پیر صاحب بھی فلاح عامہ کے کاموں میں مصروف رہے۔ ان کے جد امجد حضرت دیوان جی امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، ان کی 36ویں اولاد۔ پیر آف مجدد زمانہ فرفرہ شریف حضرت دادا حضور کے سلسلہ نسب میں ایک مضبوط آلہ کار تھے۔ نسب کے لحاظ سے بھی وہ قریبی رشتہ دار تھے۔ مدینہ پور کے معروف پیر آف ڈنگہ شریف مرحوم کے قریبی رشتہ دار تھے۔ فرفرہ شریف کے پیر صاحب اور پانچ حضور آپ کے رشتہ دار تھے۔ نتیجتاً ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک سادہ لوح عالم دین کی موت پر سوگوار ہیں۔ ان کی آخری رسومات میں متعدد پیر صاحبان، علمائے کرام اور دانشوروں سمیت مختلف النوع لوگوں نے شرکت کی۔ (نورالاسلام خان)

☆

صوفی صفت شاعر ہیں وحشی ہوڑوی

خواجہ احمد حسین

مغربی بنگال کے لگ بھگ 76 سالہ قلندر صفت بزرگ شاعر محترم وحشی ہوڑوی کا شمار ہمارے عہد میں مغربی بنگال کے صفِ اوّل کے شعراء میں ہوتا ہے۔ اکبر الہ آبادی جیسی مشابہت رکھنے والے وحشی کی مقبولیت بھی اکبر جیسی ہی ہے۔ ان کے دو مقبول ترین قوالی/ نغمے "کانچ کی چوڑیاں" اور "ایک پگلی جارہی تھی جانے کیا بکتی ہوئی" غالب کی غزلوں کی طرح شہر اور گاؤں کے گلی کوچوں میں آج بھی گونجتی رہتی ہے۔ آپ شاعری کے ہر صنف پہ مہارت رکھتے ہیں، حمد، نعت، مرثیہ، قصیدہ، قطع، نظم، گیت اور غزل پہ طبع آزمائی کر کے خوب شہرت بٹوری، آپ کا کلام ملک کے نامور جریدے اور اخبارات کے زینت بھی بنتے رہتے ہیں۔ اچھی طرح یاد ہے کہ برسوں پہلے آپ خاکسار خواجہ احمد حسین کے تدریسی ملازمت کی جلسہ سبکدوشی کے موقع پہ میرے حوالے سے ایک خوبصورت تہنیتی نظم پیش کی تو پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھا تھا اور یہ بھی اچھی طرح یاد ہے کہ ہوڑہ باؤڑیا میں ادبی ماحول کو زندہ رکھنے کے لئے آپ نے ایک شاندار عوامی مشاعرہ حلیم صابر صاحب کی صدارت، افتتاح شکیل انصاری اور خاکسار خواجہ احمد حسین کی نظامت میں یادگار وہ ادبی بزم کو اہلِ ہوڑہ کبھی نہ بھول پائیں گے، معروف بین الاقوامی شہرت یافتہ اناؤنسر بڑے بھائی شکیل انصاری کی ساری دنیا مداح ہے اور وہ آپ کے مداح ہیں۔ جس کا اعتراف انھوں نے کانکی نارہ کے ایک محفلِ مشاعرہ میں دورانِ نظامت بھری محفل میں کیا تھا۔ 76 سالہ وحشی صاحب ابتدائی دنوں میں جب آپ کے قوالی کو خوب شہرت ملی تو قسمت آزمانے بمبئی کا رخ بھی کیا۔ بمبئی کے جانی بابو قوال سے ملاقات بھی ہوئی۔ فلموں میں گیت لکھنے کا آفر بھی ملا پر گھریلو الجھنوں کے سبب سارے خواب چکنا چور ہو گئے۔ ابھی تک آپ کا کوئی شعری مجموعہ منظرِ عام پہ نہ آسکا ویسے مسودہ تیار ہے، ہاں برسوں قبل ایک نعتیہ مجموعہ "بارانِ رحمت" منظرِ عام پہ آچکا ہے۔ مشاعرے و ادبی دنیا کی مقبولیت اپنی جگہ، علمی دنیا میں بھی آپ کے کارہائے نمایاں علمی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ آپ نے اپنے علاقے جوٹ مل بستی باؤڑیا (ہوڑہ) میں فروغِ علم کے لئے برسوں پہلے ایک اسکول کی بنیاد ڈالی، جو آج ہائی اسکول کی شکل میں ایک تناور علمی شجر کی شکل میں لہلہا رہا ہے۔ آپ شاید بنگال کے پہلے شاعر ہیں جنہوں نے ادب کے ساتھ ساتھ فروغ علم کے لئے اتنا عظیم کارنامہ انجام دیا جو آپ کے نہ رہنے پر بھی سر سید احمد خان کی طرح آپ کو زندہ جاوید رکھے گا۔ آپ کے حوصلے اور ہمت کو سلام۔ میرے مرحوم بھائی خواجہ جاوید اختر کے یہ اشعار جو شاید آپ جیسے مجاہدوں کے لئے ہی کہا گیا ہوگا کہ

"روشنی بانٹنے کی چاہت میں/ اک دیا رات بھر نہیں سوتا
نونہالوں کی فکر ہے شاید/ گھر کا بوڑھا شجر نہیں سوتا

اختتام آپ کے ہی شعر پہ کہ.......
آجائے گا زمانے میں خاموش انقلاب / مجھ کو بس ایک پہلو بدلنے کی دیر ہے
پر نہ جانے وحشت کلکتوی کا یہ مقبول شعر آپ پہ بھی صادق آتا مجھے نظر آتا ہے۔ پیشِ خدمت ہے۔
"خیال تک نہ کیا اہلِ انجمن نے کبھی
تمام رات جلی شمع انجمن کے لئے"

تحریر: خواجہ احمد حسین سابق ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی کلکتہ 9831851566

مایہ ناز شاعر ظفر گورکھپوری کی آٹھویں برسی پر شعری نشست اور شامِ غزل کا انعقاد

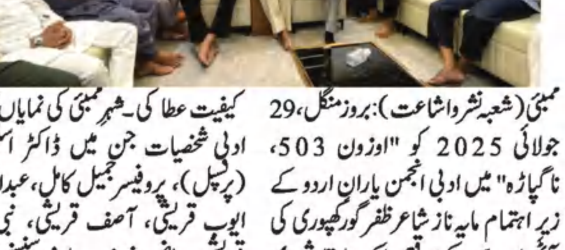

ممبئی (شعبہ نشر واشاعت): بروز منگل، 29 جولائی 2025 کو "اوزون 503، ناگپاڑہ" میں ادبی انجمن یارانِ اردو کے زیر اہتمام مایہ ناز شاعر ظفر گورکھپوری کی آٹھویں برسی کے موقع پر ایک باوقار شعری نشست اور شامِ غزل کا اہتمام کیا گیا۔ اس ادبی محفل کی صدارت معروف دانشور اور بزرگ شخصیت شاہنواز تھانہ والا نے فرمائی، جبکہ نظامت کے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے وارث جمال نے انجام دیے۔ تقریب کا آغاز امتیاز گورکھپوری کے خطاب سے ہوا، جنہوں نے اپنے والد محترم ظفر گورکھپوری کا مختصر مگر جامع تعارف پیش کیا اور ان کی علمی و ادبی خدمات پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ بعد ازاں الیاس داؤد خان سرکی پراثر دعا نے محفل کو ایک روحانی کیفیت عطا کی۔ شہرِ ممبئی کی نمایاں علمی و ادبی شخصیات جن میں ڈاکٹر اسلم شیخ (پرنسپل)، پروفیسر جمیل کامل، عبدالقیوم، ایوب قریشی، آصف قریشی، نبی اختر قریشی، ریاض منصف، عارف سنسنی، شکیل انصاری، شفیع قریشی اور سلیمان شامل تھے، اس تقریب میں بھرپور شرکت کی۔ عبدالقیوم، شاہنواز تھانہ والا، ایوب قریشی، ڈاکٹر اسلم شیخ اور پروفیسر جمیل کامل نے ظفر گورکھپوری کی گراں قدر ادبی خدمات پر خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے فکر و فن کو اردو ادب کا روشن باب قرار دیا۔ شعری نشست کے دوران بزرگ شعرائے کرام پروفیسر جمیل کامل، ریاض منصف اور اقبال نادر کے ساتھ ساتھ نوجوان شعرا امتیاز گورکھپوری، وارث جمال، ارشاد عرش، طاہر انصاری اور کاوش صدیقی نے اپنے عمدہ اور پُراثر کلام سے شرکائے محفل کے دل جیت لیے۔ اس موقع پر ایوب قریشی، ڈاکٹر اسلم شیخ اور شاہنواز تھانہ والا نے عبدالقیوم کی اردو ادب اور تعلیمی شعبے میں مسلسل اور بے لوث خدمات کو سراہا اور ان کے کردار کو معاشرے کے لیے مشعلِ راہ قرار دیا۔ یارانِ اردو کے صدر ڈاکٹر اسلم شیخ (پرنسپل) نے انجمن کے قیام کے اغراض و مقاصد پر تفصیل سے گفتگو کی اور اعلان کیا کہ نوجوان شعرا کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ماہ ایک شعری نشست منعقد کی جائے گی تاکہ نئی نسل میں اردو ادب کے ذوق کو فروغ دیا جا سکے۔ تقریب کا دوسرا حصہ شام غزل پر مشتمل تھا، جس میں مقبول غزل گلوکار جانشین، اظہار اور اشرف نے اپنی مترنم آواز اور منفرد اندازِ گائیکی سے حاضرین کے دل موہ لیے اور بھرپور داد و تحسین حاصل کی۔ آخر میں نعیم بن اسماعیل نے رسمِ تشکر ادا کرتے ہوئے صدرِ جلسہ کی اجازت سے اس کامیاب اور یادگار محفل کے اختتام کا اعلان کیا۔

گارولیہ میں سی پی ایم کی جانب سے خون عطیہ کیمپ

گارولیہ: (ساجد پرویز) گارولیہ مظفر احمد سمرتی رکشا کمیٹی کے جانب سے سی پی ایم کی قیادت میں گارولیہ مین روڈ میں سی پی ایم پارٹی کے پاس خون عطیہ کیمپ اور صحت جانچ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع سی پی ایم اسٹیٹ کمیٹی کے ممبر فیاض احمد خان، گارولی چٹرجی، ساینادیب مترا، روزینہ خاتون، سرآبونی بسواس، یوتھ لیڈران میں انیربن سرکار، سومناتھ ملک۔ کامریڈ سبرت بسواس، سبیر ملک، گارولیہ کے فارورڈ بلاک کے کونسلر نمائی ساہا، سومناتھ مکھرجی کے علاوہ، مظفر احمد رکھشا کمیٹی کے صدر روشادانور اور سکریٹری صادق اختر وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر صحت جانچ کے علاوہ لوگوں نے خون عطیہ بھی کیا۔

فری میگا ہیلتھ چیک اپ کے دوران حاجیوں کو استقبالیہ دیا گیا

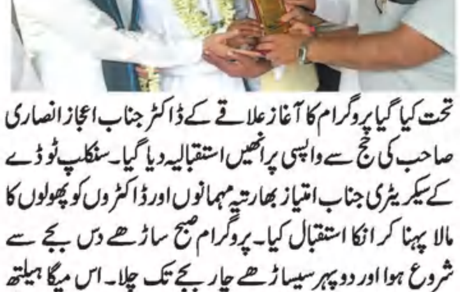

کولکاتا: 4 اگست: گھسڑی سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے جانب سے 15 ضیاء بی بی روڈ گھسڑی میں ہیومن رائٹس کونسل آف انڈیا کے سکریٹری جناب بدرالدجی انصاری کی قیادت میں ہیلتھ چیک کیمپ کا اہتمام کیا گیا جس میں کمپیوٹر کے ذریعہ پورے جسم کی جانچ کی جانچ کی گئی۔ اس موقع پر ڈاکٹروں کی ایک پوری ٹیم اس موقع پر موجود تھی۔ جناب سید افروز حسین ڈاکٹر جناب رفیق انصاری ڈاکٹر ای اے نیازی صاحب ڈاکٹر اشتیاق احمد خان صاحب کی نگرانی میں کیا گیا۔ مہمان خصوصی کے طور پر اس موقع پر ہوڑہ کورٹ کے ایڈوکیٹ شری ونود کمار مشرا جناب ڈاکٹر و حکیم سلیم اختر صاحب جناب ڈاکٹر واصف اختر صاحب ہوڑہ ضلع ترنمول کانگریس کے سیکریٹری، بطور مہمان جناب امرجیت سنگھ سماجی کارکن جناب قیوم انصاری صاحب صدر مسلم ہائی اسکول، جناب ارمان انصاری صاحب سماجی کارکن جناب جمیل احمد انصاری صاحب شیب پور اور دیگر معزز حضرات شامل تھے۔ اقلیمہ فاؤنڈیشن کے سربراہ محترمہ شمیمہ خان صاحبہ اور زیڈ اے ٹرسٹ کے تحت کیا گیا پروگرام کا آغاز علاقے کے ڈاکٹر جناب اعجاز انصاری صاحب کی حج سے واپسی پر انھیں استقبالیہ دیا گیا۔ سنکلپ ٹوڈے کے سکریٹری جناب امتیاز بھارتیہ مہمانوں اور ڈاکٹروں کو پھولوں کا مالا پہنا کر انکا استقبال کیا۔ پروگرام صبح ساڑھے دس بجے سے شروع ہوا اور دوپہر سیساڑھے چار بجے تک چلا۔ اس میگا ہیلتھ چیک اپ کے دوران کافی تعداد میں لوگوں نے اپنی صحت کی جانچ کرائی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں جناب فیروز انصاری جناب وسیم اختر جناب محمد اکرام جناب پرویز جیبی نے اہم کردار ادا کیا۔

بلی کو لیکر کرایہ دار اور مالک مکان لڑ پڑے

آسنسول: 4 اگست (عوامی نیوز سروس) درگاپور کے اے زون کی پولیس نے بلی چھیننے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کرلیا کرایہ دار اور مالک مکان میں لڑائی ہوئی دو خواتین سمیت تین کرایہ دار گرفتار ملزمان کو درگاپور مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کیا گیا گرفتار ملزمان میں بینا چٹی کے دیش بندھو نگر کے رہنے والے عاصم دیوناتھ، پرینکا دیوناتھ اور مونی مالا دیوناتھ شامل ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق تینوں دیش بندھو نگر علاقہ میں کرائے کے مکان میں رہتے ہیں تینوں جانوروں سے محبت کرنے والے ہیں اور اپنے گھر میں ایک بلی رکھتے ہیں گزشتہ 6 ماہ سے کرایہ دار اور مکان مالک کے درمیان بلی رکھنے پر جھگڑا چل رہا تھا کرائے پر رہنے والے لوگ اکثر اپنی بلی کو اکیلا چھوڑ دیتے ہیں ان کا الزام ہے کہ ان کی بلی اکثر زمیندار اور آس پاس کے لوگوں کو چھینا جھپٹی کر کے تنگ کرتی ہے جس کی وجہ سے زمیندار اور آس پاس کے لوگوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے بلی سے تنگ آ کر کرایہ دار کئی بار گھر خالی کرنے کے کہنے پر بھی مکان خالی نہیں کر رہا الزام ہے کہ یکم اگست کو کرایہ دار کی بلی نے مالک مکان کی چھوٹی بچی کو چھین لیا جس کی وجہ سے مالک مکان اور کرایہ دار کے درمیان احتجاج کرنے پر لڑائی ہوگئی۔ تنگ آ کر مالک مکان نے اے زون پھانڑی میں کرایہ داروں کے خلاف مقدمہ درج کرایا شکایت کی بنیاد پر پولیس نے کرائے پر رہنے والے دو خواتین سمیت تین مردوں کو گرفتار کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: لوک سبھا میں ترنمول

استعفیٰ دے دیا ہے۔ وجہ ابھی تک واضح نہیں ہوسکا ہے۔ تاہم ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے ابھیشیک کو ذمہ داری دینے کے فیصلے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ابھیشیک ایک ہنرمند ایم پی ہیں، ہمارے آل انڈیا جنرل سکریٹری ہیں۔ انہوں نے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر اپنی مہارت اور کامیابی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایک تیز اسپیکر۔ وہ ہندی، بنگالی، انگریزی بولتے ہیں۔ وہ پہلگام حملے کے بعد بیرونی ممالک میں بھیجے جانے والی ٹیم کے سب سے کامیاب ایم پی ہیں۔ کنال گھوش کے الفاظ میں، ممتا بنرجی کا انہیں پارٹی لیڈر بنانے کا فیصلہ درست اور بروقت ہے۔ یہ فیصلہ بی جے پی کے لیے ایک جھٹکا ثابت ہوگا۔

بقیہ: اگر آسام حکومت

جائے تاکہ کوئی بھی اپنی ذمہ داریوں میں غافل نہ رہے۔ وہیں ترنمول کمانڈر نے این آر سی پر پارٹی کا موقف واضح کیا۔ اس دن انہوں نے شمال کے لیڈروں سے صاف صاف کہا کہ آسام حکومت کے این آر سی کے کسی نوٹس کو قبول نہ کریں۔ کوئی بھی کاغذ نہیں دکھائے گا۔ کوئی بھی آسام نہیں جائے گا، یہ پارٹی کا موقف ہے۔ اتفاق سے، پچھلے کچھ دنوں میں، شمالی بنگال کے کئی لوگوں کو آسام حکومت کی طرف سے این آر سی نوٹس موصول ہوئے ہیں۔

بقیہ: مجھے خود پر بھروسہ

پیش کیا۔ تقریباً ہر میچ آخری دن تک گیا، جو کہ دونوں ٹیموں کی مضبوط کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔ "پلیئر آف دی سیریز بننے والے گل نے کہا: "جب سراج اور پرسدھ جیسے گیند باز گیند بازی کر رہے ہوں، تو ایک کپتان کے طور پر زیادہ فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دونوں کو معلوم ہے کہ گیند کو کس سمت ڈالنی ہے۔ ہمیں علم تھا کہ انگلینڈ دباؤ میں ہے، اور ہم اسی حکمت عملی کے ساتھ کھیلنے آئے کہ ان پر سے دباؤ کم نہ ہونے دیں۔ "انہوں نے مزید کہا: "اس کارکردگی سے میں بہت خوش ہوں۔ اس سیریز سے پہلے میں نے خوب محنت کی تھی یہ ذہنی اور تکنیکی دونوں پہلوؤں پر کام کرنے سے متعلق تھا۔ جب کپتان شبھمن گل سے اس سیریز کے بارے میں پوچھا گیا کہ آپ نے ان چھ ہفتوں میں کیا سیکھا ہے؟ تو گل نے جواب دیا: "کبھی ہار نہیں ماننی چاہیے" ہندوستان نے یہ پانچواں ٹیسٹ ایسے وقت جیتا، جب ٹیم انڈیا کی جیت کی امید بہت کم تھی۔ میچ کے پانچویں دن انگلینڈ کو جیت کے لیے صرف 35 رنز درکار تھے، جبکہ ہندوستان کو چار وکٹوں کی ضرورت تھی۔ ایسے میں ٹیم انڈیا نے آخر تک امید کا دامن تھامے رکھا اور انگلینڈ کو 6 رنز سے شکست دے دی۔ ہندوستان نے اس میچ میں اپنی جیت کی امید کو کبھی مرنے نہیں دیا، اور آخرکار یہ سنسنی خیز مقابلہ جیت کر سیریز کو 2-2 سے برابر کردیا۔

بقیہ: جھارکھنڈ کے سابق

مزدوری بھی کرنی پڑی۔ صدیوں سے استحصال اور جبر کا شکار قبائلی معاشرے کو بیدار کرنے میں انہوں نے اہم کردار ادا کیا۔ جے ایم ایم کے بانی اور راجیہ سبھا ممبر رہے مسٹر سورین 1980 سے 2019 تک دمکا سے رکن پارلیمنٹ یا رکن اسمبلی کے طور پر منتخب ہوتے رہے۔ وہ دو بار راجیہ سبھا کے رکن بھی رہے۔

مسٹر سورین اس وقت کے وزیر اعظم منموہن سنگھ کی حکومت میں تین بار کوئلہ اور کانوں کے وزیر بھی رہے۔ پہلی بار انہیں 22 مئی 2004 کو مرکزی وزیر کوئلہ بنایا گیا۔ لیکن 30 سال پرانے جامتاڑہ کیس میں وارنٹ گرفتاری جاری ہونے کی وجہ سے انہیں 24 جولائی 2004 کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا۔ اس معاملے میں تقریباً ایک ماہ تک جیل میں رہنے کے بعد انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ اس کے بعد انہیں 27 نومبر 2004 کو دوسری مرتبہ کوئلہ اور کانوں کی وزارت کی ذمہ داری سونپی گئی، لیکن 2 مارچ 2005 کو انہوں نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کے بعد وہ 2 مارچ 2005 کو پہلی بار جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ بنے، لیکن اسمبلی میں اکثریت ثابت نہ کر پانے کی وجہ سے انہیں 12 مارچ 2005 کو صرف 10 دن کے اندر وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا۔

اس کے بعد شری سورین نے وزیر اعظم منموہن حکومت میں 29 جنوری 2006 کو تیسری بار کوئلہ وزیر کے طور پر حلف لیا، اس بار بھی بدقسمتی نے ان کا پیچھا نہ چھوڑا۔ دریں اثنا دہلی کی تیس ہزاری عدالت نے انہیں اپنے پرسنل سکریٹری ششی ناتھ جھا کے قتل کے مبینہ الزام سے متعلق ایک کیس میں مجرم قرار دیا گیا، جس کی وجہ سے انہیں 29 نومبر 2006 کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا۔ لیکن 2007 میں دہلی ہائی کورٹ نے اس قتل کیس میں انہیں بری کردیا۔ تقریباً ایک سال بعد آزاد رکن اسمبلی مدھوکوڑا حکومت کے زوال کی وجہ سے 28 اگست 2008 کو شیبو سورین کانگریس، آر جے ڈی اور دیگر غیر بی جے پی حمایت یافتہ اراکین اسمبلی کی حمایت سے رکن پارلیمنٹ رہتے ہوئے دوسری بار ریاست کے وزیر اعلیٰ بنے۔ چھ ماہ کے اندر انہیں رکن اسمبلی بنانے کی غرض سے یو پی اے نے انہیں تماڑ اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں مشترکہ امیدوار کے طور پر میدان میں اتارا، لیکن اس ضمنی انتخاب میں شکست کی وجہ سے انہیں 18 جنوری 2009 کو صرف 114 دن کے اندر وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا۔ اسی سال 2009 میں ہوئے جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات میں ریاست میں کسی بھی پارٹی کو اکثریت نہیں ملی، جس کی وجہ سے دمکا سے رکن اسمبلی رہتے ہوئے وہ بی جے پی کی حمایت سے 30 دسمبر 2009 کو تیسری بار ریاست کے وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے، لیکن اس بار بھی تنازعات نے ان کا پیچھا نہیں چھوڑا۔ ان کی پارٹی نے وزیر اعظم منموہن سنگھ کی حکومت کی طرف سے لوک سبھا میں پیش کی گئی تجویز کی حمایت کی۔ جس کی وجہ سے بی جے پی نے ریاست میں ان سے اپنی حمایت واپس لے لی لہذا ان کی حکومت گر گئی۔ صرف 153 دن کے اندر 31 مئی 2010 کو انہیں تیسری بار وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑا۔ ان کی زندگی میں بہت سے اتار چڑھاؤ آئے لیکن وہ کبھی پریشان نہیں ہوئے۔ گزشتہ ایک دہائی سے دشوم گرو شیبو سورین بیمار ہونے کے باوجود پارٹی اور کارکنوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔

بقیہ: جھارکھنڈ میں 11 گھنٹے گاڑیوں کا ہی آنا جانا ہوتا ہے۔

ریلوے ٹریک پر دھماکے کا پہلا واقعہ صبح 6.40 بجے رینجڑا اور کرمپدا ریلوے اسٹیشن کے درمیان پیش آیا۔ دھماکہ میں ڈھائی میٹر تک لگے 60-60 کلوگرام کے ریلوے کے سلیپر اڑنے سے ٹریک کو شدید نقصان پہنچا۔ دوسرا دھماکہ صبح 10.05 بجے بمل گڑھ-رینجڑا اور کرمپدا سیکشن کے درمیان ہوا جہاں 58 سالہ گینگ مین ایتوا اُراؤں کی موت ہوگئی اور 50 سالہ ٹریک مین بدھرام منڈا زخمی ہے۔ دونوں اوڈیشہ کے سندرگڑھ کے ڈلائی کیلا کے رہنے والے ہیں۔ تیسرا دھماکہ شام 5 بجے کرمپدا کے پاس ہی پیش آیا۔ ریلوے نے ان دھماکوں کی جانچ کا حکم دے دیا ہے۔

ٹریک پر بینر لگائے جانے کی اطلاع پر اتوار کی صبح بمل گڑھ-کرمپدا رینجرا سیکشن میں گینگ مین اور ٹریک مین کو پٹرولنگ کے لیے بھیجا گیا تھا۔ اسی دوران دھماکہ میں ایتوا اور بدھ رام زخمی ہوگئے۔ بعد میں ایتوا کی جان چلی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر ریلوے کے افسران موقع پر پہنچے۔

بنڈا منڈا اے ڈی ایم فاریسٹ نول کشور سنگھ زخمی کی خیریت دریافت کے لیے اسپتال پہنچے۔ وہیں راؤرکیلا پولیس کے افسران نے واقعہ کی چھان بین شروع کردی ہے۔ ادھر واقعہ کو لے کر مینس کانگریس کے منڈل سینیو جک ششی رنجن مشرا نے کہا ہے کہ نکسلی زون ہونے کے بعد بھی ریل اہلکار کو پٹرولنگ کے لیے بھیجا گیا جس کی وجہ سے اس کی موت ہوئی ہے۔ دوسرا زندگی اور موت کے درمیان سانس لے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریل انتظامیہ ریل اہلکاروں کو تحفظ دینے میں ناکام ثابت ہوئی ہے۔

بقیہ: دردناک میرٹھ میں ویران

گیا۔ تینوں معصوم کی مشتبہ موت سے گاؤں کی فضا ماتم میں تبدیل ہوگئی۔ جائے وقوع پر پہنچتے ہی رشتہ داروں کی چیخیں سن کر ہر آنکھ نم ہو گئیں۔

یہ معاملہ سوالخاص وارڈ نمبر ایک کا ہے۔ 7 سال کی مانوی، 8 سال کے شیوانش اور رتیک اتوار کی صبح قریب 10 بجے گھروں کے سامنے کھیلتے ہوئے دیکھے گئے تھے۔ دوپہر میں جب بچوں کو کھانا کھانے کے لیے بلایا گیا تو وہ لاپتہ تھے۔ اہل خانہ نے پہلے خود تلاش کی پھر پورے قصبے میں منادی کرائی گئی لیکن بچے کہیں نہیں ملے۔

پیر کی صبح قریب پانچ بجے اسی محلے کے ایک ویران پلاٹ سے تینوں بچوں کی لاشیں برآمد ہوئیں۔ یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے گاؤں میں بھیڑ جمع ہوگئی۔ گھر والے بدحواس ہو گئے اور خواتین کا رو رو کر بُرا حال ہو گیا۔ تینوں بچوں کے والد مزدوری کرتے ہیں۔

تینوں بچوں کی موت سے گھر والوں اور گاؤں کے لوگوں میں زبردست غصہ پیدا ہو گیا اور لوگوں نے پولیس چوکی کا گھیراؤ کرتے ہوئے معاملے کے خلاصے کا مطالبہ کیا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ یہ حادثہ نہیں، قتل ہے۔ آج سے پہلے بھی قصبے کے کئی معصوم موت کے گھاٹ اتار دیے گئے ہیں لیکن کوئی سخت کارروائی عمل میں نہیں آئی ہے۔

وہیں پولیس فی الحال معاملے کی جانچ میں لگی ہے۔ سی او سردھنا آشوتوش کمار نے کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی موت کی اصلی وجہ صاف ہو پائے گی۔ اہل خانہ کو معاملے کے خلاصے اور سخت کارروائی کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ فی الحال گاؤں میں ماتم کے ساتھ دہشت کا ماحول ہے۔ ہر کسی کے ذہن میں یہی سوال اٹھ رہا ہے کہ آخر ان معصوم بچوں کا کیا قصور تھا؟

بقیہ: ہریانی: پنچ کولہ میں

پورے علاقے کو اپنے محاصرے میں لے لیا۔ جانچ شروع کر دی گئی ہے لیکن فی الحال دھماکے کی وجوہات کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس افسروں کا کہنا ہے کہ یہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے کہ کہیں یہ کسی طرح کا دہشت گردانہ حملہ تو نہیں تھا یا پھر محض ایک حادثہ تھا۔ جائے وقوع سے ملبہ کو ہٹانے اور جانچ کے عمل میں پولیس کو مشکلوں کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ علاقے میں کافی دھواں اور گرد پھیلا ہوا تھا۔ دھماکہ اتوار کی صبح تقریباً 10 بجے ہوا۔ اس واقعہ کے بعد کاروباریوں میں دہشت کا ماحول ہے۔ فی الحال دھماکے کی وجہ پتہ نہیں چل سکی ہے۔ پولیس افسروں کا کہنا ہے کہ جانچ کے بعد ہی اس معاملے میں کچھ کہا جا سکے گا۔ غنیمت کی بات ہے کہ دھماکے کی زد میں ا؟ کر کوئی شخص زخمی نہیں ہوا ہے۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل کا انتظار ہے۔

☆

سی ایس پی لوٹ کے دوران فائرنگ، ایک نوجوان زخمی

سمستی پور(اے این بی) سمستی پور ضلع کے چکمہسی تھانہ حلقہ کے مالی نگر گاؤں واقع سی ایس پی سینٹر پر لوٹ کے دوران مجرموں کی فائرنگ میں ایک نوجوان زخمی ہو گیا جسے فوری طور پر پوسا سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ زخمی کی شناخت منیش کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پیر کو موٹر سائیکل سوار مسلح مجرم مالی نگر واقع سی ایس پی پر پہنچے اور ہتھیار کے زور پر لوٹ کی واردات انجام دے کر فرار ہونے لگے۔ اسی دوران شور مچانے پر ایک بائک چھوٹ گیا اور لوگوں نے ان کا پیچھا کرنا شروع کر دیا۔ خود کو گھرا ہوا پا کر مجرموں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی جس میں منیش کمار زخمی ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق مجرموں نے تقریباً سات راؤنڈ فائرنگ کی اور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ اِدھر واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی تفتیش شروع کی، ساتھ ہی مجرموں کے فرار ہونے کی سمت میں لگے سی سی ٹی وی کی جانچ بھی کی جا رہی ہے۔

بھاگلپور: پک اپ وین حادثے میں 5 عقیدتمندوں کی موت

حادثے کے بعد زبردست ہنگامہ، تھانے میں پولیس سے جھڑپ، لواحقین نے لاشوں کو سڑک پر رکھ کر کیا جام

بھاگلپور(اے این بی) بھاگلپور ضلع کے شاہ کنڈ تھانہ علاقے میں ایک پک وین حادثے کا شکار ہو کر سڑک کے کنارے کھائی میں الٹ گئی، جس میں پانچ عقیدت مندوں کی موت ہو گئی اور دو دیگر زخمی ہیں۔ بھاگلپور کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے پیر کو یہاں بتایا کہ پک اپ وین میں سفر کرنے والے نو عقیدت مند کل دیر رات سلطان گنج سے پانی لے کر بنکا ضلع کے جیشٹھ ناتھ دھام مندر جا رہے تھے، اسی دوران پک اپ وین مہنت بابا استھان کے قریب سڑک پر بچھائے گئے بجلی کے تار سے کی زد میں آ گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بجلی کے جھٹکے سے گاڑی کا ڈرائیور کنٹرول کھو بیٹھا اور پک اپ وین سڑک کے کنارے کھائی میں الٹ گئی۔ اس حادثے میں پانچ عقیدت مندوں کی موت ہو گئی ہے، جبکہ دو افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ زخمی عقیدت مندوں کو شاہ کنڈ کے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ہلاک اور زخمی ہونے والے تمام عقیدت مند مختلف علاقوں کے رہائشی ہیں۔ موٹر وہیکل ایکسیڈنٹ ایکٹ کے تحت سبھی مہلوکین کے لواحقین کو مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھاگلپور کے جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ حادثہ دھمنا ندی کے پل کے قریب پیش آیا جہاں گاڑی بے قابو ہو کر سڑک کنارے پانی میں الٹ گئی۔ تاہم اہل خانہ کا الزام ہے کہ سب کی موت بجلی کا جھٹکا لگنے سے ہوئی ہے۔ حادثے کے بعد سے علاقے میں کشیدگی اور غم و غصہ ہے۔ اہل خانہ اور مقامی دیہاتیوں نے پیر کی صبح سے شاہ کنڈ مین روڈ کو بلاک کر دیا۔ مشتعل افراد نے لاشیں سڑک پر رکھ کر احتجاج شروع کر دیا۔ ان کا واضح کہنا ہے کہ جب تک معاوضے کا اعلان نہیں کیا جاتا اور محکمہ بجلی کی غفلت پر کارروائی نہیں کی جاتی تب تک لاشیں نہیں ہٹائی جائیں گی۔ حالات اس وقت بگڑ گئے جب لواحقین نے شاہ کنڈ پولیس اسٹیشن کے احاطے سے لاشوں کو زبردستی اٹھایا اور سڑک پر لے آئے۔ پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی لیکن ان کے درمیان ہلکی سی تکرار ہوئی۔ کشیدہ ماحول کے درمیان پولیس اور انتظامیہ حالات پر قابو پانے میں مصروف ہے۔ گاؤں والوں اور اہل خانہ کا مطالبہ ہے کہ ڈی ایم اور ایس ایس پی موقع پر پہنچ کر کارروائی کا اعلان کریں۔ لوگوں نے الزام لگایا کہ حادثہ کے بعد شاہ کنڈ تھانہ انچارج موقع سے فرار ہو گیا جس سے لوگوں کے غصے میں مزید آگ بھڑک اٹھی۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ حادثے کی اصل وجہ سڑک کی خراب حالت اور محکمہ بجلی کی لاپرواہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سڑک کنارے پانی بھر جانے اور گڑھوں کی وجہ سے گاڑی الٹ گئی۔ یہ بھی دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ گاڑی بجلی کے تار سے ٹکرا گئی جس سے بجلی کا جھٹکا لگا اور گاڑی بے قابو ہو گئی۔

راجگیر میں سبروتو مکھرجی فٹ بال انڈر 15 لڑکوں کے مقابلے کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) محکمہ کھیل حکومت بہار، بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی پٹنہ اور ضلع

انتظامیہ کے مشترکہ زیر اہتمام نالندہ ضلع کے جواہر نو ودیا ودیالیہ، راجگیر میں ریاستی سطح کے سبروتو مکھرجی فٹ بال انڈر 15 بوائز مقابلہ 2025 کا افتتاح ضلع نالندہ کا افتتاح ضلع کلکٹر کندن کمار اور ضلع پولیس کپتان بھارت سونی نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا۔ ریاستی سطح کا سبروتو مکھرجی فٹ بال انڈر 15 بوائز مقابلہ 2025/08/042025 سے 2025/08/08 تک اسٹیڈیم آر ڈی ہائی اسکول، راجگیر/ جواہر نو ودیا ودیالیہ، راجگیر/ سرسوتی ودیا مندر میں منعقد کیا جانا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے فٹ بال کھلاڑیوں سے مصافحہ کر کے کھلاڑیوں کے حوصلے بلند کئے۔ پہلا میچ دربھنگہ ضلع بمقابلہ سیوان ضلع کے درمیان کھیلا گیا۔ اس مقابلے میں تقریباً 12 اضلاع کے فٹ بال کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر، راجگیر ضلع اسپورٹس آفیسر، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر وغیرہ موجود تھے۔

جن سوراج ہر بلاک میں 'نیتر ہاٹ' جیسا اسکول بنائے گا: PK

چھپرہ (اے این بی) جن سوراج پارٹی کے معمار پرشانت کشور نے آج کہا کہ ان کی پارٹی بہار میں بیمار تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے پر عزم ہے اور اس کے لیے ریاست کے ہر بلاک میں ایک اسکول جھارکھنڈ کے 'نیتر ہاٹ' کی طرز پر تیار کیا جائے گا۔ بہار کے سارن ضلع کے مڑھورا علاقے میں پیر کو عوام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کشور نے کہا کہ ریاست کے تعلیمی بجٹ کا ایک تہائی حصہ ایسے اسکولوں کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر ریاست کے ہر بلاک میں نیتر ہٹ' جیسا ایک اسکول تیار کیا جائے گا اور اس کے بعد ہر بلاک میں ایسے پانچ اسکول کھولنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر کشور نے کہا کہ اس ماڈل اسکول ڈیولپمنٹ اسکیم پر تقریباً ایک لاکھ کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ یہ اسکیم مختلف مراحل میں پانچ سال کی مدت میں مکمل کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نیتر ہاٹ اسکول آج کل جھارکھنڈ میں ہے، لیکن اسے کبھی بہار حکومت نے بنایا تھا۔ اس وقت بہار اور جھارکھنڈ ایک ہی ریاست کا حصہ تھے۔ اب تک اس اسکول کے 1500 سے زیادہ بچے ہندوستانی انتظامیہ اور پولیس خدمات میں منتخب ہو چکے ہیں۔ جن سوراج ہر بلاک میں ایسے اسکول کھول کر بہار کے تعلیمی نظام کو بدلنے کی کوشش کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے سال ہی ہر بلاک میں ایک اچھا اسکول تیار کرنے سے ہونہار بچوں کو اچھی تعلیم کے لیے دور دراز علاقوں میں نہیں جانا پڑے گا۔ پروگرام میں آئے جم غفیر سے خطاب کرتے ہوئے جن سوراج کے بانی نے کہا کہ مڑھورا میں شوگر مل اور کارخانے بند ہونے کے باوجود عوام انہی عوامی نمائندوں کے حق میں ووٹ دے رہے ہیں جو اس علاقے کی حالت زار کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ اس علاقے کے لوگ ہندو، مسلم، ذات پات، مذہب سے اوپر اٹھ کر ترقی کو ووٹ دیں۔ اس علاقے کی ترقی تب ہی ممکن ہے۔

نالندہ: تالاب میں ڈوبنے سے ادھیڑ کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے بند تھانہ علاقہ میں تالاب سے لاپتہ شخص کی لاش ملنے پر سنسنی پھیل گئی۔ ذرائع کے مطابق ادم پرکاش عرف چھوٹو مہتو جو کہ بند تھانہ علاقہ کے ستک پور گاؤں کے رہائشی ہیں۔ مقتول کی شناخت 42 سالہ ادم پرکاش کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پیر کے روز صبح جب گاؤں والے شیو مندر کے پاس تالاب پر گئے تو انہوں نے ادم پرکاش کی لاش پانی میں تیرتی دیکھی تو اس واقعہ کی اطلاع ان کے گھر والوں کو دی گئی۔ اہل خانہ نے خدشہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ادم پرکاش کی موت رفع حاجت کے لیے گئے تھے اور فارغ ہونے کے بعد ابدس لینے کے لیے تالاب کنارے گئے ہوں گے اور ابدس لینے کے درمیان پاؤں پھسلنے کی سبب گہرے پانی میں ڈوبنے سے موت ہوئی ہے۔ اہل خانہ نے کہا کہ ہفتے کے روز دیر شام گھر سے نکلے تھے اور اس کے بعد رات تک گھر نہیں پہنچا تو گھر والوں نے کافی تلاش کی مگر کہیں بھی کوئی اتا پتہ نہ چل سکا اور پیر کے روز صبح تالاب میں تیرتا ہوا لاش برآمد کی گئی۔ متوفی گزشتہ 10 سال سے رہوئی بازار میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہائش پذیر تھا اور گھومٹی کی دکان چلا کر اپنے خاندان کی کفالت کر رہا تھا اور صرف دو روز قبل اپنے گاؤں ستک پور آیا تھا۔ لواحقین کو لاش ملنے کی اطلاع ملتے ہی وہ موقع پر پہنچ گئے اور لاش دیکھ کر کہرام مچ گیا۔ متوفی کے بارے میں بند تھانہ انچارج نے چندن کمار سنگھ نے بتایا کہ لاش ملنے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی، لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل ہسپتال بھیج دیا اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس مقتول کی اہلیہ سے درخواست لیکر مزید کارروائی میں مصروف ہو گئی ہے۔

سنت زیویئرز گرلز اسکول میں ہریالی ڈے منایا گیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) ماہ ساون کے پر مسرت موقع پر شہر کے خندق پر سکونت روڈ واقع سنت زیویئرز گرلز اسکول کے احاطے میں "ہریالی ڈے" منایا گیا۔ اس موقع پر اسکول کی تمام بچیاں سبز روایتی لباس میں نظر آئیں اور اسکول کے ماحول کو سرسبز بنا دیا۔ اس موقع پر ہریالی سے متعلق کئی طرح کے مقابلے اور پروگرام جیسے کہ سبز لباس کا مقابلہ، کلاس ڈیکوریشن مقابلہ، کوئز مقابلہ، پینٹنگ ،فرینڈ شپ کارڈ، مہندی وغیرہ کے مقابلے منعقد کیے گئے۔ نرسری، ایل کے جی، یو کے جی وغیرہ کلاسز کے طلباء نے سبز پھلوں اور سبزیوں کے لباس میں حیرت انگیز اور خوبصورت مناظر پیش کئے۔ لوجین، کلاس IX کی نینسی کو مہندی مقابلے میں پہلی فاتح قرار دیا گیا۔ سبز پھلوں اور سبزیوں کے لباس کے مقابلے میں پہلی پوزیشن کے لیے کاویہ، عاطفہ، اپوروا، طاہرین اور میتھی کا انتخاب کیا گیا۔ دوستی کارڈ مقابلے میں حدیبیہ، دلکش، پٹیل خوشی، ریچا بھارتی، زارا فاطمہ، صفنان صفا ،ادیبہ فاطمہ، انوپریا بھارتی، آکانکشا رائے مائرہ صدیقی کو پہلی فاتح کے طور پر منتخب کیا گیا۔ پینٹنگ مقابلے میں تھیم ہریالی، قدرتی مناظر تھی جس میں تانیا، ورما پلوی رانی، پٹیل خوشی، انمول کماری، نویا کو پہلے انعام کے لیے منتخب کیا گیا۔ اسکول کی ڈائریکٹر خوشبو سنگھ نے طلبہ کے لیے تخلیقی پروگراموں کی اہمیت بتاتے ہوئے مستقبل میں طلبہ کو تخلیقی سوچ کی طرف لے جانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں کتابی علم کے ساتھ ساتھ طلبہ کو تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ بھی کرنا چاہیے۔

گنگا جل لے کر لوٹتے وقت 2 کانوریا کی موت، 1 شدید زخمی

سمستی پور (اے این بی) ساون کے آخری سوموار کو سمستی پور ضلع میں دو الگ الگ مقامات پر ایک خاتون کانوریا سمیت دو کانوریوں کی موت ہو گئی جبکہ ایک نوجوان شدید زخمی ہو گیا جسے بہتر علاج کے لیے پی ایم سی ایچ ریفر کیا گیا ہے۔ پہلا واقعہ ضلع کے دلسنگھ سرائے تھانہ حلقہ میں لنگڑا چوک کے قریب این ایچ-28 پر پیر کی دیر رات پیش آیا جہاں ایک خوفناک سڑک حادثے میں ایک کانوریا کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی دلسنگھ سرائے تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی اور دونوں زخمیوں کو علاج کے لیے سب ڈویژنل اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے ایک کانوریا کو مردہ قرار دے دیا جبکہ دوسرے کی حالت نازک پا کر پی ایم سی ایچ، پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دونوں کانوریا جھملیا سے گنگا جل لے کر تھانیشور مندر سمستی پور میں جل ابھیشیک کے لیے جا رہے تھے تبھی ان کی تیز رفتار موٹر سائیکل لنگڑا چوک کے قریب سڑک کنارے کھڑے ایک ٹرک سے ٹکرا گئی۔

مرنے کے بعد بھی ہم کسی کی آنکھوں کا نور بن سکتے ہیں: پلوی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیشنل آئی ڈونیشن اور آرگن ڈونیشن ڈے کے پر مسرت موقع پر ددھیچی دیہان سمیتی پورنیہ کی جانب سے ایک بیداری مہم کا انعقاد کیا گیا جس کا آغاز R.N. ساہ چوک سے ہوتا ہوا بھٹہ بازار سے ہوتا ہوا ڈسٹرکٹ سکول گراؤنڈ پر اختتام پذیر ہوا اس بیداری ریلی کو پورنیہ کی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے غبارہ اڑاتے ہوئے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس خوشی کے موقع پر میونسپل کارپوریشن پورنیہ کی ڈپٹی میئر اور سماجی کارکن پلوی گپتا نے پروگرام میں حصہ لیا اور لوگوں کو اعضاء کے عطیہ اور آنکھوں کے عطیہ کی اہمیت سے واقف کروایا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی میئر پلوی گپتا نے کہا کہ مرنے کے بعد بھی ہم کسی کی آنکھوں کا نور بن سکتے ہیں، کسی کی سانسوں کا دھاگہ تھام سکتے ہیں۔ اعضاء کا عطیہ صرف عطیہ نہیں ہے، یہ زندگی کا عطیہ بھی ہے موت کے بعد بھی کسی کو زندگی دینے کا جذبہ ہونا چاہیے۔ معاشرے کے لوگوں کو آنکھوں کے عطیہ اور اعضاء کے عطیہ جیسے نیک کاموں سے آگاہ کرنا یقینی بنائیں۔ نیشنل آئی ڈونیشن اور آرگن ڈونیشن بیداری ریلی کے دوران، پورنیا کی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سویٹی سہراوت نے ڈاکٹر انیل کمار گپتا، ماپنچا دیوی ہسپتال کے بانی اور گرین پورنیا کے ڈائریکٹر کو مبارکباد دی اور کہا کہ ڈاکٹر صاحب نے آنکھوں کے عطیہ اور اعضاء کے عطیہ کے لیے ایک بیداری ریلی نکال کر اس دن ایک خاص مثال قائم کی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے کہا کہ آنکھوں کا عطیہ اور اعضاء کا عطیہ کسی کے تباہ شدہ گھر کو روشن اور آباد کر سکتا ہے اور اندھیرے گھروں کو روشنی میں بدل سکتا ہے۔ ڈاکٹر انیل کمار گپتا جو نیشنل آئی ڈونیشن اور آرگن ڈونیشن ڈے کی قیادت کر رہے ہیں نے آنکھوں کے عطیہ اور اعضاء کے عطیہ کی اہمیت کو تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا کہ اگر زندگی ہے تو دنیا ہے۔ آنکھوں کا عطیہ اور اعضاء کا عطیہ بہت ہی نیک عمل ہے، اس لیے آیئے ہم سب یہ عہد کریں کہ ہم زندہ رہتے ہوئے آنکھیں اور اعضا عطیہ کریں نیشنل آئی ڈونیشن اور آرگن ڈونیشن بیداری ریلی کے اہم شرکاء میں پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت ڈپٹی میئر اور سماجی کارکن پلوی گپتا مشہور سرجن ڈاکٹر انیل کمار گپتا، شہر کے مشہور سماجی کارکن بھولا ساہ شامل تھے۔

ریاستی حکومت ہر طبقے اور سماج کی ترقی کے لیے کام کر رہی ہے: شروَن کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) دیہی ترقی کے وزیر شروَن کمار نے پیر کے روز راجگیر بلاک کے مختلف گاؤں اور میونسپل کونسل کے مختلف وارڈوں میں 30 لاکھ روپے سے زیادہ کے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔ وزیر نے نہوب میں اسکول کے قریب ایم پی فنڈ سے 6 لاکھ روپے کی لاگت سے بنائے گئے سیڑھی گھاٹ کا افتتاح کیا۔ اس کے علاوہ لودی پور کے تاڑ کے مہادلت ٹولہ میں 4لاکھ 75ہزار 313 روپے کی لاگت سے مہندر رویداس سے ادریس میاں تک وارس کے راستے ڈرین اور پی سی سی کی تعمیر، شیلیندر یادو کے گھر سے گوربھ کے چھبیلا پور میں پرائمری اسکول تک اینٹوں کا فرش اور پی سی سی، تقریباً 6لاکھ 57ہزار روپے کی لاگت سے۔ وارڈ نیک پور میں بالی مندر۔ راجگیر میونسپل کونسل کے 15 شہری ترقیات اور ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے 3لاکھ 65 ہزار 100 روپے کی لاگت سے وارڈ نمبر۔15 کے نیک پور میں شتروگھن پرساد کے گھر سے کرو پرساد کے گھر تک پیور بلاک کے ساتھ سڑک کی تعمیر۔ راجگیر میونسپل کونسل کی طرف سے 6لاکھ 72 ہزار 900 روپے کی لاگت سے 6 لاکھ 72 ہزار 900 روپے کی لاگت سے منریگا اسکیم کے تحت 4 لاکھ 98 ہزار 60 روپے کی لاگت سے راجما یادو کے گھر سے لودی پور کے کٹل پورہ میں سریندر میتا کے گھر تک ڈرین اور پی سی سی کاسٹنگ کا افتتاح کیا گیا۔ وزیر شروَن کمار نے کہا کہ ریاستی حکومت ہر طبقے اور سماج کی ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں پورا بہار تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ دیہاتوں کو اسمارٹ بنایا جا رہا ہے۔ اب بہار کے گاؤں شہروں کی طرح نظر آنے لگے ہیں۔ لوگوں کو نل کا پانی، بجلی اور دیگر سہولیات میسر ہیں۔ بہار کے لوگوں کا نتیش کمار پر بھروسہ ہے۔ نتیش کمار نے ریاست کی خواتین کو ریزرویشن دیا ہے اور انہیں آگے بڑھنے اور سماج کی قیادت کرنے کا موقع دیا ہے۔ آئندہ اسمبلی انتخابات میں ریاست کے عوام ایک بار پھر نتیش کمار پر بھروسہ کریں گے۔ ریاستی حکومت نے ہر طبقے اور سماج کی ترقی کے لیے کام کیا ہے۔ تعلیم ہو یا صحت، ہر شعبے میں بہت ترقی ہوئی ہے۔ طلباء کو پڑھائی کے لیے مختلف قسم کی اسکیموں کا فائدہ دیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست کی خواتین جیویکا میں شامل ہو کر خود کفیل ہو گئی ہیں۔ ریاست کی خواتین دوسری ریاستوں میں جا کر خواتین کو تربیت دے رہی ہیں۔ وزیر شروَن کمار نے کہا کہ اپنے بچوں کو بہتر تعلیم دیں۔ تعلیم سب سے بڑی دولت ہے۔ اسے کوئی نہیں چھین سکتا اسے کوئی نہیں چرا سکتا۔ تعلیم سے ہی معاشرہ ترقی کرے گا۔ وزیر نے کہا کہ کسانوں کو کاشتکاری کے لیے نئی تکنیکوں کی تربیت دینے کے ساتھ ساتھ حکومت انہیں بیج، کھاد اور زرعی آلات سبسڈی والے نرخوں پر فراہم کر رہی ہے۔ آئندہ اسمبلی انتخابات میں ایک بار پھر نتیش کمار کی قیادت میں مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت بنے گی۔ ریاستی حکومت مرکز کے ساتھ مل کر ہر شعبے میں ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ریاست کے سیاحتی مقامات کو

کارپوریشن سے متعلق تمام کام بروقت مکمل کریں: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) صدر کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے پورنیہ میونسپل کارپوریشن کے

دفتر میں شہر میں ہو رہے کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے میونسپل کمشنر اور دیگر عہدیداروں سے مختلف اسکیموں کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کیا اور کام کرنے والے ملازمین سے ذاتی طور پر ملاقات کی رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے ووٹر پر نظر ثانی کے کام کے لئے قائم کاؤنٹر کا بھی معائنہ کیا اور اس دوران انہوں نے ووٹر لسٹ میں اپنا نام شامل کروانے کے لئے آنے والے شہریوں سے ملاقات کی اور ان کی مشکلات سنیں اور عہدیداروں سے کہا کہ وہ فوری حل تلاش کریں جائزہ کے دوران انہوں نے میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں شفافیت بڑھانے پر زور دیا اور افسر سے کہا کہ وہ کارپوریشن سے متعلق تمام کام بروقت مکمل کریں انہوں نے میونسپل کمشنر سے کہا کہ وہ اپنی نگرانی میں پانی کی نکاسی کے مسئلے کا فوری حل نکالیں تاکہ زیادہ بارش کی وجہ سے شہر میں مختلف مقامات پر پانی جمع ہونے سے نجات کے لیے پمپ سیٹ اور مین پاور میں اضافہ کیا جائے اور چھوٹے اور بڑے نالوں کی صفائی بھی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام وارڈز میں فوگنگ اور بلیچنگ پاؤڈر کا چھڑکاؤ یقینی بنایا جائے اور زیر التوا سڑکوں کا معائنہ کر کے تعمیراتی کام جلد شروع کیا جائے اور جن سڑکوں کے ٹینڈر مکمل ہو چکے ہیں ان کا عمل مکمل کر کے سڑک کی تعمیر کا کام تیز کیا جائے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ تمام وارڈ کونسلروں کا شہر کو صاف ستھرا، خوبصورت اور بہتر بنانے میں فعال کردار ہے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے منتر کے ساتھ این ڈی اے حکومت میں ہم سب مل کر پورنیہ شہر کو ترقی کی نئی بلندیوں پر لے جائیں گے۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا کے اسپیشل آبزرور نے SIR کا لیا جائزہ

پہلے مرحلے کے کام پر اظہار اطمینان، دعویٰ اعتراض کو کامیاب بنانے کی ہدایت

چھپرہ: میں یہاں آنے کے بعد بہت خوش، مطمئن اور متاثر ہوں۔ سارن کی ٹیم اعلیٰ حکام سے لے کر زمینی سطح تک بہت فعال ہے۔ مذکورہ باتیں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے خصوصی مبصر برائے انتخابی فہرست نجم الہدیٰ نے اپنے سارن دورہ کے دوران افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کے بعد کہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ سب نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ فیلڈ وزٹ کے دوران میں نے محسوس کیا کہ تمام لوگوں نے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائی ہیں۔ میں خاص طور پر الیکشن کمیشن کو اس کی رپورٹ دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی نظر ثانی ایک بہت بڑی مہم ہے۔ لیکن آپ سب نے اجتماعی کوششوں سے اس کا پہلا مرحلہ کامیابی سے مکمل کیا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کا واضح موقف ہے کہ کسی بھی اہل ووٹر کو چھوڑا نہ جائے۔ پہلے مرحلے کی تکمیل کے بعد کمیشن کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ آپ سب نے فیلڈ میں ہونے والی چیمہ گوئیوں کو فضول ثابت کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کوتاہیوں کے حوالے سے بہت چوکنا ہے۔ حتمی ووٹر لسٹ شائع ہونے سے پہلے انہیں درست اور شفاف طریقے سے حل کرنے کا کام مکمل کرنا ہوگا۔ یہ مہم حذف کرنے کی نہیں بلکہ انضمام کی ہے۔ قبل ازیں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر نے PPT کے ذریعے نقات وار ایک ماہ کی سرگرمیوں کو پیش کیا۔ ضلع پروفائل پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 28,60,885 ووٹرز کے نام ڈرافٹ رول میں شامل کیے گئے ہیں۔ جس میں 15,07,330 مرد، 13,53,541 خواتین، 14 تیسری جنس، 24,842 معذور، 85 سال سے اوپر کے 16,879 اور 11,039 سروس ووٹر شامل ہیں۔ 27,3,232 انومیشن فارم واپس نہیں ملے۔ جس کی تصدیق بی ایل او اور سیاسی جماعتوں کے حوالے سے ان کے بی ایل اے کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے سے قائم 3039 پولنگ بوتھوں کی تعداد ریشنلائزیشن کے بعد بڑھ کر 3510 ہو گئی ہے۔ تمام نئے بوتھوں پر بی ایل اوز کو تعینات کیا جا چکا ہے۔ ووٹر کے کاغذات کے حوالے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ 2003 کی ووٹر لسٹ سے 95 فیصد سے زائد لوگوں کی تصدیق ہو جا رہی ہے۔ وِکاس رجسٹر اور فیملی لسٹ سے بھی استفادہ کیا جا رہا ہے۔ دعویٰ اعتراض پروگرام کو بھی سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔ خصوصی کیمپ چلائے جا رہے ہیں۔ آنے والے ہفتے میں بلاک اور پنچایت سطح پر کیمپ لگا کر جن کے پاس کوئی دستاویزات نہیں ہیں ان کے لیے درست سرٹیفکیٹ بنانے کا منصوبہ ہے۔ مہم کے دوران سیاسی پارٹیوں، مکھیا و بلدیاتی نمائندوں، پی ڈی ایس ڈیلر، جیویکا، سیویکا، سپروائزر، وکاس متر، تعلیمی مرکز کارکن وغیرہ کے ساتھ میٹنگ اور مکالمے کر کے غلط فہمیوں کو دور کرنے کے ساتھ تعاون حاصل کیا گیا ہے۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کو دعویٰ اعتراض میں بھی متحرک کیا جائے گا۔ ڈویژنل الیکٹورل لسٹ آبزرور کم کمشنر راجیو روشن نے کہا کہ ایس آئی آر کے پہلے مرحلے میں کوئی بڑا مسئلہ یا شکایت موصول نہیں ہوئی۔ حتمی فہرست بھی غلطی سے پاک ہوگی اور ہر اہل ووٹر کو شامل کیا جائے گا۔ مبصر نے میٹنگ میں موجود تمام ERO اور AERO سے ایک ایک کر کے فیڈ بیک لیا۔ اس دوران انہوں نے علاقے کے مسائل، غلط فہمیوں اور شکایات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ لسٹ میں شامل ہونے سے رہ گئے ہیں ان کے نام شامل کرنے کو ترجیح دیں۔ مبصر مسٹر ہدیٰ کا استقبال شال اور سارن کا مومنٹو دے کر کیا گیا۔ پروگرام کا اہتمام ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال نے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی نیلیش کمار، اے ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش، ایس پی رورل سنجے کمار، ڈی ڈی سی وغیرہ موجود تھے۔

ڈاکٹر محمد طارق یونانی فزیشینز کے ضلع ترجمان نامزد

موتیہاری: شہر کے معروف ادارہ جیون جیوتی اسپتال میں گزشتہ روز ایک پُر وقار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا جس میں ایسوسی ایشن آف یونانی فزیشینز بہار کی مشرقی چمپارن یونٹ کا باقاعدہ قیام عمل میں آیا۔ اس باوقار پروگرام کی صدارت یونانی طب کے سینئر معالج ڈاکٹر ایم یو اختر نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر شاکر صبا نے انجام دیے جو اس پروگرام کے روح رواں بھی تھے۔ پروگرام میں ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر شفاعت کریم (پٹنہ)، خزانچی ڈاکٹر عبداللہ انصاری، سکریٹری ڈاکٹر خالد اقبال اور لیگل سیکریٹری ڈاکٹر مسرور حسن قاسمی نے خصوصی طور سے شرکت فرمائی۔ اس نشست کو ڈاکٹر فیصل پرویز خان کی سرپرستی حاصل رہی۔ اجلاس میں تنظیم کے ضلعی ڈھانچے کی تشکیل کا اعلان کیا گیا جس کے تحت ڈاکٹر ایم یو اختر کو ضلعی صدر، ڈاکٹر امام الدین کو نائب صدر اور ڈاکٹر شاکر صبا کو ضلعی جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا۔ مالی امور کی ذمہ داری ڈاکٹر امام کو سونپی گئی جبکہ ڈاکٹر مظفر حسین کو جوائنٹ سکریٹری نامزد کیا گیا۔ ترجمانی کے اہم شعبے کے لیے چار فصیح و بلیغ اطباء کا انتخاب عمل میں آیا جن میں ڈاکٹر محمد طارق ظفر، ڈاکٹر امتیاز الحق، ڈاکٹر منظر الحق اور ڈاکٹر گلریز قمر شامل ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر سعید الرحمان اور ڈاکٹر ریاض الدین نے بھی خطاب کیا۔

بھرت کھیڑ IAS خصوصی رول آبزرور کی صدارت میں کلکٹریٹ ارریہ میٹنگ کا انعقاد

ارریہ: (اے این بی) ووٹر بننے کی اہلیت کی تاریخ 01.07.2025 کی بنیاد پر خصوصی

گہری نظر ثانی- 2025 کے سلسلے میں گزشتہ کل پرمان آڈیٹوریم ، کلکٹریٹ ، ارریہ میں شری بھرت کھیڑا، آئی اے ایس ، خصوصی رول آبزرور کی صدارت میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ریاست کی تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ نمائندہ الیکشن کمیشن آف انڈیا تسلیم کیا گیا تھا۔ شری انیل کمار، آئی اے ایس، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر ارریہ بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ خصوصی رول آبزرور، الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 2025.08.01 کو انتخابی فہرست 2025 کی خصوصی نظر ثانی کے تحت مسودہ انتخابی فہرست کی اشاعت کے بعد کی سرگرمیوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کرتے ہوئے، گہری نظر ثانی کے تناظر میں تمام سیاسی جماعتوں سے رائے اور تجاویز بھی حاصل کیں۔ میٹنگ میں موجود تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے اسپیشل انٹینسیو ریویژن 2025 کے تناظر میں اب تک کی سرگرمیوں پر عمومی اطمینان کا اظہار کیا اور اس پروگرام کو مزید مکمل کرنے میں ٹیم جذبے کے ساتھ تعاون کرنے پر اتفاق کیا۔ اسپیشل رول آبزرور، الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اس سلسلے میں سیاسی جماعتوں سے موصول ہونے والی تجاویز سے کمیشن کو آگاہ کرنے اور قانونی کارروائی کرنے کا یقین دلایا۔ مذکورہ میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر ارریہ شری انیل کمار جھا، ڈپٹی الیکشن آفیسر ارریہ ڈاکٹر رام بابو کمار، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ شری روی پرکاش، جونیئر الیکشن آفیسر ارریہ شری امر کمار اور سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۵/اگست ۲۰۲۵ء

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایک ڈکٹیٹر جیسے حکمراں بن گئے

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے انڈیا کا مضحکہ اڑاتے ہوئے کہا کہ انہیں ایسی خبر ملی ہے کہ انڈیا اب روس سے تیل نہیں خریدے گا، لیکن یہ سچ ہے یا جھوٹ اس کا پتہ وہ نہیں لگا سکتے اور نہ ہی لگانا چاہتے ہیں لیکن اگر انڈیا نے ایسا فیصلہ کیا ہے تو پھر یہ ایک اچھا اور خوش آئیند قدم ہوگا۔ ٹرمپ نے ایک انٹرویو کے دوران یہ بات کہی اور جب ان سے پوچھا گیا کہ اگر انڈیا مستقبل میں بھی روس سے تیل کی خریداری جاری رکھتا ہے تو کیا امریکہ، انڈیا پر کوئی پابندی عائد کرے گا یا پی ایم مودی سے بات کرے گا جس پر انہوں نے کہا مجھے ایسی بازگشت سنائی دی ہے کہ انڈیا نے روس سے تیل نہ خریدنے کا فیصلہ کرلیا ہے لیکن مجھے یہ نہیں معلوم کہ یہ اطلاع سچ ہے یا محض افواہ، لیکن اگر سچ ہے تو یہ ایک اچھا فیصلہ ہے۔ دیکھتے ہیں آگے کیا ہوتا ہے۔ ٹرمپ کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ" یوکرین کی حمایت کرتے ہوئے روس کے خلاف اپنا دباؤ بڑھا رہا ہے۔ ابھی تین دن قبل روس نے یوکرین کے شہر کیف کے قریب بہت ہی زبر دست بمباری کی تھی اور پورے علاقے کو کھنڈر میں تبدیل کر دیا تھا جس میں 95 افراد مارے گئے جس میں 63 کمسن بچے بھی شامل ہیں۔ امریکہ نے روس پر اپنا دباؤ بنائے رکھنے کے لئے اپنے اتحادی ملکوں سے کہا ہے کہ وہ روس سے تیل، ہتھیار، اسلحہ، وغیرہ کی خریداری بند کردیں تا کہ روس مالی اعتبار سے کمزور پڑ جائے اور اس کے ءاندر وہ استطاعت ہی نہ رہے کہ یوکرین پر مزید حملہ کرنے کی سوچ بھی سکے۔ ٹرمپ کے اس بیان پر اگر چہ ٹرمپ کے نام نہاد دوست مودی اور حکومت ہند نے بالکل خاموشی اختیار کرر کھی ہے لیکن امریکی صدر کے اس تضحیک آمیز بیان پر آر ایس ایس کے ایک سینئر لیڈر نے امریکہ کی سرزنش کی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر ایسی کوئی بات نہ کریں جس سے انڈیا کی تضحیک ہوتی ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "ہم بھی منہ پر زبان رکھتے ہیں" اس اعتبار سے دیکھا جائے تو آر ایس ایس کم از کم پی ایم مودی کی چپی سادھ لینے کی فطرت سے بدر جہا بہتر ہے۔ ملک میں کسی ریاست میں (منی پور) میں فساد میں سینکڑوں ہلاک، ہزاروں زخمی اور سینکڑوں کی عصمت دری ہوجائے اور مودی خاموش، بھگوا گؤ رکشک کے ہاتھوں تاجروں کا قتل اور مودی خاموش، نربھیا جیسے دل دہلا دینے والا قتل اور اجتماعی ریپ ہو اور مودی خاموش، مسلمانوں کی ماب لنچنگ ہو اور مودی خاموش، چین نے اروناچل پردیش اور تبت سے منسلک سینکڑوں میل پر مشتمل ہندستانی زمین پر قبضہ کرلیا اور مودی خاموش، اگر چہ ہندستان نے ایسا ظاہر کرنا شروع کر دیا ہے کہ اسے ٹرمپ یا کسی کی بھی دھمکیوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ واضح رہے کہ اس رپورٹ کے بعد کہ ہندستان نے روس سے تیل کی خریداری شروع کی ہے ٹرمپ نے ہندستان پر 25 فیصد ٹرف عائد کرنے کا اعلان کیا ہے اور ساتھ ہی تجارتی تعلقات کو بھی پیک اپ کر لینے کا اشارہ کیا ہے اور اس 25 فیصد ٹیرف کے لاگو ہونے سے ہندستان میں تاجران کو ایسا زبردست جھٹکا پہنچے گا جس کے بارے میں سوچا بھی نہیں جاسکتا ہے۔ ابھی چند ماہ قبل مودی امریکہ کی سیر کو گئے تھے چونکہ گزشتہ 12 برسوں میں وہ 95 ملکوں کا دورہ کر چکے ہیں جس میں چار بار امریکہ کا دورہ ہے اور ان کے سبھی دوروں کو غیر ملک کی سیر کہ کہا جاسکتا ہے کیونکہ وہ وہاں جاکر کوئی کام کی بات تو نہیں کرتے، نیز 24 ملکوں کا دورہ انہوں نے اس لئے کیا کہ ان ملکوں نے خصوصاً مسلم ممالک نے انہیں اپنے وقت کا بہترین اقلیت نواز حکمراں بتایا اور مودی اور ان کی حکومت کس قدر اقلیت نواز ہے اس کے بارے میں ایک ناخواندہ مسلم بھی تفصیل سے بتا سکتا ہے۔ ہندستان کے مسلمانوں کو صرف اس بات پر حیرت ہے کہ مودی، ہندستانی مسلمانوں کی کس طرح کی گت بنا چکے ہیں اس سے پورا ہندستان واقف ہے لیکن یہ مسلم ممالک کے سربراہان مملکت کی کوردیدگی پر حیرت ہے۔ مودی جب امریکہ گئے ہیں وہاں جاکر زبردستی مصافحہ اور معانقہ کرتے ہیں کہ تصویر سبھوں کو نظر آجائے، وہ ٹرمپ کو اپنا پیارا دوست کہتے ہیں، اس وقت ٹرمپ نے جو 25 فیصد ٹیرف کا جھٹکا دیا اور پاکستان کے ساتھ دوستانہ تجارت کا اعلان کیا تو سبھوں کو پتہ چلا گیا کہ "یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست ناصح" ابھی 7 ماہ کے دوران 1700 سے زائد ہندستانیوں کو بیڑی باندھ کر انتہائی ذلیل طریقے سے ہندستان بھیجا گیا تو اس وقت ہندستان نے گھڑیالی آنسو روتے ہوئے ٹرمپ کی اس حرکت کا برا منایا ہے جبکہ مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اسے سراہتے ہوئے کہا تھا ٹرمپ نے جو کچھ بھی کیا بالکل صحیح کیا کیونکہ یہ غیر قانونی تارکین وطن اسی برتاؤ کے لائق تھے۔ (خ الف ف)

صدر صدام حسین کے خون سے تحریر کردہ قرآن کہاں گیا؟

جمہور کی آواز

ایم سرور صدیقی

یہ تو سب ہی جانتے ہیں کہ 1979 میں برسراقتدار آنے والے صدام حسین 2003 میں عراق میں امریکی مداخلت تک عراق کے صدر رہے کہا جاتا ہے کہ عراق کے مرحوم صدر صدام حسین کے دل میں ایک انوکھی اور نرالی خواہش نے جنم لیا اسے عشق کی انتہا بھی کہا جاسکتا ہے اور پاگل پن بھی 1990 کی دہائی کے آخر میں صدام حسین نے ایک عجیب وغریب درخواست کے ساتھ نامور ایک خطاط (کیلی گرافر) سے رابطہ کیا۔ وہ چاہتے تھے کہ قرآن کی ایک ایسی کاپی تیار کی جائے جس میں سیاہی کی جگہ اُن کا خون استعمال ہو۔ اس کے لئے شنید ہے کہ 2 سال کے عرصے تک ہر ہفتے صدام حسین ایک نرس کو اپنا بازو پیش کرتے تھے تاکہ وہ اس میں سے ان کا تازہ خون نکال سکے جس سے قرآن حکیم کا ایک نادر اور دنیا میں اپنی نوعیت کا پہلا اور شاید آخری تحریر کیا جاسکے بہرحال تاریخی اعتبار سے اس کام پر اٹھنے والے اخراجات کے ساتھ ساتھ بہت سی دیگر تفصیلات بھی متنازعہ ہیں۔ مگر بارہا سامنے آنے والے دعوؤں کے مطابق اس قرآن مجید کے 605 صفحات پر (114 سورتیں) لکھنے کے لیے صدام حسین کا 24 لیٹر خون استعمال ہوا۔ امریکہ کی جارج ٹاؤن یونیورسٹی میں سینٹر فار کنٹیمپر یری (ہم عصر) عرب سٹڈیز کے ڈائریکٹر جوزف ساسون کہتے ہیں کہ اس قرآن کی تکمیل کے بعد اسے بڑی دھوم دھام کے ساتھ صدام حسین کو پیش کیا گیا تھا۔ ساسون صدام حسین پر لکھی جانے والی ایک کتاب کے مصنف بھی ہیں۔ امریکہ میں کیلیفورنیا کے نیول گریجویٹ سکول میں سیاسی حکمت عملی کے پروفیسر سیموئل ہیلفونٹ کا کہنا ہے کہ 'صدام کو اس پر بہت فخر تھا۔ انھوں نے اس قرآن کے ساتھ بہت سی تصاویر بنوائی تھیں۔' الگ الگ صفحات پر مشتمل اس قرآن کے نسخے کو بغداد کی مسجد جامع ام القرا میں رکھا گیا تھا۔ یہ مسجد بھی صدام حسین نے تعمیر کروائی تھی اور اس میں چار بڑے مینار ہیں۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اس مسجد کے مینار کلاشنکوف (اے کے 47) کی نوک سے ملتے جلتے ہیں۔ اس قرآن حکیم کی تقریب رونمائی کو عراقی اور بین الاقوامی میڈیا نے کور کیا تھا۔ 25 ستمبر 2000 کی رپورٹس کے مطابق صدام حسین نے قرآن کا یہ نسخہ اس لئے بنوایا تا کہ اللہ انہیں ان کے سیاسی سفر میں 'سازشوں اور خطرات' سے محفوظ رکھے کچھ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ کسی پامسٹ نے ان کا زائچہ بنا کر مشورہ دیا تھا اگر آپ اپنے خون سے آخری الہامی کتاب تحریر کروائیں تو تاحیات زوال سے بچ جائیں گے۔ اس زمانے میں سرکاری میڈیا کو ریلیز کئے گئے اپنے ایک خط میں صدام حسین نے کہا تھا کہ 'میری زندگی خطرات سے گھری ہوئی ہے جس میں میرا بہت زیادہ خون ضائع ہوسکتا تھا۔۔۔ مگر میرا کم ہی خون ضائع ہوا۔ پھر میں نے درخواست کی کہ خدا کی کتاب کے الفاظ میرے خون سے لکھ کر نذرانہ عقیدت پیش کیا جا سکے۔' کچھ لوگ کا خیال ہے کہ انھوں نے ایسا اس لئے کیا کیونکہ وہ اس دور میں اپنی ذات کو درپیش بحرانوں سے گزر رہے تھے اس لئے ان کا خیال ہے کہ وہ اللہ کے حضور اپنے خون کا نذرانہ پیش کرر ہے ہیں۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ وہ ایسا اس لئے کرنا چاہتے تھے کیونکہ وہ ستمبر 1996 کے ایک حملے میں اپنے بیٹے عدی صدام حسین کے بچ جانے پر خدا کے شکر گزار تھے۔ مگر ساسون کے مطابق 'سیاسی مقاصد کے لئے مذہب کا استعمال' کیا گیا تھا۔ ساسون کہتے ہیں کہ خون سے لکھا گیا قرآن ایک مثال ہے کہ کیسے کوئی آمر اپنا سیاسی مقصد حاصل کرنے کے لیے کسی بھی چیز کو استعمال کرسکتا ہے، چاہے وہ مذہب ہی کیوں نہ ہو۔ وہ کہتے ہیں 1990 کی دہائی میں ایران کے ساتھ جنگ کے اختتام پر صدام کو احساس ہوا کہ ایرانی مذہبی سوچ پورے عراق میں پھیلتی جائے گی۔ انھوں نے کھل کر یہ کہا کہ بعث پارٹی کے نوجوان بنیاد پرستی کی طرف مائل ہورہے ہیں۔' ساسون کے مطابق 'مجھے نہیں لگتا کہ وہ واقعی زیادہ مذہبی ہو گئے تھے۔ انھوں نے سیاسی مقاصد کے لئے یہ دکھاوا شروع کر دیا تھا۔' وہ کہتے ہیں کہ 'انھوں نے مساجد تعمیر کروائیں اور ایک بڑی یونیورسٹی بھی جسے وہ قرآن کی تعلیم کا بڑا ادارہ کہتے تھے۔ ان کی نظر میں یہ خیال بہت اچھا تھا کیونکہ انھیں لگتا تھا کہ وہ اس سے لوگوں کو اپنی جماعت کی حمایت کے لئے مائل کرسکیں گے۔ وہ قرآن کو ایسے پڑھیں گے جس سے وہ انھیں اپنا رہنما مان سکیں۔ اس سے ان کے لئے آسانی ہو جائے گی کہ وہ عوام کو مذہب کے ذریعے کنٹرول کرسکیں۔' وہ اس کی مثال دیتے ہیں کہ صدام حسین نے اپنے مقاصد کے حصول کے لیے خواتین سے متعلق اپنا رویہ تبدیل کیا۔ 'جب وہ 1968 میں سیاست میں آئے تو روایات پر ہنستے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ خواتین کے پاس بھی ووٹ کا حق ہو، مزدوروں کو حقوق ملیں اور سب کے لیے تعلیم کے مواقع پیدا ہوں۔' 'وہ معاشرے میں عورتوں کے کردار کے حقیقی محافظ تھے لیکن 1990 میں انھوں نے اپنا لہجہ تبدیل کیا اور کہنا شروع کیا کہ عورتوں کی جگہ گھر ہے اور ان کا کام زیادہ سے زیادہ بچے پیدا کرنا ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ اس کی دو وجوہات تھیں۔ 'مذہبی جنون اور بے روزگاری بڑھ رہی تھی۔ کویت کے ساتھ جنگ میں سات لاکھ فوجی ہلاک ہوئے تھے۔' ساسون کے مطابق وہ چاہتے تھے کہ خواتین کی نوکریاں مردوں کو مل جائیں (جیسے پہلی عالمی جنگ کے بعد یورپ میں ہوا تھا) تاکہ بے روزگاری کے باعث معاشرے میں پیدا ہونے والا تناؤ کم ہو سکے۔ آخری الہامی کتاب قرآن حکیم تحریر کرنے کے لئے 24 لیٹر خون کا دعویٰ سے متعلق ہیلفونٹ نے بی بی سی کو بتایا کہ 'خون میں کچھ کیمیائی مادے ملائے گئے تاکہ اسے سیاہی کے طور پر استعمال کیا جا سکے اور وہ تادیر محفوظ رہ سکے۔' لیکن کیا یہ واقعی صدام حسین کا خون تھا؟ ساسون کے مطابق ممکن ہے کہ صدام نے کچھ خون اس کے لئے دیا تھا مگر انھیں شک ہے کہ یہ تمام خون ان ہی کا تھا کیونکہ اتنے زیادہ صفحات کے لئے بہت زیادہ خون درکار تھا۔ ایک اندازے کے مطابق ایک شخص سال میں چار مرتبہ 470 ملی لیٹر خون تک کا عطیہ کرسکتا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار میں بتایا گیا کہ صدام نے یہ تمام خون دو سے تین برسوں کے دوران عطیہ کیا جو بظاہر ناممکن لگتا ہے۔ ماہرین کے مطابق انھیں کچھ چیزوں کا ڈر اور وہم تھا۔ مثلاً وہ روایت کے برعکس صدارتی محل آنے والے لوگوں سے ہاتھ ملاتے تھے اور نہ ہی گلے ملتے تھے۔ ساسون کہتے ہیں کہ 'انھیں فلو (نزلہ) ہونے کا ڈر لگا رہتا تھا۔ جب وہ رات کے کھانے پر جاتے تو کچھ بھی کھاتے پیتے نہیں تھے۔ صدارتی محل میں ان کا اپنا شیف تھا اور ایک لیب میں کھانے میں زہر کی ملاوٹ کی جانچ کی جاتی تھی۔' 'میں ان کے قریب ہونے کے باوجود یقین سے تو نہیں کہہ سکتا لیکن یہ امکان بہت کم ہے کہ انھوں نے (قرآن لکھنے کے لئے) سارا خون خود عطیہ کیا ہو۔' 2003 میں صدام حسین کے زوال کے بعد خون سے لکھے گئے قرآن کے اس نسخے کو چھپا دیا گیا۔ اسے اسی مسجد میں تین دروازوں کے اندر محفوظ کرلیا گیا تا کہ اس سے اُن کے تعلق کو ختم کیا جا سکے۔ ہر صفحے کو بلٹ پروف شیشے کے خانوں میں رکھا گیا تھا۔ قرآن پاک کے نسخے کو حاصل کرنے کے لئے ترک بادشاہوں کی تکنیک استعمال کی گئی تھی اس کے لئے تین چابیاں درکار تھیں اور قرآن کے تمام صفحات ایک ہی جگہ پر محفوظ نہیں کئے گئے تھے۔ امریکی مداخلت کے بعد ان صفحوں کی نگرانی پر مامور ایک شخص نے برطانوی اخبار دی گارڈین کو بتایا تھا کہ 'نسخے کو حاصل کرنے کے لئے تین چابیاں درکار ہوتی ہیں۔۔۔ ایک میرے پاس ہے، ایک علاقے کے پولیس سربراہ کے پاس اور تیسری بغداد کے کسی دوسرے حصے میں رکھی گئی ہے۔' صحافی کو اس نسخے تک رسائی نہیں دی گئی تھی اور اسے بتایا گیا کہ 'اس کے لئے کمیٹی کی خصوصی اجازت درکار ہے۔' سنہ 2003 میں صدام حسین کے زوال کے بعد خون سے لکھے گئے قرآن کے اس نسخے کو چھپا دیا گیا۔ اس نادر نسخے کے (کیلی گرافر) خطاط عباس شاکر جودی نے اپنے آبائی وطن عراق کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیا تھا اور کم از کم ایک دہائی قبل تک وہ امریکی ریاست ورجینیا میں مقیم تھے۔ 2003 کے بعد عراق سے صدام کی کئی یادگاریں ہٹا دی گئی ہیں۔ ان کی وراثت کو مٹانے کے لئے ان سے وابستہ متعدد عمارتوں کے نام تبدیل کیے گئے مگر قرآن کے حوالے سے حکام اس مخمصے کا شکار ہوئے کہ اسے ختم کر دیا جائے یا چھپا دیا جائے۔ ہیلفونٹ کے مطابق یہ مذہبی مسئلہ بن گیا ہے۔ 'ایک طرف اسے بیشتر مذہبی سکالر گستاخانہ سمجھتے ہیں (جسم سے نکلنے والے خون کو ناپاک سمجھا جاتا ہے) جبکہ اسلامی تاریخ میں ایسی کوئی نظیر نہیں ملتی (کہ خون سے قرآن لکھا گیا ہو)۔' 'دوسری طرف اسلامی روایت میں قرآن خدا کا کلام ہے۔ لہذا آپ اسے تباہ نہیں کر سکتے۔' انھوں نے مزید کہا کہ فی الوقت سب سے بہتر یہ سمجھا گیا کہ اسے وہیں چھوڑ دیں، جہاں یہ تھا یعنی نظر میں نہ ہونے سے یہ اپنی اہمیت کھو دے گا۔ یہ قرآن اب کہاں ہے؟ آپ بھی یہ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ قرآن کیا اب بھی بغداد کی اس مسجد میں چھپا کر رکھا گیا ہے یقین کے ساتھ کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ عراق میں امریکی حملے کے دوران کہیں وہ تلف نہ ہو گیا ہو یا پھر جن کے پاس چابیاں تھیں وہ اس لئے خاموش رہے کہ کہیں صدام حسین سے تعلق کے باعث وہ کہیں زیر عتاب نہ آجائیں بہرحال اس نادر قرآن حکیم کا نسخہ کہا ں ہے کوئی جانتا۔

شیخ حسینہ واجد کے فرار کے ایک برس

رنگِ چمن

افضال انصاری

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم حسینہ واجد کی حکومت کا تختہ اُلٹے ہوئے ایک برس ہوگئے۔ احتجاج کی لہر اتنی تیز تھی کہ وہ سنبھل نہ سکیں۔ صرف ایک غلطی ان کو لے ڈوبی۔ وہ عوامی لیگ کے وفاداروں کیلئے ملازمت میں ریزرویشن نہیں لاتیں تو چنگاری نہیں بھڑکتی اور ان کی حکومت پر کوئی آنچ نہیں آتا۔ وہ ہر طرف چھائی ہوئی تھیں۔ جدھر دیکھو وہ ہی نظر آتیں۔ ان کے آگے سر اُٹھانے والا کوئی نہیں تھا۔ اپوزیشن کی لیڈر خالدہ ضیا جیل کی سلاخوں کے پیچھے بہت بے بسی سے یہ دردناک منظر دیکھ رہی تھیں۔ مخالفت کی کوئی آواز سنائی نہیں دیتی۔ ایسے میں ریزرویشن کے امتیاز پسندانہ موضوع سے وہ آگ بھڑکی کہ بنگلہ دیش شعلوں کی لپیٹ میں آگیا۔ یہ خیال کسی کو نہیں تھا کہ معاملہ اتنا سنگین رُخ اختیار کرلے گا کہ حسینہ واجد کو ملک سے فرار ہونا پڑے گا۔

ان کے استعفیٰ سے ایک دن قبل 4 اگست کی شام کو وزیر اعظم کی سرکاری رہائش گاہ گنو بھون میں فوج کے ساتھ میٹنگ تھی۔ دوسرے روز 5 اگست کو لانگ مارچ ٹو ڈھاکہ (Long March to Dacca) کی پکار دی گئی تھی جس کے تحت تفریق مخالف تحریک کے طلبا گنو بھون کا محاصرہ کرنے والے تھے۔ حسینہ واجد گھبرائی ہوئی تھیں۔ مگر انہیں یقین تھا کہ فوج اس گرم آندھی پر قابو پالے گی۔ وہ اب تک یہ فیصلہ نہیں کی تھیں کہ وہ بنگلہ دیش چھوڑ کر چلی جائیں گی۔ یہ آخری قدم (Last option) اُٹھانے سے پہلے وہ بچاؤ کا راستہ ڈھونڈھ رہی تھیں۔ فوج کے ساتھ میٹنگ اس لیے بلائی گئی تھی۔ محفل میں حسینہ واجد کے رشتہ دار جنرل وقار الزماں بھی تھے۔ پانی سر سے اونچا ہو جائے تو کوئی ترکیب نہیں نکلتی۔ حسینہ واجد کے ساتھ یہی ہوا۔ سایہ نے ساتھ چھوڑ دیا۔ فوج کے سربراہوں نے دفاع کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ بہت خون بہا ہے اور نہیں بہنا چاہئے۔ یہ سن کر وہ سمجھ گئیں کہ وہ لڑائی ہار گئیں۔

دوسرا دن سوموار 5 اگست بہت اہم تھا۔ یہ امتیاز مخالف تحریک (Anti Discriminating Movement) کا فیصلہ کن لمحہ تھا ماحول سلگ اُٹھا تھا اور ایک طوفان آنے کو تھا۔ یہ آر پار کی لڑائی تھی اور کچھ بھی ہوسکتا تھا۔ فوج مورچے پر تھی لیکن اس طرح نہیں کہ اسے مزاحمت کرنا ہے۔ حسینہ واجد صبح سے مصروف تھیں۔ وہ گذشتہ کل فوج سے بات چیت کے بعد فیصلہ کرچکی تھیں کہ بنگلہ دیش میں رُکنا زندگی کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ ان کو گنو بھون کا محاصرہ ہونے سے پہلے ہر حال میں نکل جانا تھا۔ جنرل وقار الزماں ایسے ہنگامی حالت میں بہت کام آئے۔ انہوں نے ہی فرار کا پورا خاکہ تیار کیا۔ ہیلی کاپٹر سے بنگلہ دیش ملٹری ہیڈ کوارٹر اور وہاں سے ہوائی جہاز کے ذریعہ اگرتلہ ہوتے ہوئے ہندوستان۔ منصوبے کے مطابق حسینہ واجد اپنی چھوٹی بہن ریحانہ کے ساتھ گنو بھون سے ڈھائی بجے روانہ ہوئیں۔ ملٹری ہیڈ کوارٹر میں اسے بدل کر فوجی پلین میں سوار ہوئیں۔ وہ کولکاتہ ہوتے ہوئے دہلی کے قریب غازیہ آباد میں انڈین ایئر فورس کے ہوائی اڈہ ہنڈون میں شام 5 بج کر 36 منٹ میں لینڈ کیں۔ وہاں ہندوستان کے قومی سلامتی مشیر National Security (Advisor) اجیت ڈوویل ان کے استقبال کیلئے موجود تھے۔ دونوں کے درمیان تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک بات چیت ہوئی۔ ان کا ارادہ لندن میں پناہ لینے کا تھا لیکن وہ ہندوستان میں رہ گئیں۔ حکومت کھو دینے کا درد دل میں لیے وہ تب سے یہیں ہیں۔ ان کی سیاسی زندگی میں ایک گہرا اندھیرا چھا گیا ہے۔

کیا عجب عشرت کدوں پر بجلیاں گرنے لگیں
ہے بہت سرکش نگاہِ سوگواراں ان دنوں
(علی سردار جعفری)

یہ عجب دستورِ سیاست ہے کہ عناں پرست حکمراں کو صرف تخت سے گرا دینا ہی کافی نہیں سمجھا جاتا بلکہ جب تک اسے مٹا نہ دیا جائے قرار نہیں ملتا اور نہ دل کو چین آتا ہے۔ محمد یونس کی عارضی حکومت انتقام اور بدلے کی سیاست میں الجھ گئی ہے۔ حسینہ واجد کے خلاف عدالت میں مقدمے چلائے گئے ہیں۔ ہندوستان کی حکومت سے مطالبہ کیا جارہا ہے کہ انہیں پناہ نہ دیں اور بنگلہ دیش بھیج دیں۔ یہ برتاؤ مناسب نہیں ہے۔ حسینہ صاحبہ کو ان کے حال پر چھوڑ دینا چاہئے۔ ان کا چمن اجڑ گیا اس سے بڑی سزا اور کیا ہوسکتی ہے۔

ماہر معاشیات اور نوبل انعام یافتہ محمد یونس کی عارضی حکومت منگل 5 اگست کو بنگلہ دیش کی گذشتہ سال کی انقلابی تحریک کی پہلی سالگرہ کا جشن منا رہی ہے۔ اس موقع پر جولائی اعلان (July Declaration) کی رونمائی ہوگی جس میں طلبا کی تحریک کو قانونی درجہ دیا جائے گا۔ امتیاز مخالف تحریک کے ہم نواؤں کا کہنا ہے کہ جولائی اعلان سے بنگلہ دیش کی قومیت مظبوط ہوگی اور اتحاد پیدا ہوگا۔ تاناشاہی اور فسطائی طاقتیں کمزور ہوں گی اور جمہوری خیالات کے فروغ میں مدد ملے گی۔

اس وقت عارضی حکومت کا سب سے اہم کام بنگلہ دیش کے پارلیمنٹ جاتیو سنگسد (Jatiyo Sangsad) کا الیکشن ہے۔ محمد یونس نے حلف لیتے وقت یہ بیان دیا تھا کہ 6 مہینے کے اندر قومی انتخاب مکمل کر کے اقتدار منتخب حکومت کو سونپ دیا جائے گا۔ جاتیو سنگسد کا پچھلا الیکشن جنوری 2024ء میں ہوا تھا۔ انتخابی کاروایاں غیر جانبدار عبوری حکومت (Caretaker Government) کی نگرانی میں نہیں ہورہی تھیں اس لیے خالدہ ضیا کی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (BNP) اس کا بائیکاٹ کی تھی۔ حسینہ واجد کو بھاری اکثریت ملی۔ پارلیمنٹ ہاؤس عوامی لیگ کے ممبروں سے بھرا رہتا۔ امتیاز مخالف تحریک کی لہر اُٹھنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ خالدہ ضیا کا مطالبہ تھا کہ جاتیو سنگسد کا الیکشن قایم مقام حکومت کی نگرانی میں ہو مگر ان کی یہ بات رکھی نہیں جاتی۔ وزیر اعظم حسینہ واجد اپنی حکومت کی سرپرستی میں کراتیں۔ کتنے گھپلے ہوتے ہوں گے یہ وہ جانیں یا بنگلہ دیش کا الیکشن کمیشن۔ اندر ہی اندر چنگاری سلگ رہی تھی اور وقت آیا تو آتش فشاں بن گئی۔ محمد یونس کی حکومت قایم مقام اور عبوری ہے۔ اس سے ایک شرط پوری ہوگئی۔ صرف انتخابی مرحلے کو انجام دینا ہے۔ یہ کیوں ٹل رہا ہے یہ راز سمجھ میں نہیں آتا۔ خالدہ ضیا کے ساتھ فوج کی بھی خواہش ہے کہ دسمبر 2025 تک جاتیو سنگسد کا انتخاب ہو اور منتخب حکومت اقتدار سنبھال لے۔ کیا محمد یونس یہ مطالبہ مان لیں گے؟

پروفیسر ڈاکٹر محمد توقیر عالم کی تازہ تصنیف: "ادب اور ادیب"

انوار الحسن وسطوی

(جلد اول)

پروفیسر ڈاکٹر محمد توقیر عالم سابق پرو وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ و سابق صدر شعبہ اردو بی۔ آر۔ اے بہار یونیورسٹی، مظفر پور اپنے زمانہ طالب علمی سے ہی متحرک اور فعال رہے ہیں۔ دوران ملازمت اور ملازمت سے سبکدوشی کے بعد بھی ان کے چھپنے چھپانے کا سلسلہ قدر توقف سے ہی سہی لیکن ہمیشہ جاری رہا ہے۔ فی الوقت بھی اخبارات و رسائل میں ان کے مضامین کثرت سے شائع ہو رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں موصوف نے اسلامیات کے تعلق سے بھی متعدد مضامین تحریر کیے ہیں جو اخبارات کی زینت بنے ہیں۔ تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی انہوں نے اپنی حاضری درج کرائی ہے۔ زیر تذکرہ کتاب "ادب اور ادیب" (جلد اول) سے قبل انکی نصف درجن کتابیں منظر عام پر آکر مقبول ہو چکی ہیں۔ جن کے نام ہیں: "اردو زبان و ادب کا ابتدائی دور"، "اردو ادب ترقی پسندی سے جدیدیت تک"، "راجندر سنگھ بیدی کا فن"، "ادبی تخلیق و تحقیق کے مراحل"، "جدیدیت اغاز، عروج و زوال" اور "جدید کلاسک۔ کلیم عاجز"۔ پروفیسر موصوف کی دیگر چند کتابیں ابھی زیر ترتیب ہیں جو عنقریب منظر عام پر آنے ہی والی ہیں۔ زیر تذکرہ کتاب "ادب اور ادیب" (جلد اول) پروفیسر موصوف کی تازہ تصنیف ہے جو گذشتہ برس 2024ء کے اواخر میں اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، حکومت بہار کے جزوی مالی تعاون سے شائع ہو کر منظر عام پر آئی ہے۔ 158/صفحات پر محیط اپنی اس کتاب میں پروفیسر توقیر عالم نے اپنے 14/(چودہ) ادبی مضامین کو شامل کیا ہے۔ کتاب کا پہلا مضمون، جس کا عنوان ہے "اردو کی ابتدا" بہت عمدہ، دلچسپ اور معلوماتی تحریر ہے۔ واضح ہو کہ اردو زبان کی پیدائش سے متعلق مختلف اور متضاد نظریات پائے جاتے ہیں۔ سید سلیمان ندوی کے مطابق اردو کی پیدائش وادئ سندھ میں ہوئی۔ حافظ محمود خاں، ڈاکٹر محی الدین قادری زور اور گراہم بیلی کے مطابق اردو کی پیدائش پنجاب کی سرزمین میں ہوئی۔ ڈاکٹر عبدالحق، ڈاکٹر مسعود حسین خاں کی رائے میں اردو کی ابتدا گنگ و جمن کے دوآبہ میں ہوئی۔ نصیر الدین ہاشمی اور دیگر اہل دکن کے مطابق اردو کی ابتدا دکن میں ہوئی۔ ڈاکٹر شوکت سبز واری کا خیال ہے کہ اردو، پالی پراکرت سے نکلی ہے۔ اس کا علاقہ دہلی سے جنوب کی جانب ہے اس لیے بھوپال وغیرہ کو اردو کا مولد کہا جائے۔ جبکہ اختر اورینوی اور دیگر اہل بہار کا ماننا ہے کہ اردو کی ابتدا بہار میں ہوئی۔ پروفیسر محمد توقیر عالم نے اپنے مذکورہ مضمون میں اردو کی ابتدا کے تعلق سے جو رایے قایم کی ہے وہ قابل توجہ ہے: "جدید تحقیق کے رو سے اردو کی پیدائش کا علاقہ کسی خاص خطے کو قرار نہیں دیا جاسکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلمان ہندوستان میں عربی، فارسی اور ترکی زبانیں بولتے ہوئے مختلف راستوں سے داخل ہوئے تھے۔ چاہے وہ فاتح کی حیثیت سے آئے ہوں، چاہے مبلغ کی حیثیت سے، چاہے تاجر کی حیثیت سے آئے ہوں۔ یہ حضرات ہندوستان کے مختلف علاقوں میں پھیل گئے اور مقامی باشندوں سے ربط و ضبط پیدا کیا۔ دو تہذیبوں کے اتحاد، اتصال اور انضمام کے نتیجے میں ایک تیسری زبان وجود میں آئی جس کو اردو کہتے ہیں۔ اردو کی پیدائش کو اگر

اس روشنی میں دیکھیں تو پھر اس کی آفرینش کو کسی مخصوص علاقے سے وابستہ نہیں کیا جاسکتا۔ اس نظریہ کے مطابق اردو زبان سارے ہندوستان میں بیک وقت پیدا ہو رہی تھی۔ اس کا مولد و مسکن سارا ہندوستان ہے۔ یہ ضرور ہے کہ کہیں اس کو موافق آب و ہوا ملی تو وہاں بہت جلد پروان چڑھ گئی اور کہیں اس کے ارتقاء میں دیر ہو گئی۔" ("ادب اور ادیب" ص۔ 15) کتاب ہذا کا دوسرا مضمون "اردو زبان کی ہمہ گیری کے اسباب" ہیں۔ مصنف نے اپنے اس مضمون میں اردو کی مقبولیت کے اسباب پر روشنی ڈالتے ہوئے یہ اعتراف کیا ہے کہ اردو کی مقبولیت کی سب سے بڑی وجہ اسکا عوامی زبان ہونا ہے۔ پروفیسر توقیر عالم نے اپنے اس خیال کی وضاحت اپنے اس مضمون میں یوں کیا ہے: "کوئی بھی زبان اس وقت تک پنپ اور پھل پھول نہیں سکتی جب تک وہ عوام کی زبان نہ بنے۔ ہم اردو کو عربی اور فارسی کے الفاظ سے بھر کر اردو کو آگے بڑھانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں اور ہم ہندی کو سنسکرت کے الفاظ سے بھر کر ہندی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس لیے ہمیں ایسی زبان اور ایسے الفاظ بولنے چاہیے جو سہل اور آسان ہو نہ کہ ایسی جنہیں بولنے کے بعد سننے والا اور لکھنے کے بعد پڑھنے والا ڈکشنری کی طرف دوڑنے پر مجبور ہو جائے۔" (ادب اور ادیب۔ ص، 21) کتاب ہذا میں شامل دیگر مضامین کے عنوانات حسب ذیل ہیں: "غالب کی غزل گوئی" "غالب اور تصوف" "شاد عظیم آبادی" "فیض کی قدر شناسی غیر ترقی پسندوں میں" "پرویز شاہدی" "کلیم عاجز کی نعت گوئی" "جدید اردو شاعری میں تانیثیت" "خوشبو، کی بنا پر خوشبو بکھیرنے والی شاعرہ" (پروین شاکر) "راجندر سنگھ بیدی کی افسانہ نگاری" "عصمت چغتائی کی خاکہ نگاری" "انجم مانپوری کا فن" اور "اردو ناول کا تشکیلی دور"۔ یہ تمام مضامین خالص ادبی نوعیت کے ہیں جو اردو شعر و ادب کے قارئین کے لیے عموماً اور طلبہ و ریسرچ اسکالرز کے لئے خصوصاً قابل مطالعہ اور قابل استفادہ ہیں۔ مضامین کی فہرست دیکھ کر ہی یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ غالب، شاد عظیم آبادی، فیض احمد فیض، پرویز شاہدی، کلیم عاجز، پروین شاکر، راجندر سنگھ بیدی، عصمت چغتائی اور انجم مانپوری پروفیسر توقیر عالم صاحب کے پسندیدہ ادیب و شاعر ہیں، جب ہی تو ان کا قلم ان شخصیتوں پر چلا ہے۔ پروفیسر موصوف کے تعلق سے راقم السطور نے یہ بات شدت سے محسوس کی ہے کہ وہ صرف بڑے لوگوں پر ہی قلم اٹھاتے ہیں۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں نے کبھی بھی کسی غیر معروف یا نووارد ادیب و شاعر پر ان کی کوئی تحریر نہیں دیکھی ہے۔ یہ معاملہ صرف پروفیسر توقیر عالم صاحب تک ہی محدود نہیں ہے۔ کچھ اور پروفیسر صاحبان بھی ہیں جو غیر معروف اور نووارد ادباء و شعراء کو گھاس نہیں ڈالتے۔ اللہ غریق رحمت کرے پروفیسر وہاب اشرفی، پروفیسر مناظر عاشق ہرگانوی، پروفیسر منظر اعجاز اور ڈاکٹر ممتاز احمد خاں کو جنھوں نے نو واردان اور غیر معروف ادیبوں اور شاعروں کی حوصلہ افزائی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ زندہ اور بڑے ادیبوں میں ان صفات سے معمور پروفیسر علیم اللہ حالی اور پروفیسر فاروق احمد صدیقی صاحبان ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے خردوں کی حوصلہ افزائی کے معاملہ میں نہایت فراخ دل اور کشادہ قلب بنایا ہے۔ دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ شخصیتوں کو تا دیر صحت و تندرستی کے ساتھ زندہ و سلامت رکھے۔ اپنی اس حق گوئی کے لیے میں پروفیسر توقیر عالم صاحب سے معذرت خواہ بھی ہوں اور معافی کا خواستگار بھی۔ میری مجبوری یہ ہے کہ میں مصلحت نہیں جانتا اور مجھے منافقت نہیں آتی، اس لیے برسبیل تذکرہ یہ بات اس وقت میرے نوک قلم پر آگئی ہے زیر تذکرہ کتاب "ادب اور ادیب" اردو شعر و ادب کے قارئین اور شائقین کے لیے بلا شبہہ ایک دلچسپ اور قابل استفادہ کتاب ہے۔ اس کتاب کی ایک خاص انفرادیت یہ ہے کہ مصنف موصوف نے روایت سے انحراف کرتے ہوئے نہ اس کا "پیش لفظ" لکھا ہے اور نہ کسی ادیب و ناقد سے اس پر "تقریظ" کی کوئی تحریر ہی لکھوائی ہے۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف کو اپنے اظہار خیال پر پورا اعتماد ہے، جب ہی تو انہوں نے کسی ادیب و ناقد کے کسی سند کی کوئی ضرورت نہیں محسوس کی۔ ان کے اس طریقہ عمل کو ان کی خود اعتمادی پر محمول سمجھا جا سکتا ہے۔ مصنف نے اپنی اس کتاب کا انتساب اردو کے نامور ناقد اور دانشور پروفیسر خورشید سمیع کے نام کر کے جہاں اپنے بڑے پن کا ثبوت دیا ہے وہیں پروفیسر موصوف کی ادبی حیثیت کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں اپنا بہترین خراج عقیدت بھی پیش کیا ہے۔ "ادب اور ادیب" بلاشبہ عمدہ، دلچسپ اور معلوماتی کتاب ہے لیکن ضخامت کے اعتبار سے اس کی قیمت 300/روپے زیادہ ہے۔ لہذا مصنف موصوف سے میری گذارش ہوگی کہ مطالعہ کے خواہش مند حضرات کو یہ کتاب نصف قیمت پر مہیا کرائی جائے تا کہ بآسانی لوگ اسے خرید سکیں۔ یہ عمل اردو کی بڑی خدمت میں شمار کیا جائے گا۔

رابطہ: 9430649112

کتاب حاصل کرنے کے پتے حسب ذیل ہیں

1 بک امپوریم، اردو بازار، سبزی باغ، پٹنہ۔۔۔4

A/122 "تاج انکلیو" اسٹیشن روڈ، پھلواری شریف، پٹنہ

مصنف سے براہ راست رابطہ کا نمبر ہے:

☆☆☆

☆☆☆

دائرہ ادب کے روح رواں نعت گو شاعر سید محسن رضی علوی میری نظر میں

ڈاکٹر احسان تابش

عظیم نعت گو شاعر محسن رضی علوی آن لائن حمدیہ و نعتیہ عالمی مشاعروں کا انعقاد کرتے ہیں۔ آپ کی نظم قائداعظم اردو نصاب میں شامل ہے۔۔ آپ امریکہ میں مقیم ہیں۔ اردو کے فروغ کے لئے آپ کی خدمات قابل قدر ہے۔ ہمہ جہت شخصیت کا نام سید محسن رضی علوی ہے۔ نور سے منور دل کے مالک سید محسن رضی علوی کے نعتیہ کلام کو آن لائن مشاعروں میں سننے کا موقع نصیب ہوا ہے۔ آپ کا کلام خلوص و محبت کی لافانی خوشبو سے معطر ہے۔ آپ ادب و احترام کا خصوصی خیال رکھتے ہیں۔ نعت کی نزاکتوں اور لطافتوں سے واقف ہیں۔ شعر و سخن سے گہرا شغف رکھنے والے سید محسن رضی علوی حمد و نعت کے فن میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ حمد نعت و منقبت جیسی لطیف و نازک صنف سخن پر کمال رکھتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل پیرا رہنے والے سید محسن رضی علوی اپنی شاعری کے ذریعے دوسروں تک اتباع رسول کا پیغام پہنچاتے نظر آتے ہیں۔ آپ کے حمدیہ و نعتیہ کلام کا ہر ایک لفظ سرمستی و سرشاری کے رنگ میں ڈوبا ہوا ہے۔ آپ کی نعتیہ شاعری بندگی ہے۔ آپ کے مزاج کا ائینہ دار ہے۔ واقعیٔ حمد و نعت لکھنا سب کے بس کی بات نہیں ہے۔۔ خوش نصیب ہیں سید محسن رضی علوی جنہیں اللہ تعالی نے خوبصورت فکر عطا کی ہے۔ آپ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانبردار اور اللہ تعالی کے پیارے بندے ہیں۔ حقیقت پسند شاعر ہیں۔ احساسات کو لفظوں میں ڈھالنے کا ہنر جانتے ہیں۔ آپ زبان و بیان پر گرفت رکھتے ہیں آپ کیف و سرور کی شاعری کرتے ہیں۔ آپ کا علمی اور ادبی مقام مستحکم ہے۔ ایمانی کیفیات سے بھرا دل رکھنے والے نعت گو شاعر سید محسن رضی علوی کی حمدیہ اور نعتیہ شاعری کیفیت کی شاعری ہے۔ محسوسات و مشاہدات کی عکاس ہے۔ معتبر حوالہ ہے۔ علمی کیفیات کا اظہار ہے۔ فکر انگیز ہے۔ عقیدت، محبت اور وارفتگی کا گلدستہ ہے۔ اپ۔ کی نعتیں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے سرشار ہے۔ آپ کی خوش بیانی لاجواب ہے۔ گوشے گوشے میں محبت کا چراغ جلانے والے نعت گو شاعر سید محسن رضی علوی کی شاعری احساسات و محسوسات، مشاہدات اور جذبات کی رعنائی سے بھری ہوئی ہے۔ عقابی نگاہ رکھنے والے نعت گو شاعر سید محسن رضی علوی کی نعتیہ شاعری عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی عقیدت کا استعارہ ہے۔ محبت کی چاشنی سے لبریز ہے۔ نعت گو شاعر سید محسن رضوی علوی کو نعت گوئی میں مہارت حاصل ہے۔ خیالات کو قلمبند کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ روانی سلاست، دلکش طرز اظہار، شیرینی و لطافت آپ کی نعتوں میں موجود ہے۔ عشق محمدی سے سرشار دل رکھنے والے سید محسن رضی علوی کو حمد و نعت میں مہارت حاصل ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار سادگی اور عقیدت کے ساتھ کرنے والے سید محسن رضی علوی نعت گو شعراء کی قطار میں منفرد نظر آتے ہیں۔ نعت گوئی مذہب اسلام کے ساتھ ساتھ ساری دنیا میں پھیلی۔ سو بات کی ایک بات نعت پاک ایک ایسی صنف سخن ہے جس کا ستارہ ہر دور میں روشن اور تابناک رہا ہے۔ یہ سچ ہے نعت گوئی ایک مشکل فن ہے۔ خداوند قدوس کی طرف سے جسے توفیق نصیب ہوگا وہی حمد و نعت لکھے گا۔ یہ صنف عربی زبان سے فارسی زبان اور پھر اردو زبان میں منتقل ہوئی۔ یہ ایک قدیم صنف سخن ہے۔ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے مداح اور شیدائی سید محسن رضی علوی نعت گو شعراء کی حیثیت سے معروف ہیں۔ آپ حق و صداقت کے علمبردار نظر اتے ہیں۔ آپ کے تمام اشعار کیف آگیں ہیں۔ آپ کے اشعار زندہ جاوید ہیں۔ آپ کی حمدیہ اور نعتیہ شاعری بخشش کا ذریعہ ہو یہی میری دعا ہے۔ گیارہویں صدی ہجری کے اوائل میں ہی نعت کو باضابطہ ممتاز صنف کا درجہ حاصل ہوا۔ میری نظر میں سید محسن رضی علوی باکمال شاعر ہیں۔ آپ کے کلام میں صوفیانہ اور عارفانہ رنگ محبت و عقیدت کا اشاریہ ہے۔ آپ کی یہ خدمات ناقابل فراموش ہے۔ فنی تر و تازگی کے اعتبار سے آپ کا ہر شعر سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ نعت کا باضابطہ اغاز سودا کے نعتیہ کلام سے ہوتا ہے۔ اردو نعت کے فروغ میں سید محسن رضی علوی کا نام بھی قابل قدر ہے۔ آپ اس روایت کو آگے بڑھا رہے ہیں اور اس فن کو وسعت دے رہے ہیں۔ آپ کی عظمت و اہمیت نمایاں، منفرد اور ممتاز ہے۔ صاحب کتاب، ایوارڈ یافتہ سید محسن رضی علوی اہل ادب کے دلوں میں رہتے ہیں۔ سادگی اور سنجیدگی آپ کی شخصیت کا نمایاں جوہر ہے۔ آپ کے کلام میں فصاحت و بلاغت، روانی و سلاست موجود ہے۔ آپ کی نعت گوئی میں فکر و خیال کی ریزہ کاری خوب سے خوب تر ہے۔ آپ کا ہر شعر معنویت سے بھرپور ہوتا ہے۔ نعتیہ منظرنامے میں آپ کی نعت منفرد نظر آتی ہے۔ آپ کی نعت محبت کا استعارہ ہے آپ کی نعت میں اظہار کا توازن برقرار ہے۔ کہنہ مشق نعت گو شاعر سید محسن رضوی علوی عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار ہو کر نعت کہتے ہیں۔ آپ کی فنی ریاضت قابل قدر اور بے مثال ہے۔ نعت نگاری کا شرف حاصل کرنے والے سید محسن رضی علوی قادر الکلام شاعر ہیں۔ شاعرانہ بصیرت خوب سے خوب تر ہے۔ الغرض موصوف کی نعت گوئی فکر و فن کے اعتبار سے معیاری ہے۔ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار ہے۔ نعت گو شاعر سید محسن رضی علوی میرے پسندیدہ نعت خواں ہیں۔ آپ کی پرنور شخصیت کا نام ہے سید محسن رضی علوی۔ نعت گوئی کی روایت کو آگے بڑھانے والے سید محسن رضی علوی ادب و احترام کا خصوصی خیال رکھتے ہیں اور شعر و ادب کی خدمت دل و جان سے کرتے ہیں۔ سو بات کی ایک بات آپ کا اسلوب سادہ ہے۔ آپ کا نعتیہ کلام عظمت و اہمیت کا حامل ہے۔ عہد حاضر میں روشنی کا استعارہ ہیں نعت گو شاعر سید محسن رضوی علوی۔ اپ کے نعتیہ کلام میں عقیدت و صداقت ہے۔ نعت گو شعرا میں آپ کا قد اونچا نظر اتا ہے۔ میری نظر میں پیکر خلوص و محبت سید محسن رضی علوی کی ادبی خدمات بے مثال اور قابل قدر ہے۔ سلامت رہیں لکھتے پڑھتے رہیں یہی میری دعاء ہے۔

غزل

آفتاب عالم شاہ نوری

ہوا کی تہوں سے ابھرنے لگا ہوں
خیالوں میں ان کے سنورنے لگا ہوں
کہیں اُڑ نہ جائے محبت کا پنچھی
پروں کو ابھی سے کترنے لگا ہوں
جہاں پر لٹی تھی مرے دل کی دنیا
وہیں سے دوبارہ گزرنے لگا ہوں
محبت تو صدیوں سے دل میں ہے لیکن
نہ جانے میں کیوں کر مکرنے لگا ہوں
محبت کے جھلمل ستاروں کو لے کر
فلک سے زمیں پر اترنے لگا ہوں
اے عالم جہاں میں ہر اک ٹوٹے دل کا
میں الزام خود پر ہی دھرنے لگا ہوں

بلگام کرناٹک

رابطہ: 8105493349

قضیہ فلسطین اور بی ڈی ایس تحریک!

محمد فرقان
(ڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند)

فلسطین کے جانباز شہریوں نے اسرائیل کے ناجائز قبضے، ظلم و ستم، اور انسانی وقار کی پامالی کے خلاف مزاحمت کرتے ہوئے 2005ء میں اپنی سوسائٹی کی نمائندہ 170/تنظیمیں، تحریکیں اور این جی اوز کے ذریعے ایک عالمی تحریک کی بنیاد رکھی، جو آج دنیا بھر میں (Boycott B D S Divestment Sanctions) کے نام سے جانی جاتی ہے۔ یہ تحریک ایک پُرامن، باوقار اور عالمی سطح پر مؤثر احتجاجی جدوجہد ہے، جس کا مقصد اسرائیل پر دباؤ ڈالنا ہے تاکہ وہ فلسطینی عوام کے حقوق کا احترام کرے۔ BDS تین بنیادی نکات پر قائم ہے: (1) بائیکاٹ (Boycott): یعنی اسرائیلی مصنوعات، اداروں، اور ان کمپنیوں کا مکمل سوشل اور معاشی بائیکاٹ جو اسرائیل کی حمایت یا تعاون کرتی ہیں۔ (2) سرمایہ نکالنا (Divestment): یعنی ان کمپنیوں یا اداروں سے سرمایہ کاری واپس لینا جو اسرائیل کو مالی سہارا فراہم کرتے ہیں یا اس کے قبضے میں شریک ہیں۔ اور (3) پابندیاں (Sanctions): یعنی حکومتوں سے مطالبہ کہ وہ اسرائیل پر اقتصادی، فوجی اور سفارتی پابندیاں عائد کریں تاکہ وہ انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیاں بند کرے۔ یہ تحریک ظلم کے خلاف انسانیت کی آواز ہے اور عالمی ضمیر کو بیدار کرنے کی ایک منظم اور پرامن کاوش ہے۔ بی ڈی ایس تحریک کی نوعیت کسی ہتھیار یا تشدد پر مبنی نہیں بلکہ یہ اخلاقی، سماجی، معاشی اور قانونی دائرے میں رہتے ہوئے ایک ایسے بائیکاٹ کا مطالبہ کرتی ہے جو دنیا کی مختلف اقوام، اداروں اور حکومتوں پر یہ واضح کر دے کہ وہ اسرائیلی ظلم پر خاموش نہیں رہیں گے۔ یہ تحریک اس لحاظ سے بھی منفرد ہے کہ یہ کسی خاص مذہب، رنگ، نسل یا ملک سے وابستہ نہیں، بلکہ دنیا کے ہر انصاف پسند انسان کی آواز بن چکی ہے۔ بی ڈی ایس تحریک کے آغاز کی بنیاد 2005ء میں فلسطینی عوام اور سماجی اداروں کے اُس مشترکہ اعلامیے سے ہوئی جس میں اسرائیل کی طرف سے فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے مظالم، زمین پر غاصبانہ قبضہ، شہری حقوق کی پامالی، جبری نقل مکانی، اور انسانی عزت نفس کی تذلیل کے خلاف دنیا بھر کی اقوام سے بائیکاٹ، سرمایہ نکالنے اور اسرائیل پر پابندیاں عائد کرنے کی اپیل کی گئی۔ یہ وہ دور تھا جب اسرائیل نے دیوارِ فاصل (Apartheid Wall) تعمیر کر کے فلسطینی علاقوں کو مزید محصور کر دیا تھا۔ بستیوں کی تعمیر، مقدس مقامات کی توہین، بچوں، عورتوں اور معمر افراد پر مظالم اور بنیادی انسانی حقوق کی منظم خلاف ورزیوں نے دنیا کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا، مگر طاقتور مغربی دنیا اور عالمی ادارے، خاص طور پر اقوام متحدہ، صرف مذمت تک محدود رہے۔ ایسے میں BDS تحریک فلسطینی عوام کی طرف سے ایک مؤثر، پرامن اور عالمی سطح پر منظور شدہ احتجاجی حکمت عملی بن کر ابھری۔ یہ عالمی BDS تحریک کے تین بنیادی مطالبات ہیں: (پہلا) اسرائیل 1967ء سے قبضہ کیے گئے تمام فلسطینی علاقوں سے دستبردار ہو۔ (دوسرا) اسرائیل میں موجود عرب نژاد فلسطینیوں کو بھی وہی حقوق دیے جائیں جو یہودیوں کو حاصل ہیں۔ اور (تیسرا) 1948ء اور 1967ء کے دوران جبری طور پر نکالے گئے تمام فلسطینیوں کو واپس اپنے گھروں کو لوٹنے کا حق دیا جائے، جیسا کہ اقوام متحدہ کی قرارداد 194 میں تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ تینوں مطالبات نہ صرف انصاف پر مبنی ہیں بلکہ بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں سے بھی مطابقت رکھتے ہیں۔ یہ تحریک پرامن بائیکاٹ کو ایک طاقتور ہتھیار کے طور پر استعمال کرتی ہے۔ اس بائیکاٹ کا دائرہ کار ان مصنوعات، اداروں، یونیورسٹیوں، ثقافتی پروگراموں، اسپورٹس ایونٹس اور سرمایہ کاری منصوبوں تک پھیلتا ہے جو اسرائیل کو سپورٹ کرتے ہیں یا اس کے قبضے کو مضبوط بنانے میں کردار ادا کرتے ہیں۔ HP، Coca-Cola، Intel، Starbucks، McDonald's، Caterpillar، Puma، اور Nestlé جیسی درجنوں کمپنیاں یا تو اسرائیل کی فوجی سرگرمیوں میں سرمایہ لگاتی ہیں، یا مقبوضہ علاقوں میں غیر قانونی یہودی بستیوں کی تعمیر میں ملوث ہیں۔ BDS ان کمپنیوں کے بائیکاٹ کی عوامی مہم چلاتی ہے، تاکہ اسرائیل کو اس کے جرائم کی قیمت چکانی پڑے۔ اسی تناظر میں مرکز تحفظ اسلام ہند نے سن 2024ء میں ایک نہایت اہم تحقیقی رپورٹ شائع کی، جس میں اسرائیلی مصنوعات اور ان سے وابستہ معاون عالمی و مقامی کمپنیوں کی تفصیلی فہرست پیش کی گئی۔ اس رپورٹ میں امت مسلمہ اور انصاف پسند شہریوں سے ان مصنوعات کے بائیکاٹ کی پُرزور اپیل شامل ہے۔ ملک بھر میں اس رپورٹ کو عوامی سطح پر بے حد سراہا گیا، اور بائیکاٹ کی مہم کو تقویت ملی۔ مرکز کی یہ علمی و تحریکی کاوش درحقیقت عالمی BDS تحریک کی ہم آہنگی اور اس کے اصولوں کا عملی تسلسل ہے، جو فلسطین کی حمایت اور صہیونی استعمار کی مزاحمت کا ایک مضبوط اور سنجیدہ قدم ثابت ہوئی۔ بی ڈی ایس تحریک کی کامیابیاں قابلِ ذکر ہیں۔ دنیا بھر میں کئی بڑی یونیورسٹیوں نے اسرائیلی کمپنیوں سے سرمایہ نکالنے کا اعلان کیا۔ جنوبی افریقہ، آئرلینڈ، ملائیشیا، اور چلی جیسے ممالک میں عوامی دباؤ کے نتیجے میں کئی اداروں نے اسرائیلی مصنوعات پر پابندیاں عائد کیں۔ عالمی شہرت یافتہ موسیقاروں، مصنفین، فنکاروں اور کھلاڑیوں نے اسرائیلی حکومت کے ساتھ کسی بھی قسم کے اشتراک سے انکار کر دیا۔ یہاں تک کہ بعض اسرائیلی دانشوروں اور یہودی انسان دوست حلقوں نے بھی BDS کی حمایت کی۔ اس تحریک کی اخلاقی طاقت نے اسرائیل کو عالمی سطح پر تنہا کرنے میں اہم کردار ادا کیا، حتیٰ کہ اسرائیلی حکومت نے BDS کے خلاف عالمی سطح پر تشہیری مہم شروع کر دی اور بعض ممالک میں اس پر پابندی لگوانے کی کوشش کی۔ یہ سب کچھ اس بات کی علامت ہے کہ BDS ایک کامیاب اور مؤثر تحریک ہے۔ جو آج بھی پوری قوت، مؤثر اور زندہ دلی کے ساتھ عالمی سطح پر جاری و ساری ہے۔ اگر ہم تازہ ترین رپورٹس پر نظر دوڑائیں تو معلوم ہوگا کہ جنوری 2025 میں City ((CUNYUniversity of New York کی پروفیسرز یونین نے اسرائیلی کمپنیوں اور حکومتی بانڈز سے مکمل سرمایہ نکالنے کا اعلان کیا، جو 2026 تک مکمل ہوگا۔ دنیا بھر میں طلبہ، اساتذہ، اور انسانی حقوق کے علمبردار تعلیمی اداروں، پنشن فنڈز، اور سرمایہ کاری کمپنیوں سے اسرائیل کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات منقطع کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ Trinity College Dublin، UC، University of Amsterdam، Berkeley، اور Stanford جیسے ادارے اس جدوجہد کا حصہ ہیں، جہاں قراردادیں پاس ہو چکی ہیں، بھوک ہڑتالیں ہوئیں، اور اسرائیلی اداروں سے تعلقات پر پابندیاں عائد کی گئیں۔ ثقافتی محاذ پر BDS کے دباؤ سے بڑے بڑے میوزک فیسٹیولز اور کھیلوں کے مقابلے اسرائیلی شراکت داری سے دور ہو رہے ہیں۔ امریکہ میں BDS کے خلاف 38 ریاستوں نے قانون سازی کی ہے، مگر اس کے باوجود طلبہ اور یونیورسٹی یونینز کی مزاحمت جاری ہے۔ 2025ء میں Protect Economic and Academic Freedom Act جیسے قوانین BDS کے خلاف لائے گئے، مگر اس تحریک کے اثرات Yale، Harvard، Georgetown، اور NYU جیسے اداروں کے سرمایہ نکالنے کے فیصلوں کی صورت میں نظر آ رہے ہیں۔ یہاں تک کہ نیویارک سٹی نے اسرائیلی بانڈز میں اپنی سرکاری سرمایہ کاری تقریباً مکمل طور پر ختم کر دی۔ یہ تمام حقائق اس بات کا ثبوت ہیں کہ BDS تحریک نہ صرف زندہ ہے بلکہ دن بہ دن عالمی سطح پر مضبوط تر ہو رہی ہے، اور تعلیم، ثقافت، معیشت اور سیاست جیسے شعبوں میں فلسطینی کاز کے حق میں ایک موثر آواز بنتی جا رہی ہے۔ یہ تحریک نہ صرف فلسطینی عوام کی آواز ہے بلکہ ظلم کے خلاف ہر مظلوم قوم کی علامت بن چکی ہے۔ اس تحریک نے دنیا کو یاد دلایا کہ طاقت صرف فوجی ہتھیاروں میں نہیں بلکہ عوامی بیداری، معاشی دباؤ اور اخلاقی سچائی میں بھی ہوتی ہے۔ BDS نے دنیا کے نوجوانوں کو متحرک کیا، تعلیمی اداروں کو بیدار کیا، اور عام انسانوں کو احساس دلایا کہ ان کا روزمرہ کا ایک چھوٹا سا قدم مثلاً کسی اسرائیلی مصنوعات کا نہ خریدنا بھی عالمی انصاف کی طرف ایک بڑا قدم ہوسکتا ہے۔ اس تحریک نے ایک عام شہری کو ایک عالمی مجاہد میں بدل دیا، جس کا میدان جنگ اس کا بٹوہ، اس کی زبان، اس کی سوشل میڈیا پوسٹ اور اس کا شعور بن گیا۔ BDS کی موجودہ اہمیت اس وقت اور بھی بڑھ جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ اسرائیل غزہ میں انسانیت کو روندر ہا ہے، ہزاروں بچوں، عورتوں اور معصوم شہریوں کو بمباری سے شہید کیا جا رہا ہے، ہسپتالوں، اسکولوں اور مساجد کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے، اور دنیا کی بڑی طاقتیں خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارے بے بسی کا شکار ہیں، اور عالمی میڈیا اسرائیلی ظلم کو چھپاتا اور فلسطینی مزاحمت کو دہشت گردی کے طور پر پیش کرتا ہے۔ ایسے حالات میں BDS ایک مظلوم کی آخری عالمی صدا ہے جو ہر زندہ ضمیر تک پہنچنا چاہتی ہے۔ اسلامی نقطہ نظر سے بھی BDS ایک نہایت جائز اور ضروری اقدام ہے۔ جب کسی مسلمان پر ظلم ہو، تو شریعت ہمیں حکم دیتی ہے کہ ظالم کا ہاتھ روکو، مظلوم کی مدد کرو، کم از کم دل سے برا جانو۔ BDS تحریک دل کی برائی کو زبان، عمل اور شعور میں بدلتی ہے۔ یہ بائیکاٹ صرف معاشی نہیں، ایک دینی غیرت، ملی حمیت اور انسانی ضمیر کا اعلان ہے۔ یہ کہنا کہ "ہم ظالم کو سپورٹ نہیں کریں گے" ایک اسلامی اصول ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "ظالم کی بھی مدد کرو، چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم"۔ صحابہؓ نے پوچھا کہ ظالم کی مدد کیسے؟ آپؐ نے فرمایا: "اسے ظلم سے روکو، یہی اس کی مدد ہے"۔ بی ڈی ایس تحریک اسی اصول پر عمل کر رہی ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بعض مسلم ممالک نے اسرائیل سے تجارتی، سفارتی اور عسکری تعلقات قائم کر لیے ہیں، جو امت مسلمہ کے اجتماعی شعور کے خلاف ہے۔ ایسے وقت میں BDS امت مسلمہ کو جگانے کی ایک صدا ہے کہ اگر تم میں سے ہر کوئی ظالم کے خلاف کھڑا ہو جائے، تو وقت کے فرعون کو بھی گھٹنے ٹیکنے پڑیں گے۔ فلسطین کی سرزمین ہم سے پکار پکار کر کہتی ہے کہ ہم سے مت غافل ہو، ہم پر ظلم ہو رہا ہے، تمہاری خاموشی ہمارے قاتل کی طاقت بن رہی ہے۔ BDS ایک تحریک ہے، ایک دعوت ہے، ایک غیرت ہے، ایک مزاحمت ہے، ایک شعور ہے۔ یہ ایک صدا ہے کہ اگر ظلم کے خلاف کھڑے نہیں ہو سکتے، تو کم از کم ظالم کے ساتھ کھڑے نہ ہو۔ اگر جنگ کے میدان میں نہیں جا سکتے، تو اپنے بٹوے، اپنے بازار، اور اپنی زبان کو ایک ہتھیار بنا دو۔ اگر تم صرف ایک Coca-Cola کی بوتل سے ہاتھ کھینچ لو، تو یہ بھی ایک مزاحمت ہے۔ اگر تم اپنے اسکول، اپنی یونیورسٹی، اپنے دفتر، اپنی مسجد میں فلسطین کا تذکرہ کرتے ہو، BDS کا شعور دیتے ہو، تو یہ بھی ایک جہاد ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ BDS کو محض ایک تحریک نہ سمجھا جائے بلکہ اسے ایک عالمی فریضہ سمجھا جائے۔ یہ ایک امت کی اجتماعی آواز ہے جو ظلم، قبضے، اور نسل پرستی کے خلاف صف آرا ہے۔ یہ تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک اسرائیل غاصب قبضے سے دستبردار نہیں ہوتا، فلسطینیوں کو ان کے حقوق نہیں دیے جاتے، اور مظلوم انسانیت کو انصاف نہیں ملتا۔ اور جب تک دنیا کے کسی بھی کونے میں کوئی ظالم باقی ہے، BDS جیسے پرامن اور مؤثر ہتھیار باقی رہیں گے، کیونکہ ظلم کے خلاف مزاحمت ہی انسانیت کی بقاء کی ضامن ہے۔ اگر BDS کے اس پیغام کو دنیا بھر کے مسلمان، انصاف پسند اور انسانی حقوق کے علمبردار قبول کر لیں تو ایک دن ضرور آئے گا جب القدس آزاد ہوگا، فلسطین کے بچے ہنسی کھیلیں گے، اور ظالم اسرائیلی حکومت کو اپنے ظلم کا حساب دینا پڑے گا۔ یہی BDS کا خواب ہے، اور یہی ہر زندہ انسان کا خواب ہونا چاہیے۔

رابطہ: 8495087865
mdfurqan7865@gmail.com

ہنگامے کے سبب لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 4اگست (یواین آئی) بہار میں ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو واپس لینے کا مطالبہ کرنے والی اپوزیشن پارٹیوں کے ہنگامے کی وجہ سے لوک سبھا کی کارروائی پیر کو دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ کارروائی ملتوی کیے جانے کے بعد جیسے ہی اسپیکر جگدمبیکا پال نے 2 بجے ایوان کی کارروائی شروع کی تو اپوزیشن ارکان نعرے لگاتے ہوئے ایوان کے بیچ میں آگئے، ارکان ایس آئی آر واپس لینے کے نعرے لگاتے رہے۔ شور شرابے کے درمیان اسپیکر نے ضروری کاغذات میز پر رکھے اور اراکین کو اپنی نشستوں پر جانے کی تاکید کی۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں اور کھلاڑیوں سے متعلق اہم بلوں پر ایوان میں بحث ہونی ہے، لیکن ہنگامہ کھڑا کرنا مناسب نہیں۔

پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ آج دل بہت اداس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی (بی اوسی) میں تمام پارٹیاں بل کر نیشنل اسپورٹس ایڈمنسٹریشن بل، 2025 اور نیشنل اینٹی ڈوپنگ (ترمیمی) بل، 2025 پر بحث کرنے کے لیے اتفاق رائے پر پہنچ گئی ہیں، اس کے باوجود یہاں ہنگامہ برپا ہے، یہ رویہ نوجوانوں کے خلاف ہے۔

مرکزی وزیر کھیل منسکھ منڈاویہ نے بھی اراکین پر زور دیا اور کہا کہ ایک اہم بل پر ایوان میں بحث ہونی ہے، اس لیے سب کو تعاون کرنا چاہیے اور اسے پاس کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آئندہ اولمپکس کے لیے ایک اہم بل ہے۔

چیئرمین پال نے کہا کہ آپ لوگ یہاں ملک کے عوام کے لیے منتخب ہوئے ہیں، لیکن اس اجلاس میں اب تک ایک بھی بل پاس نہیں ہوسکا ہے۔ ملک کے عوام دیکھ رہے ہیں کہ کس طرح ایوان میں خلل پڑ رہا ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ آر سودھا نے اسپیکر اوم برلا کو اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعے سے آگاہ کیا ہے۔ اسپیکر نے اس کا نوٹس لیتے ہوئے دہلی پولیس سے فوری کارروائی کرنے کو کہا ہے۔

اس سے پہلے جیسے ہی اسپیکر اوم برلا نے 11 بجے وقفہ سوالات شروع کیا، اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان شور مچاتے ہوئے ایوان کے بیچ میں آگئے، کچھ ارکان نے تختیاں اٹھا رکھی تھیں، جن پر ایس آئی آر کے خلاف نعرے لکھے تھے۔

شور شرابے کے درمیان مسٹر برلا نے سوال پوچھنے کے لیے ایک رکن کا نام پکارا اور مرکزی وزیر محنت و روزگار نے بھی اس کا جواب دیا۔ مسٹر منڈاویہ نے کہا کہ مودی حکومت روزگار کے میدان میں کافی کام کر رہی ہے۔ زراعت اور خدمات کے شعبے میں روزگار کے مواقع بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس وقت بے روزگاری کی شرح 3.2 فیصد ہے، جو کہ بہت سے ترقی یافتہ ممالک کے برابر ہے، یہ شرح کچھ ترقی یافتہ ممالک سے بھی کم ہے۔

اس دوران ارکان ہنگامہ کرتے رہے، مسٹر برلا نے ہنگامہ کرنے والے ممبران سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے مقامات پر جائیں اور کارروائی کو آگے بڑھنے دیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے اراکین کو مفاد عامہ کے مسائل اٹھانے اور حکومت سے سوالات کرنے کے لیے منتخب کیا ہے، عوام کو ممبران سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں۔ اس طرح منصوبہ بند طریقے سے ہنگامہ کرکے ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنا، جمہوریت کے لیے درست نہیں۔ ایوان کے وقار کو برقرار رکھنا چاہئے۔

مسٹر برلا نے کہا کہ وہ ایک بار پھر اراکین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے مقامات پر جائیں اور ایوان کی کارروائی کو چلنے دیں۔ مسٹر برلا کی اپیل کا اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان پر کوئی اثر نہیں ہوا اور وہ ہنگامہ کرتے رہے، جس پر اسپیکر نے ایوان کی کارروائی دو بجے تک ملتوی کر دی۔

بہار میں گنگا ندی میں زبردست طغیانی، کئی مقامات پر خطرے کے نشان سے اوپر، کئی اضلاع میں سیلاب کی وارننگ

پٹنہ، 4/اگست: بہار کے کئی علاقوں میں مسلسل ہو رہی بارش کی وجہ سے گنگا اور اس کی معاون ندیوں کی ا?بی سطح تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ہفتہ سے اتوار کی صبح تک پٹنہ کے مختلف گھاٹوں پر ا?بی سطح میں 30 سینٹی میٹر تک کا اضافہ ہو گیا۔ تین اہم گھاٹوں پر آبی سطح خطرے کے نشان کو پار کر گئی ہے۔

گاندھی گھاٹ، دیگھا گھاٹ، منیر، ہاتھی دہہ میں گنگا ندی کی آبی سطح تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ گاندھی گھاٹ کی ا?بی سطح خطرے کے نشان سے 42 سینٹی میٹر اوپر ہے۔ اتوار کی صبح دیگھا گھاٹ پر ا?بی سطح خطرے کے نشان سے 26 سینٹی میٹر نیچے تھی۔ پیر کی صبح 8 بجے تک اس کے 41 سینٹی میٹر بڑھنے کا امکان ہے۔ گاندھی گھاٹ پر 40 سینٹی میٹر اور ہاتھی دہ میں 37 سینٹی میٹر بڑھنے کا امکان ہے۔

مرکزی سینٹرل واٹر کمیشن کی رپورٹ کے مطابق 4 اگست کی صبح تک سبھی گھاٹوں پر 40 سینٹی میٹر تک پانی بڑھنے کا امکان ہے۔ سون ندی کی ا?بی سطح بھی بڑھ رہی ہے۔ حالانکہ پن پن کی آبی سطح شری پال پور میں مستحکم ہے۔ گنگا کے تیور دیکھ کر ساحلی اور دیارہ علاقہ کے لوگوں کی تشویش بڑھ گئی ہے۔ آئندہ 5 اگست کی دوپہر 12 بجے تک گنگا کی ا?بی سطح 60.85 میٹر تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔ اس سلسلے میں کئی اضلاع میں سیلاب کی وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ انتظامیہ کی سطح سے کسی بھی ہنگامی حالت میں مدد کے لیے 06183-223333 فون نمبر جاری کیا گیا ہے۔

بہار کے بکسر ضلع میں بھی اتوار کو گنگا کی آبی سطح خطرے کے لال نشان کو عبور کر چکی ہے۔ جس سے شہر کے سبھی 32 گھاٹ زیر آب ہو گئے ہیں۔ رام ریکھا گھاٹ سمیت ہر گھاٹ کے کنارے گنگا کا پانی اب ساحلی گھروں کے قریب پہنچ گیا ہے۔ جس سے ساحلی علاقے میں بحران کی حالت پیدا ہونے لگی ہے۔ شیو پوری مٹھیا موڑ کے قریب نہر اور آس پاس تک پانی کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔ وہیں معاون ندیوں کے ساتھ نہریں خوفناک شکل اختیار کرتی جا رہی ہیں۔ بکسر-کوئلور پشتہ کے کئی جگہوں پر پانی کا دباؤ بڑھنے لگا ہے، جس سے متاثرہ علاقہ کے لوگوں کو جان و مال کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ بھاگلپور میں بھی گنگا خطرے کے نشان کے اوپر چلی گئی ہے۔ گنگا ندی کی آبی سطح میں ہو رہے مسلسل اضافہ کے بعد دیارہ باشندے ایک بار پھر سیلاب کو لے کر اندیشے میں ہیں۔ 8 سال پہلے آئے تباہ کن سیلاب نے ساحلی علاقے کے لوگوں کو بڑے پیمانے پر جان و مال کا نقصان پہنچایا تھا۔ سیلاب کا وہ لمحہ ان کے لیے کسی خوفناک دور سے کم نہیں تھا۔ قدرتی آفت کے خوفناک منظر کو یاد کر کے لوگوں کی روح آج بھی کانپ اٹھتی ہے۔

سپریم کورٹ کی راہل گاندھی کے خلاف ہتک عزت کارروائی پر روک

نئی دہلی، 4اگست (یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز ہندوستانی فوج کے بارے میں مبینہ توہین آمیز بیان کے معاملے میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے خلاف لکھنؤ کی خصوصی عدالت میں زیر التواء مجرمانہ ہتک عزت کی کارروائی پر روک لگا دی۔

جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس آگسٹائن جارج مسیح پر مشتمل بینچ نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد یہ روک لگائی۔ تاہم، عدالت نے درخواست گزار راہل گاندھی کے تبصرے پر سرزنش کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ وہ ایسے معاملات پارلیمنٹ میں اٹھانے کے بجائے سوشل میڈیا پر کیوں اٹھا رہے ہیں؟ بینچ نے مسٹر گاندھی کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ ایک سچے ہندوستانی ہیں تو آپ کو ایسی باتیں نہیں کہنی چاہئیں۔ عدالت نے 2022 کے اس معاملے میں ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے عدالتی کارروائی پر روک لگا دی۔ سپریم کورٹ اس معاملے کی اگلی سماعت تین ہفتے بعد کرے گی۔ لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے الہ آباد ہائی کورٹ کی جانب سے اپنی درخواست مسترد کیے جانے کے بعد سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ الزام ہے کہ راہل گاندھی نے بھارت جوڑو یاترا کے دوران اروناچل پردیش کے تناظر میں چینی افواج سے موازنہ کرتے ہوئے ہندوستانی فوج پر ایک توہین آمیز تبصرہ کیا تھا۔ بارڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او) کے سابق ڈائریکٹر اودے شنکر شریواستو نے 16 دسمبر 2022 کو کانگریس رہنما راہل گاندھی کے خلاف مبینہ توہین آمیز تبصرے کے سلسلے میں شکایت درج کرائی تھی۔

ایئرٹیل نے اپنا اے آئی ریڈی کلاؤڈ لانچ کیا

نئی دہلی، 04اگست (یواین آئی) مستقبل میں اپنے کاروبار اور خدمات کو مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ساتھ ہم آہنگ بنانے کی طرف ایک قدم اٹھاتے ہوئے ایئرٹیل نے پیر کو ایئرٹیل کلاؤڈ لانچ کیا۔ ایئرٹیل کلاؤڈ کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے ایئرٹیل کے منیجنگ ڈائریکٹر گوپال وٹل نے کہا کہ اس کا ڈیٹا سینٹر دہلی اور چنئی میں واقع ہوگا جس کی میزبانی ایئرٹیل کا نیکسٹرا کرے گا۔ اسے خصوصی طور پر ٹیلی کام کمپنی کے مطابق بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے صارفین کو دی جانے والی سروس میں بہت بہتری آئے گی۔ اگلے 10 سالوں میں اس کا اثر بہت زیادہ نظر آئے گا اور صارفین کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایئرٹیل کلاؤڈ کی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 250 پیٹا بائٹس ہوگی۔

آر سودھا نے شاہ سے چین چھیننے کی شکایت کی

نئی دہلی، 4اگست (یواین آئی) کانگریس رکن پارلیمنٹ آر سودھا نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھ کر دہلی میں اپنے ساتھ ہوئے چین اسنیچنگ کے واقعہ کی شکایت کی ہے۔

تمل ناڈو کے مائیلا دوتھرائی سے لوک سبھا کی رکن پارلیمنٹ آر سودھا کے ساتھ پیر کی صبح پولینڈ کے سفارت خانے کے قریب چین چھیننے کا واقعہ پیش آیا جس میں انہیں معمولی چوٹیں بھی آئیں۔ وزیر داخلہ کو لکھے خط میں محترمہ سودھا نے کہا کہ وہ گزشتہ ایک برس سے قومی دارالحکومت میں تمل ناڈو ہاؤس میں قیام پذیر ہیں کیونکہ انہیں ابھی تک سرکاری رہائش نہیں ملی ہے۔ وہ پارلیمانی کارروائیوں اور کمیٹی کے اجلاسوں میں باقاعدگی سے شرکت کرتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب بھی وقت ملتا ہے وہ صبح کی سیر کے لیے نکل جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج صبح تقریباً چھ بجے وہ اور راجیہ سبھا کی ایک اور رکن اسمبلی رجتی چہل قدمی کے لیے نکلی تھیں۔ پولینڈ ایمبیسی کے گیٹ 3 اور گیٹ 4 کے قریب اسکوٹی پر سوار ایک شخص نے اس کے گلے سے سونے کی چین چھین لی۔ اسکوٹی پر سوار شخص نے ہیلمٹ پہن رکھا تھا۔

کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ واقعہ کے فوراً بعد ان دونوں نے دہلی پولیس کی ایک گشتی وین دیکھی اور انہیں اس واقعہ کی اطلاع دی۔ محترمہ سودھا کے مطابق، پولیس اہلکاروں نے انہیں تحریری شکایت درج دینے اور متعلقہ پولیس اسٹیشن سے رابطہ کرنے کا مشورہ دیا۔

کھرگے، راہل نے شیبو سورین کی موت پر تعزیت کی

نئی دہلی، 04اگست (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے پیر کو جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے بانی اور سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین (81) کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا اور قبائلی سماج کے مفادات کے تحفظ میں ان کے تعاون کو یاد کیا۔ راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر کھرگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ "آنجہانی شیبو سورین جی کے انتقال سے مجھے بہت دکھ ہوا ہے۔ انہوں نے اپنی زندگی الگ جھارکھنڈ ریاست کے لیے جدوجہد اور پانی، جنگل اور زمین اور قبائلی ثقافت پر لوگوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے وقف کر دی تھی۔" مسٹر کھرگے نے کہا کہ "میں نے ان کے بیٹے اور جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے بات کی اور ان کے خاندان اور حامیوں کے تئیں اپنی دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ ایشور انہیں غم کی اس گھڑی میں صبر جمیل عطا کرے۔"

مختار انصاری کے چھوٹے بیٹے کو غازی پور پولیس نے کیا گرفتار، عدالت میں جعلی دستاویز پیش کرنے کا الزام

4/اگست: غازی پور پولیس نے مختار انصاری کے چھوٹے بیٹے عمر انصاری کو گرفتار کر لیا ہے۔ اتوار کو لکھنؤ کے دارالشفا واقع ایم ایل اے بھائی عمر عباس کی رہائش پر چھاپہ ماری کر کے پولیس نے عمر انصاری کو اپنی حراست میں لیا۔ گرفتاری کے بعد عمر کو غازی پور لے جایا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس نے عمر انصاری پر یہ کارروائی دھوکہ دہی معاملے میں کی ہے۔ پولیس کے مطابق عمر انصاری کو عدالت میں جعلی دستاویز پیش کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ ان کے والد کی ضبط کی گئی جائیداد کو چھڑانے کے لیے دائر ایک عرضی سے جڑا ہے۔ غازی پور ایس پی نے گرفتاری کی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ عمر نے اپنی والدہ افشاں انصاری، جن پر 50000 روپے کا انعام ہے اور جو طویل عرصے سے فرار ہیں، ان کے جعلی دستخط کر کے ضبط کی گئی جائیداد کے فرضی دستاویز تیار کیے۔ ایس پی کے بیان کے مطابق ان دستاویزوں پر مبینہ طور پر عمر کی ماں افشاں انصاری کے جعلی دستخط ہیں جبکہ افشاں طویل عرصے سے فرار ہے اور والد کی موت کے وقت بھی وہ سامنے نہیں ا?ئی تھی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دھوکہ دہی کی سرگرمی کا پتہ چلنے پر عمر انصاری کے خلاف محمد ا?باد تھانے میں متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ درج کر لیا گیا تھا۔ مختار انصاری کی اہلیہ افشاں انصاری کا طویل عرصے سے کوئی پتہ نہیں ہے۔ افشاں پر 13 مقدمے درج ہیں۔ ان پر غازی پور ضلع کی پولیس نے 50 ہزار روپے انعام کا اعلان کیا ہے۔ زمین کی خرید و فروخت، فرضی طریقے سے زمین پر قبضہ کا اقتصادی فائدہ لینے کے علاوہ سرکاری زمین کو رسوخ کی بنیاد پر اپنے نام کرانے جیسے کئی معاملوں کو لے کر افشاں انصاری پر مقدمے درج ہیں۔

واضح رہے کہ تقریباً ڈھائی سال تک باندہ جیل میں بند رہے مختار انصاری کی موت ہو چکی ہے۔ دراصل مختار انصاری کو موت سے قریب تین گھنٹے پہلے ہی علاج کے لیے جیل سے میڈیکل کالج لایا گیا تھا، حالانکہ کنبہ نے مختار انصاری کی موت کو سازش بتایا تھا

شیبو سورین قبائلی سماج کی روح تھے: کیجریوال

نئی دہلی، 4اگست (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ اور سینئر قبائلی لیڈر شیبو سورین کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ صرف ایک سیاست داں نہیں تھے بلکہ جھارکھنڈ اور قبائلی سماج کے روح تھے۔

مسٹر کیجریوال نے ایکس پر کہا "محترم دشوم گرو مسٹر شیبو سورین جی کے انتقال کی خبر انتہائی تکلیف دہ ہے۔ دشوم گرو مسٹر شیبو سورین جی ایک سیاست داں ہی نہیں تھے بلکہ جھارکھنڈ اور قبائلی سماج کے روح تھے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی قبائلی حقوق، پانی، جنگل، زمین اور آئینی انصاف کے لیے جدوجہد کی۔ ان کا انتقال ایک دور کا خاتمہ ہے۔ ان کا جانا ملکی سیاست اور قبائلی تحریک کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔"

انہوں نے کہا "ایشور آنجہانی کی روح کو اپنے چرنوں میں جگہ دے اور جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور خاندان کے سبھی افراد کو یہ دکھ برداشت کرنے کی طاقت دے۔"

سینئر آپ لیڈر آتشی نے کہا "جھارکھنڈ تحریک کے بانی، قبائلی سماج کی بلند آواز اور لاکھوں لوگوں کے لیے ترغیب کا ذریعہ، دشوم گرو مسٹر شیبو سورین جی کے انتقال سے گہرا دکھ ہوا ہے۔ ان کی پوری زندگی پانی، جنگل، زمین اور پسماندہ لوگوں کے حقوق کی جنگ کے لیے وقف تھی۔ ایشور آنجہانی کی روح کو اپنے چرنوں میں جگہ دے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت عطا کرے۔"

'نجومی سے مناسب وقت پوچھ کر طلاق لے لیں'، سپریم کورٹ نے شادی شدہ جوڑا کو دیا دلچسپ مشورہ

نئی دہلی، 4/اگست: سپریم کورٹ میں پیچیدہ ازدواجی رشتوں کے کئی کیسز سامنے ا?تے ہیں اور کئی بار رشتہ طلاق کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی ایک معاملہ سپریم کورٹ میں سامنے ا?یا جہاں شادی شدہ جوڑے کے درمیان رشتہ بہت خراب ہو گیا اور نوبت طلاق تک پہنچ گئی۔ اس جوڑے کو سپریم کورٹ نے انتہائی دلچسپ مشورہ دیا ہے، جو اب سرخیوں میں ہے۔ عدالت نے اس جوڑے سے کہا ہے کہ نجومی سے صحیح وقت پوچھ کر طلاق لے لیں۔

دراصل ایک نجومی شوہر اور بیوی کا ازدواجی تنازعہ سپریم کورٹ پہنچا تھا۔ اس معاملے میں عدالت نے کہا کہ شادی ٹوٹ چکی ہے اور الگ ہونا ہی بہتر ہے۔ اسی کیس اتھ عدالت نے بیوی کو طلاق لینے اور الگ ہونے کا سب سے اچھا وقت جاننے کے لیے نجومی کی مدد لینے کا مشورہ دیا۔ ساتھ ہی عدالت نے انھیں اس معاملے کو خیر سگالی کے ساتھ سلجھانے کے لیے 4 ہفتے کا وقت دیا۔

قابل ذکر ہے کہ وقت کے ساتھ ہندوستان میں طلاق کی شرح بڑھتی جا رہی ہے۔ پہلے اگر ازدواجی رشتہ خراب بھی ہوتا تھا تو لوگ صبر اور سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ا?خر دم تک رشتہ نبھاتے تھے، لیکن اب رشتہ میں دراڑ آتے ہی شوہر-بیوی ایک دوسرے سے الگ ہونے کا فیصلہ لے لیتے ہیں۔ طویل مدت تک ہندوستان میں طلاق کی شرح دنیا میں سب سے کم (محض ایک فیصد) تھی، لیکن وقت کے ساتھ یہ شرح بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ گزشتہ سال منی کنٹرول کے ایک سروے میں پتہ چلا تھا کہ ہندوستانیوں میں اب 7 سال پہلے کے مقابلے بہت زیادہ طلاق ہو رہے ہیں۔ ڈیٹنگ ایپ بمبل کے ایک سروے میں بھی سامنے آیا ہے کہ تقریباً 81 فیصد خواتین تنہا رہنا پسند کرتی ہیں۔ انوسٹوپیڈیا کی ایک اسٹڈی سے تو یہ بھی پتہ چلا ہے کہ تقریباً 65 فیصد نوشادی شدہ ہندوستانی جوڑے بچہ پیدا نہیں کرنا چاہتے۔

سی بی آئی نے ممبئی میں 10 لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے کسٹم افسر کو کیا گرفتار

4/اگست: مہاراشٹر کی راجدھانی ممبئی میں سی بی آئی نے ایک رشوت خور افسر کو رنگے ہاتھ رشوت لیتے ہوئے پکڑ لیا ہے۔ ممبئی کے سہار میں واقع ایئر کارگو کمپلیکس میں تعینات کسٹم ڈپارٹمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ کو 10.20 لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ سپرنٹنڈنٹ نے ایک کسٹم ہاؤس ایجنٹ (سی ایچ اے) فرم سے درآمد سامانوں کی کلیئرنس کے بدلے 10 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ شکایت دہندہ نے بتایا کہ فی کلو 10 روپے کے حساب سے رشوت مانگی گئی۔ کئی بار پیسے دینے سے منع کرنے کے باوجود سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے اسے دھمکایا گیا اور رشوت کا مطالبہ کیا گیا۔

شکایت دہندہ کا الزام ہے کہ بار بار رشوت دینے سے منع کرنے کے سبب اس کے سامانوں کو قصداً کلیئرنس سے روکا گیا۔ سی بی آئی نے رشوت کی تصدیق کے لیے 25 جولائی سے یکم اگست 2025 کے درمیان گواہوں کی موجودگی میں جانچ کی، ریکارڈ کی گئی بات چیت اور دیگر ثبوتوں کی بنیاد پر رشوت خور افسر کو پکڑ لیا گیا۔ جانچ میں سامنے آیا کہ ملزم نے پہلے سے کلیئر کیے گئے کیس امانوں کے لیے 6 لاکھ روپے (جن میں سے 5.80 لاکھ روپے سینئر افسران کے لیے اور 20 ہزار روپے خود کے لیے) مانگے تھے۔ اس کے علاوہ ایک موجودہ کنسائنمنٹ کی کلیئرنس کے لیے 10 لاکھ روپے اور مستقبل کے کنسائنمنٹ کی آسان کلیئرنس کے لیے 10 روپے فی کلو رشوت کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

بتایا جاتا ہے کہ سی بی آئی نے 2 اگست کو اس رشوت خوری معاملے سے پردہ اٹھانے کے لیے جال بچھایا تھا۔ پھر کارروائی کرتے ہوئے 1.20 لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے بدعنوان افسر کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا گیا۔ بعد ازاں ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں اسے 6 اگست 2025 تک پولیس کسٹڈی ریمانڈ (پی سی آر) میں بھیج دیا گیا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 4اگست (یواین آئی) عالمی تاریخ میں 5 اگست کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1391۔ اسپین کے بارسلونا اور ٹولیڈو میں یہودیوں کا قتل عام کیا۔

1775۔ مہاراجہ نند کمار کو کلکتہ میں پھانسی دی گئی۔ جعلسازی کے معاملے میں انگریزوں کے طرف سے ہندوستان میں یہ آخری پھانسی تھی۔

1861۔ امریکہ میں پہلی مرتبہ ٹیکس نافذ کیا گیا۔

1914۔ امریکہ کے اوہیو صوبہ میں بجلی سے کنٹرول ہونے والا دنیا کا پہلا ٹریفک سگنل لگا۔

1926۔ جرمنی اور فرانس کے درمیان تجارتی سمجھوتہ ہوا۔

1930۔ امریکی خلاز نیل آرم اسٹرانگ کی پیدائش ہوئی۔

1941۔ دوسری عالمی جنگ میں سمولنسک کی لڑائی میں فتح کے بعد جرمنی نے تین لاکھ سوویت فوجیوں کو قیدی بنا لیا۔

1945۔ امریکہ نے جاپانی شہر ہیروشیما پر ایٹم بم گرائے۔

1949۔ ایکواڈور میں زلزلہ سے 60 شہر تباہ، کم از کم چھ ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

1949۔ اسپین کے کیٹو میں آئے 70۔ 6 شدت کے زلزلے میں 6000 لوگوں کی موت ہوئی۔

1960۔ نیلسن منڈیلا کو جیل میں ڈال دیا گیا جہاں سے وہ 1990 میں رہا ہوئے۔

1963۔ امریکہ، سوویت یونین اور برطانیہ نے نیوکلیائی تجربہ پر پابندی کے سلسلے میں بات چیت کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ اس کے علاوہ ان ملکوں نے نیوکلیائی تجربہ پر پابندی سے متعلق معاہدے پر دستخط کئے۔

1964۔ امریکہ نے شمالی ویتنام پر بمباری شروع کی۔

1965۔ پاکستانی فوج کے ہندوستانی علاقے میں داخل ہونے کے ساتھ ہی ہند۔ پاک جنگ شروع ہوئی۔

1969۔ ہندوستانی کرکٹر وینکٹیش پرساد کی پیدائش ہوئی۔

1975۔ فلم اداکارہ کاجول پیدا ہوئیں۔

1981۔ امریکی صدر رونالڈ ریگن نے گیارہ ہزار سے زائد ہڑتالی ایئر ٹریفک کنٹرولروں کو ایک ساتھ ملازمت سے برخاست کر دیا۔

1991۔ جسٹس لیلا سیٹھ ہماچل پردیش ہائی کورٹ کی پہلی خاتون چیف جسٹس بنیں۔

2012۔ امریکہ کے اوک کریک شہر میں گردوارہ پر حملہ میں چھ لوگوں کی موت ہوئی۔

سڈنی میں 90 ہزار افراد کا شدید بارش میں غزہ میں امن کیلئے مارچ، امداد کی ترسیل کا مطالبہ

سڈنی، 4جولائی (یواین آئی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے مشہور ہاربر برج پر دسیوں ہزار مظاہرین نے اتوار کو شدید بارش کے باوجود غزہ میں امن کے لیے مارچ کیا اور امداد کی ترسیل کا مطالبہ کیا۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق منتظمین نے اس مظاہرے کو 'مارچ برائے انسانیت' کا نام دیا تھا، مارچ کے کچھ شرکا غزہ کے محصورین سے اظہار یکجہتی کے لیے بھوک کی علامت کے طور پر برتن اور پتیلیاں لے کر آئے تھے۔ 60 کی دہائی کے ایک سفید بالوں والے شخص ڈگ نے کہا کہ 'بس بہت ہوگیا، جب دنیا بھر کے لوگ اکٹھے ہوکر آواز بلند کرتے ہیں تو برائی کو شکست دی جاسکتی ہے'۔مظاہرین میں بزرگ افراد سے لے کر کم عمر بچوں والے خاندان تک شامل تھے، ان میں وکی لیکس کے بانی جولیان اسانج بھی شریک تھے، بہت سے لوگ چھتریاں تھامے ہوئے تھے، کچھ نے فلسطینی پرچم اٹھا رکھے تھے اور نعرے لگا رہے تھے کہ 'ہم سب فلسطینی ہیں'۔نیو ساوتھ ویلز پولیس کے مطابق مارچ میں 90ہزار افراد شریک ہوئے، جو توقع سے کہیں زیادہ تھے، منتظم فلسطین ایکشن گروپ سڈنی نے فیس بک پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ مارچ کرنے والوں کی تعداد 3 لاکھ تک ہوسکتی ہے۔گزشتہ ہفتے نیو ساوتھ ویلز پولیس اور ریاست کے سربراہ نے سڈنی برج پر منعقدہ اس مارچ کو روکنے کی کوشش کی تھی، ان کا کہنا تھا کہ یہ راستہ سکیورٹی خطرات اور ٹرانسپورٹ میں خلل کا باعث بن سکتا ہے، مگر ہفتے کو ریاست کی سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا کہ مارچ کی اجازت ہے۔قائم مقام ڈپٹی پولیس کمشنر پیٹر مک کینا نے بتایا کہ ایک ہزار سے زائد پولیس اہلکار تعینات کیے گئے تھے اور ہجوم کے بڑے حجم کی وجہ سے کچلے جانے کے خدشات پیدا ہو گئے تھے، انہوں نے پریس کانفرنس میں کہا کہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا، مگر یہ کام ہر اتوار کو اتنے مختصر نوٹس پر کرنا ممکن نہیں ہوگا'۔میلبورن میں بھی پولیس موجود تھی، جہاں اسی نوعیت کا احتجاجی مارچ کیا گیا۔گزشتہ ہفتوں میں اسرائیل پر سفارتی دباؤ میں اضافہ ہوا ہے، فرانس اور کینیڈا اعلان کر چکے ہیں کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں گے، جبکہ برطانیہ نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل انسانی بحران کو حل نہ کرے اور جنگ بندی نہ کرے تو وہ بھی ایسا کرے گا۔آسٹریلیا کے سینٹر-لیفٹ وزیراعظم انتھونی البانیز نے کہا ہے کہ وہ دو ریاستی حل کی حمایت کرتے ہیں اور اسرائیل کی جانب سے امداد روکنا اور شہریوں کو قتل کرنا نہ تو قابل دفاع ہے اور نہ ہی نظر انداز کیا جاسکتا ہے، تاہم انہوں نے فلسطین کو تسلیم نہیں کیا۔الجزیرہ کے مطابق نیو ساوتھ ویلز سے گرینز پارٹی کی سینیٹر مہرین فاروقی نے سڈنی کے مرکزی علاقے کے لینگ پارک میں جمع ہونے والے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ مارچ تاریخ رقم کرے گا۔انہوں نے اسرائیل پر سب سے سخت پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا، اس کی فوج پر غزہ میں فلسطینیوں کے قتل عام کا الزام لگایا اور نیو ساوتھ ویلز کے سربراہ کرس منز کو اس بات پر تنقید کا نشانہ بنایا کہ انہوں نے اس احتجاج کیخلاف رائے دی تھی۔اس سے قبل خبر دی گئی تھی کہ آسٹریلیا کا مشہور سڈنی ہاربر برج بڑے حامیِ فلسطین مارچ سے پہلے بند کر دیا گیا تھا۔یہ مارچ اس وقت ممکن ہوا جب منتظمین نے سپریم کورٹ میں مقدمہ جیت کر اس کے لیے قانونی تحفظ حاصل کیا۔آسٹریلین لیبر پارٹی کے رکن پارلیمان ایڈ حسین بھی مارچ میں شریک ہوئے اور وزیراعظم انتھونی البانیز کی قیادت میں اپنی حکمران جماعت سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے۔

پاکستان کی اقوام متحدہ کو مؤثر بنانے کیلئے انتونیو گوتریس کی تجویز کردہ اصلاحات کی حمایت

اقوام متحدہ، 4جولائی (یواین آئی) پاکستان نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کی جانب سے اقوام متحدہ کو زیادہ مؤثر، ہم آہنگ اور بااثر بنانے کے لیے تجویز کردہ اصلاحات کی بھرپور حمایت کی ہے۔ڈان میں شائع سرکاری خبر رساں ادارے 'اے پی پی' کی رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ، جو 'یواین 80' اقدام کا حصہ ہے، اقوام متحدہ کی 2025 میں 80ویں سالگرہ کے موقع پر ادارے کے کام کے طریقہ کار کو جدید بنانے کا ہدف رکھتا ہے۔جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے انتونیو گوتریس نے خبردار کیا کہ اختیارات کی تکرار، ٹکڑوں میں تقسیم اور پرانے مینڈیٹ وسائل کو حد سے زیادہ استعمال کر رہے ہیں اور ادارے کی کارکردگی کو متاثر کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم اس وقت تک زیادہ مؤثر نتائج کی توقع نہیں کر سکتے جب تک ہمارے پاس انہیں فراہم کرنے کے ذرائع نہ ہوں، اگر ہم اپنی صلاحیتوں کو اس قدر پھیلا دیں تو خطرہ ہے کہ ہم نتائج کے بجائے صرف عمل پر توجہ مرکوز کر بیٹھیں گے۔پاکستان نے بھی ان اصلاحات کے لیے بھرپور حمایت کا اظہار کیا ہے۔پاکستان نے اقوام متحدہ کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے تجویز کردہ منصوبوں کی بھی حمایت کی ہے، جو ادارے کی 80ویں سالگرہ سے پہلے پیش کیے گئے۔اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے سفیر عاصم افتخار احمد نے کہا کہ ہم اقوام متحدہ کو زیادہ مؤثر، فوری ردِعمل دینے والا، اور جدید تقاضوں کے مطابق بنانے کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ مینڈیٹ کی قدر کا تعین اس کی عمر کے بجائے نفاذ سے ہونا چاہیے، انہوں نے اس بات کی وضاحت کی ضرورت پر زور دیا کہ دہرے کام اور باہم متعلقہ ذمہ داریوں میں فرق کیا جانا چاہیے۔1945 سے اب تک اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی، سلامتی کونسل، اور اقتصادی وسماجی کونسل کی جانب سے دیے گئے مینڈیٹ (ہدایات) کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ 40ہزار سے زائد فعال مینڈیٹ 400 بین الحکومتی ادارے چلا رہے ہیں، جن کے لیے سالانہ 27ہزار سے زیادہ اجلاس ہوتے ہیں اور روزانہ تقریباً 2ہزار 300 صفحات پر مشتمل دستاویزات تیار کی جاتی ہیں، جن پر سالانہ 3 کروڑ 60لاکھ ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔اگر چہ یہ مینڈیٹ اقوام متحدہ کے ترقیاتی اور امن مشن سمیت دنیا کے 190 سے زائد ممالک میں کام کی رہنمائی کرتے ہیں، لیکن ان میں سے بہت سے پرانے، ایک جیسے، یا ضرورت سے زیادہ پیچیدہ ہو چکے ہیں۔ایک اور بڑا مسئلہ ہم آہنگی کی کمی ہے، اقوام متحدہ کے کئی ادارے ایک ہی مینڈیٹ کا حوالہ دے کر مختلف منصوبے اور بجٹ پیش کرتے ہیں، جس سے دہراؤ اور اثر میں کمی واقع ہوتی ہے۔انتونیو گوتریس نے کہا کہ مؤثر جائزے کم ہی ہوتے ہیں، اکثر مینڈیٹ ہر سال معمولی تبدیلیوں کے ساتھ دوبارہ منظور کر دیے جاتے ہیں۔گوتریس نے عملے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ عمل درآمد کو بہتر بنانے کے لیے، ہمیں ان افراد کو بھی بااختیار بنانا ہوگا جو اسے انجام دیتے ہیں۔

سینکڑوں سابق اعلیٰ اسرائیلی سیکیورٹی افسران کا غزہ میں جنگ بندی کے لیے ٹرمپ کو خط

تل ابیب، 4جولائی (یواین آئی) اسرائیل کے 600 سے زائد سابق اعلیٰ سیکیورٹی عہدیداروں نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو خط لکھ دیا۔اسرائیلی میڈیا رپورٹ کے مطابق موساد کے سابق سربراہ تامیر پارڈو، شن بیٹ کے سابق سربراہ امی آیالون، اور آئی ڈی ایف کے سابق نائب سربراہ متان ولنائی نے اعلان کیا کہ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایک خط بھیجا ہے جس میں انہوں نے وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کو موجودہ جنگ ختم کرنے پر مجبور کرنے کی درخواست کی ہے۔یروشلم پوسٹ کے مطابق خط میں ٹرمپ سے کہا گیا کہ جس طرح آپ نے لبنان میں جنگ رکوانے میں کردار ادا کیا تھا، ویسے ہی اب غزہ میں بھی مداخلت کریں۔اسرائیل کے سابق اعلیٰ عہدیداروں نے خط میں لکھا کہ ہمارا پیشہ ورانہ تجزیہ ہے کہ حماس اب اسرائیل کے لیے خطرہ نہیں رہی ہے، حماس کے باقی سینئر اہلکاروں کا بعد میں پیچھا کیا جاسکتا ہے لیکن ہمارے یرغمالی انتظار نہیں کر سکتے۔کمانڈرز فار اسرائیلز سیکیورٹی (سی آئی ایس) نے خط میں لکھا کہ آئی ڈی ایف نے طویل عرصے سے دو مقاصد پورے کیے ہیں جو طاقت کے ذریعے حاصل کیے جاسکتے تھے پہلا حماس کی فوجی تشکیل اور دوسرا حکومت کو ختم کرنا، تیسرا، اور سب سے اہم ہمارے تمام یرغمالیوں کو گھر لانا تھا جو صرف ایک معاہدے کے ذریعے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ٹرمپ نے امریکی ایلچی وٹکوف کے دورہ روس کی تصدیق کردی

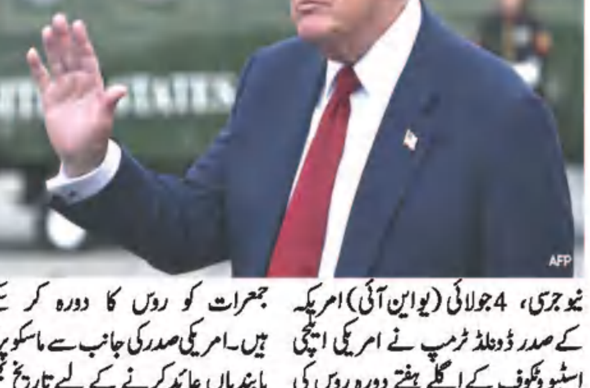

نیو جرسی، 4جولائی (یواین آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے اگلے ہفتے دورہ روس کی تصدیق کردی ہے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ نے اتوار کو روس امریکی تعلقات میں بڑھتے تناؤ کے تناظر میں امریکی ایلچی کے دورہ روس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وٹکوف بدھ یا جمعرات کو روس کا دورہ کر سکتے ہیں۔امریکی صدر کی جانب سے ماسکو پر نئی پابندیاں عائد کرنے کے لیے تاریخ بھی مقرر کی جاچکی ہے، مشرق وسطیٰ کے لیے امریکی ایلچی وٹکوف کا یہ دورہ اس آخری تاریخ سے قبل ہوگا۔صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ دو جوہری آبدوزیں جو انھوں نے سابق روسی صدر دمتری میدویدیف کے ساتھ آن لائن تنازع کے بعد تعینات کی تھیں، وہ اب امریکی خطے میں ہیں۔خیال رہے کہ ٹرمپ نے یہ وضاحت بالکل نہیں کی ہے کہ آیا ان کی مراد جوہری طاقت سے چلنے والی آبدوزیں تھیں یا جوہری ہتھیاروں سے لیس آب دوزیں۔انھوں نے تعیناتی کے صحیح مقامات کے بارے میں بھی وضاحت نہیں کی، جنھیں امریکی فوج نے خفیہ رکھا ہے۔ٹرمپ کی کریملن کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کی کوششیں رکنے سے قبل روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن نے ماسکو میں وٹکوف سے متعدد بار ملاقات کی ہے۔میڈیا سے گفتگو میں صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر کہا کہ یوکرین سے جنگ میں روس کو بھاری نقصان ہورہا ہے، روس نے جنگ نہ روکی تو پابندیاں عائد کریں گے۔اس موقع پرانھوں نے پاک بھارت جنگ رکوانے کی بات بھی دہرائی۔

پاکستان کھجور پیدا کرنیوالا دنیا کا پانچواں بڑا ملک بن گیا

اسلام آباد، 4جولائی (یواین آئی) پاکستان کھجور پیدا کرنے والا دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے اور ملک کے چاروں صوبوں میں کھجور کے وسیع باغات موجود ہیں۔پاکستان کے سرکاری خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) کی رپورٹ کے مطابق کھجور کی کاشت اور پیداوار کے حوالے سے ایک تحقیقی رپورٹ میں تحقیق کار نے بتایا کہ پاکستان میں سالانہ 5لاکھ ٹن کھجور پیدا ہوتی ہے۔ڈیٹ پام ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ماہرین اثمار نے بتایا کہ پاکستان دنیا میں کھجور پیدا کرنے والا پانچواں بڑا ملک بن گیا ہے جہاں سالانہ 5لاکھ ٹن کھجور پیدا ہوتی ہے۔انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں کھجور کا کل پیداواری رقبہ تقریباً 82ہزار ہیکٹر ہے، ملک میں سب سے زیادہ کھجور صوبہ سندھ میں پیدا ہوتی ہے جہاں اس کی پیداوار 2لاکھ 52ہزار 300ٹن ہے جبکہ بلوچستان اس سلسلہ میں دوسرے نمبر پر ہے جہاں ایک لاکھ 92ہزار 800ٹن کھجور کی پیدا ہوتی ہے۔اسی طرح صوبہ پنجاب میں 42ہزار 600ٹن کھجور پیدا ہوتی ہے جبکہ خیبر پختونخوا میں کھجور کی پیداوار 8ہزار 900ٹن ہے۔ماہرین اثمار نے مزید بتایا کہ پاکستان میں 150 سے زائد اقسام کی کھجور پائی جاتی ہے جبکہ صرف مکران ڈویژن میں 130 سے زائد کھجور کی ورائٹیز ہیں، پاکستان میں کھجور کی شاندار پیداوار کے باوجود اس کی برآمدات بہت کم ہیں۔انہوں نے بتایا کہ اس وقت کھجور مختلف ممالک کی 23 مارکیٹوں میں برآمد کی جارہی ہے جن میں بھارت، امریکا، کینیڈا، برطانیہ، جرمنی اور نیپال شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ہندوستان پاکستانی کھجور کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے، انہوں نے کہا کہ اگر کھجور کی برآمدات میں اضافہ کرلیا جائے تو اس سے نہ صرف نئی بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی بڑھا کر قیمتی زرمبادلہ کمایا جاسکتا ہے بلکہ برآمدات بڑھنے سے ملک میں معاشی استحکام بھی پیدا ہوگا۔

کراچی میں 8 ٹریفک حادثات میں 7 جاں بحق

کراچی، 4جولائی (یواین آئی) شہر قائد میں گزشتہ دن سڑکوں پر ایک خونی دن کی طرح گزرا، 24 گھنٹوں میں 8 ٹریفک حادثات میں 2 خواتین سمیت 7افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہو گئے۔پولیس حکام کے مطابق حادثات نیو سبزی منڈی، ناظم آباد، ریڈیو پاکستان، کورنگی، شاہ فیصل کالونی، منگھوپیر، لانڈھی اور گلستان جوہر میں پیش آئے ہیں، نیو سبزی منڈی کے قریب حادثے میں ایک شخص جاں بحق ہوا، متوفی کی شناخت شیراز حمید کے نام سے ہوئی ہے۔ناظم آباد ایک نمبر میں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے خاتون جاں بحق ہوئیں، جس کی شناخت نہیں ہوسکی، شاہ فیصل کالونی پل پر چلتی چنگچی سے خاتون گر گئی، جس کو بس نے کچل دیا، 24سال کی اقرا جاں بحق اور 5ماہ کی بچی صبیحہ شدید زخمی ہوگئی۔منگھوپیر میں موٹر سائیکل سوار بس تلے کچل کر جان سے گیا، ریڈیو پاکستان کے قریب رکشے کی ٹکر سے راہ گیر جاں بحق ہوا، گلستان جوہر میں گاڑی کی ٹکر سے فوڈ ڈیلیوری رائیڈر زخمی ہوگیا۔پولیس کے مطابق منگھوپیر پختون آباد والے واقعے میں تیز رفتار مسافر بس نے رانگ وے آتے ہوئے موٹر سائیکل سواروں کو کچل ڈالا، حادثے میں علی حسن نامی نوجوان زندگی کی بازی ہار گیا، جب کہ عباس نامی شہری زخمی ہوا، جسے طبی امداد کے لیے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا۔حادثے کے بعد پولیس نے مسافر بس کے ڈرائیور کو گرفتار کر کے بس تحویل میں لے لی ہے، پولیس حکام کا کہنا ہے کہ حادثہ کس کی غفلت کی وجہ سے پیش آیا اس کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔دوسری جانب شاہ فیصل کالونی برج پر چلتے چنگچی سے خاتون شیر خوار بچی سمیت گرنے سے بس کے پہیوں تلے کچل گئی، حادثے میں سالہ خاتون جاں بحق جب کہ 5ماہ کی بچی شدید زخمی ہوئی۔رواں سال ٹریفک حادثات میں 536 شہری جان سے جاچکے ہیں، اور 6ہزار سے زائد زخمی ہوئے۔ادھر ڈیفنس لائبریری کے قریب ٹریلر بنگلے کی دیوار سے ٹکرا گیا، جس سے ٹریلر ڈرائیور سمیت 2افراد زخمی ہو گئے، جن میں 32 سالہ رمضان اور 29 سالہ ارشد شامل ہیں، پولیس حکام کے مطابق حادثے کے باعث رہائشی بنگلے کی دیوار کو نقصان پہنچا ہے، تاہم بنگلا خالی تھا اور فیملی اسلام آباد گئی ہوئی ہے، ٹریلر کو تحویل میں لے کر تھانے منتقل کر دیا گیا ہے۔ڈیفنس فیز فائیو خیابان شجاعت کے قریب 2 گاڑیوں میں بھی ٹکر ہوئی ہے، ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، حادثے کے باعث ایک گاڑی کے اگلے حصے کو نقصان پہنچا ہے۔

اسرائیلی فوج نے یمن سے بھیجے گئے ڈرون کو روکا

یروشلم/صنعاء، 4اگست (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے اتوار کو کہا کہ اس نے یمن سے بھیجے گئے ایک ڈرون کو روک دیا۔فوج نے ایک بیان میں کہا کہ جنوبی اسرائیل کے شہر بنی نیتزاریم میں اس وقت سائرن بجنے لگے جب ایک دشمن طیارہ، جو یمن سے بھیجا گیا تھا، نے اسرائیلی فضائی حدود میں داخل ہونے کی کوشش کی۔فوج نے مزید کہا کہ ڈرون کو کامیابی سے روک لیا گیا اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔یمن کے حوثی گروپ نے اتوار کی شام کہا کہ اس نے تین ڈرونز کا استعمال کرتے ہوئے دن کے اوائل میں اسرائیل کو نشانہ بنایا۔حوثی فوج کے ترجمان یحییٰ سَریع نے حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی سے نشر ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ دو ڈرونز نے تل ابیب اور عسقلان کے شہروں میں دو فوجی اہداف کو نشانہ بنایا جب کہ تیسرے ڈرون نے بندرگاہی شہر ایلات کو نشانہ بنایا۔سریع نے کہا کہ یہ حملے غزہ کے فلسطینی عوام کی حمایت میں کیے گئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ گروپ کے حملے اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک غزہ پر جارحیت بند نہیں ہوجاتی اور ناکہ بندی ختم نہیں ہوجاتی۔حوثی گروپ، جو شمالی یمن کے بڑے حصے پر قابض ہے، نومبر 2023 سے اسرائیل اور اسرائیل سے منسلک بحری جہازوں کو بحیرہ احمر میں نشانہ بنا رہا ہے۔یہ حملے وہ غزہ میں جاری اسرائیل-حماس جنگ کے دوران فلسطینیوں سے یکجہتی کے اظہار کے طور پر کر رہا ہے۔

مدینہ منورہ ایک بار پھر صحت مند شہر کے درجے پر فائز

مدینہ منورہ، 4جولائی (یواین آئی) سعودی عرب کا شہر مدینہ منورہ ایک بار پھر صحت مند شہر کے درجے پر فائز ہوگیا۔سعودی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ڈبلیو ایچ او کے 80 معیارات پورے کرنے پر مدینہ منورہ کو صحت مند شہر کا درجہ ملا ہے۔ طائف، تبوک، الدرعیہ، سمیت دیگر 14 سعودی شہر بھی صحت مند شہروں میں شامل ہیں۔عالمی ادارہ صحت نے مدینہ منورہ کے صحت مند شہر ہونے کی سند دے دی۔سعودی خبر رساں ایجنسی کے مطابق مدینہ کے گورنر شہزادہ سلمان بن سلطان نے وزیر صحت سے عالمی ادارہ صحت کی تصدیقی سند وصول کی۔واضح رہے کہ اس سے قبل مدینہ منورہ کو صحت مند شہر کا اعزاز پہلی بار 2019 میں ملا تھا۔مدینہ کے گورنر شہزادہ سلمان بن سلطان نے کہا کہ مدینہ کو دوبارہ صحت مند شہر کا درجہ ملنا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لیے قیادت کتنی پُرعزم ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مدینہ کی مسلسل تبدیلی اُسے علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر ایک نمایاں ترقیاتی ماڈل بنا رہی ہے۔

ایران کا پاکستان اور چین کے ساتھ شاہراہ ریشم منصوبے میں شامل ہونے کی خواہش کا اظہار

اسلام آباد، 4جولائی (یواین آئی) ایران نے پاکستان اور چین کے ساتھ سلک روڈ منصوبے میں شامل ہونے کی خواہش کا اظہار کیا ہے تاکہ علاقائی رابطوں سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کیے جا سکیں۔ڈان کی رپورٹ کے مطابق پاکستان اور ایران نے اپنی زمینی اور ریلوے رابطہ جات کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔یہ وعدے اُس وقت کیے گئے جب ایرانی وزیر برائے شاہرات اور شہری ترقی، فرزانہ صادق (جو ایرانی صدر کے ہمراہ پاکستان کے سرکاری دورے پر آئیں) نے ایک مشترکہ اجلاس میں شرکت کی، اس اجلاس میں وفاقی وزرا عبدالعلیم خان، جام کمال خان اور حنیف عباسی بھی شریک تھے۔ایک سرکاری پریس ریلیز کے مطابق بات چیت کا محور دونوں ممالک کے دیرینہ دوستانہ اور دو طرفہ تعلقات کو نقل و حمل، رابطہ کاری نیٹ ورک اور سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنا کر مزید مضبوط کرنا تھا۔اجلاس کے دوران ایران نے پاکستان اور چین کے ساتھ سلک روڈ منصوبے میں شامل ہونے کی دلچسپی ظاہر کی اور گوادر-چاہ بہار راستے کے ذریعے سمندری تجارت کو وسعت دینے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ایرانی وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے علیم خان نے اسرائیل کے خلاف ایران کے مضبوط مؤقف پر ایرانی وزیر کو مبارکباد دی، اور اسے پوری مسلم دنیا کے لیے فخر اور یکجہتی کی بات قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ایران ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہے ہیں اور حالیہ علاقائی پیش رفت نے دونوں اقوام کو مزید قریب کر دیا ہے۔علیم خان نے ایرانی وزیر کو 23اور 24اکتوبر کو پاکستان میں ہونے والی وزارتی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔اس موقع پر ایرانی وزیر فرزانہ صادق نے اسرائیلی جارحیت کے خلاف پاکستان کی حمایت پر دلی قدر دانی کا اظہار کیا اور پاکستانی عوام کے لیے نیک تمناؤں کا پیغام دیا۔انہوں نے ایران اور پاکستان کے درمیان چلنے والی گاڑیوں کی تعداد بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور موجودہ کوئٹہ-زاہدان راستے کو جدید بنانے کی تجویز پیش کی۔پاکستانی فریق نے دونوں ممالک کے مابین طے شدہ اقدامات پر عمل درآمد کی رفتار بڑھانے کے لیے دوطرفہ ورکنگ گروپس کی تشکیل کی تجویز دی۔اجلاس کے دوران وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان نے ایرانی وفد کو تجارتی حجم بڑھانے کے مواقع سے آگاہ کیا اور مختلف شعبوں میں موجود بڑی غیر استعمال شدہ صلاحیت کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے لیے مؤثر منڈیاں بن سکتے ہیں۔وفاقی وزیر برائے ریلوے حنیف عباسی نے اسلام آباد-تہران-استنبول ریلوے منصوبے پر نظرثانی کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ کوئٹہ-زاہدان ریلوے لائن کو اپ گریڈ اور وسعت دی جائے گی تاکہ علاقائی روابط کو بہتر بنایا جاسکے۔ایرانی وزیر فرزانہ صادق نے پاکستانی وزرا کا شکریہ ادا کیا اور اپنے ملک کی مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔انہوں نے اپنے دورہ پاکستان کو نہایت خوشگوار اور یادگار قرار دیا۔

☆

پہاڑ کاٹ کر دنیا کا بلند ترین پُل تعمیر

بیجنگ، 4جولائی (یواین آئی) چین میں بنایا جانے والا انجینئرنگ کا عظیم شاہکار 'ہواجیانگ گرینڈ کینین برج' دنیا کا سب سے بلند ترین پل کا اعزاز حاصل کررہا ہے۔بلند و بالا پہاڑوں کا سینہ چاک کرکے تعمیر کیا جانے والا دنیا بلند ترین پل رواں سال کے آخر تک عوام کیلیے کھول دیا جائے گا۔چین کے جنوب مغربی پہاڑی علاقے گوئیژو میں انجینئرز نے ایک شاندار کارنامہ انجام دیتے ہوئے پہاڑوں کو درمیان سے کاٹ کر نہ صرف ایک نیا ہائی وے بنایا بلکہ دنیا کا سب سے بلند پل بھی تعمیر کردیا ہے۔ایک رپورٹ کے مطابق یہ 2ہزار 51فٹ بلند یہ پل اپنی بلندی کی وجہ سے دنیا کا سب سے اونچا پل کہلائے گا۔ یہ پل ایک گہرے اور وسیع کینین پر بنایا جارہا ہے جو علاقائی آمد و رفت کو انقلابی طور پر تبدیل کردے گا۔پل کا بنیادی اسٹیل ڈھانچہ 93 بڑے حصوں پر مشتمل ہے، جن کا مجموعی وزن 22ہزار میٹرک ٹن ہے جو ایفل ٹاور کے وزن سے تین گنا زیادہ ہے۔ رواں سال جنوری میں پل کے آخری 215ٹن وزنی فولادی حصے کی تنصیب مکمل کی گئی۔گوئیژو ہائی وے گروپ کے چیف انجینئر ژانگ شینگلن نے میڈیا کو بتایا کہ فی الحال پل کا 95فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور اسے 2025 کے آخری حصے میں ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا۔واضح رہے کہ چین کا گوئیژو صوبہ پہاڑی زمین اور شاندار پلوں کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔دلچسپ بات یہ ہے کہ دنیا کے 100 بلند ترین پلوں میں سے آدھے سے زیادہ اسی صوبے میں واقع ہیں۔یہ تیسری بار ہے کہ گوئیژو دنیا کا سب سے اونچا پل بنانے کا اعزاز حاصل کر رہا ہے۔پہلی بار یہ ریکارڈ 2003 میں بیپانجیانگ گوانشنگ پل نے حاصل کیا۔دوسری بار 2016 میں بیپانجیانگ دیوج پل نے یہ اعزاز حاصل کیا اور اب 2025 میں ہواجیانگ گرینڈ کینین پل دنیا کے بلند ترین پل کا نیا ریکارڈ قائم کرے گا۔ یہ منصوبہ چین کی انفرااسٹرکچر طاقت کی ایک اور بڑی مثال ہوگا۔

☆

یوکرین جنگ: ہند روس کو مالی امداد فراہم کررہا ہے: امریکہ

واشنگٹن، 4جولائی (یواین آئی) امریکہ نے ایک بار پھر روس یوکرین جنگ میں ہندوستان کی جانب سے روس کو مالی امداد فراہم کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق یہ بات وائٹ ہاؤس کے ڈپٹی چیف آف اسٹاف اور صدر ٹرمپ کے اہم سیاسی مشیر اسٹیفن ملر نے امریکی نشریاتی ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئی کہی۔ایک سوال کے جواب میں اسٹیفن ملر نے ہندوستان پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ وہ روس سے تیل خرید کر یوکرین کے خلاف جاری جنگ میں اسے مالی معاونت فراہم کر رہا ہے۔فوکس نیوز کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوگ یہ حقیقت جان کر حیران رہ جائیں گے کہ روسی تیل کی خریداری میں ہندوستان عملی طور پر چین کے برابر ہے۔امریکی صدر کے اہم سیاسی مشیر نے کہا کہ ٹرمپ کے ہندوستانی وزیراعظم مودی سے بہت اچھے تعلقات ہیں لیکن ہندوستان کا اس طرح روس سے تیل خرید کر اسے جنگ میں مالی امداد فراہم کرنا امریکہ کو ہرگز قابل قبول نہیں ہے۔دوسری جانب اس بیان پر ہندوستانی سفارت خانے کی جانب سے تاحال کوئی ردِعمل یا تبصرہ نہیں کیا ہے تاہم گزشتہ روز بھارتی سرکاری ذرائع نے رائٹرز کو بتایا تھا کہ نئی دہلی روس سے تیل کی خریداری جاری رکھے گا، چاہے امریکہ کی جانب سے دھمکیاں ہی کیوں نہ دی جائیں۔

کیمرون کے اینگلوفون میں چار علیحدگی پسند جنگجو ہلاک

یاؤنڈے، 4اگست (یواین آئی) کیمرون کے شورش زدہ جنوب مغربی علاقے میں ایک فوجی آپریشن میں کم از کم چار علیحدگی پسند جنگجو مارے گئے۔یہ بات سکیورٹی ذرائع نے اتوار کو بتائی۔ایک علاقائی فوجی اہلکار نے بتایا کہ فوجی دستوں نے جنگجوؤں پر ہفتہ کی رات دیر گئے اینگلوفون ریجن کے مومو کے علاقے میں گھات لگا کر حملہ کیا۔اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ "ہمارے ذرائع سے اطلاع ملنے کے بعد ہمارے بہادر فوجی معمول کے گشت پر گئے اور انہوں نے علیحدگی پسند عسکریت پسندوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جو شہریوں کو دہشت زدہ کر رہے تھے۔انہوں نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن ہماری پیشہ ورانہ فورسز نے انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا"۔حکام نے کہا کہ "چار میں سے دو علیحدگی پسند عسکریت پسند گزشتہ ماہ بویا قصبے میں رات بھر کی فائرنگ کے تبادلے میں دو شہریوں کی ہلاکت کے ذمہ دار تھے۔ہم علاقوں اور شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانا جاری رکھیں گے۔" کیمرون نے اکتوبر میں ہونے والے صدارتی انتخابات کی تیاری کے لیے جنگ زدہ انگریزی بولنے والے شمال مغربی اور جنوب مغربی علاقوں میں اضافی فوجیں تعینات کر دی ہیں۔فوجی دستے 2017 سے ان علاقوں میں علیحدگی پسند جنگجوؤں سے لڑ رہے ہیں۔علیحدگی پسند ایک آزاد ملک بنانا چاہتے ہیں۔

آسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا نے وارڈ 50 میں نوتعمیر شدہ کمیونٹی ہال کا افتتاح کیا

آسنسول: 4 اگست (عوامی نیوز سروس) آسنسول شہر کے وارڈ 50 میں نئے تعمیر شدہ کمیونٹی ہال کا افتتاح مقامی ایم پی شتروگھن سنہا نے کیا یہ ایم پی ڈیولپمنٹ فنڈ سے تعمیر کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ریاست کے قانون، انصاف اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک، وارڈ 50 کے کاونسلر اور ڈپٹی میئر کم INTTUC کے ضلع صدر ابھیجیت گھٹک بھی موجود تھے۔ ایم پی شتروگھن سنہا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس علاقے میں ایک کمیونٹی ہال کی تعمیر اور افتتاح کر کے بہت خوش ہیں۔

شری شتروگھن سنہا نے کہا کہ یہ وارڈ ڈپٹی میئر کا ہے، جو آسنسول کے جادوگر مولئے بابو کے چھوٹے بھائی ہیں۔ یہاں لوگوں کو پہلے ہی اچھی شہری سہولیات مل رہی ہیں۔ اس کمیونٹی ہال کی تعمیر سے مزید سہولیات میں اضافہ ہوگا ایم پی شتروگھن سنہا نے کہا کہ رامائن میں لکھا ہوا ہے جان جائے پر وچن نا جائے اور اج میں نے اپنا وچن نبھا دیا کمیونٹی ہال کا افتتاح کر کے وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ آسنسول کے لوگوں نے شتروگھن سنہا کو بھاری تعداد میں ووٹوں سے ممبر پارلیمنٹ منتخب کیا ہے اور انہیں ایم پی کے طور پر دہلی بھیجا ہے۔ رکن اسمبلی آسنسول کے تمام علاقوں کو بھی ترقی دے رہے ہیں ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک نے کہا کہ وہ ایم پی شتروگھن سنہا کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے ایم پی فنڈ سے اس علاقے میں ایک کمیونٹی ہال کی تعمیر کے لیے رقم مختص کی۔

☆

کیرتی آزاد کا یوٹرن، کرپشن پر کوئلہ وزیر کو لکھا گیا خط واپس لے لیا

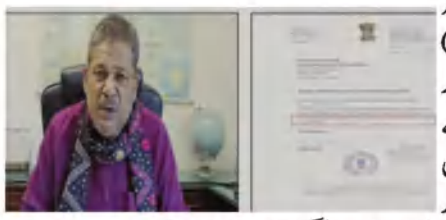

آسنسول: 4 اگست (عوامی نیوز سروس) بردوان درگاپور پارلیمانی حلقہ سے ترنمول کے رکن پارلیمنٹ کیرتی آزر نے کول انڈیا لمیٹڈ (سی آئی ایل) کی ذیلی کمپنی ایسٹرن کول فیلڈ لمیٹڈ (ای سی ایل) میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی کے سلسلے میں مرکزی وزیر کوئلہ جی کشن ریڈی کو لکھا گیا، اپنا خط اچانک واپس لے لیا ہے اس سے پہلے انہوں نے مرکزی ایجنسیوں، سی بی آئی اور ای ڈی سے اس معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ تاہم اب انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں موصول ہونے والی معلومات غلط تھیں یہ خط 23 جولائی کو لکھا گیا تھا، جس میں کیرتی آزاد نے ای سی ایل کے بارے میں لکھا تھا کنستوڑیا، کجرا، پنڈیشور اور راج محل کے علاقوں میں چل رہا ہیانہوں نے کرپشن اور فراڈ کا تفصیل سے ذکر کیا تھا۔ اس نے نام رکھا تھا۔ میں نے اس کی شکایت مرکزی وزیر کوئلہ سے کی تھی۔ اس خط کے ساتھ ترنمول کے ترجمان اروپ چکرورتی نے بھی اس معاملے پر ردعمل ظاہر کیا ہے اور کہا ہے کہ رکن پارلیمنٹ نے خود اعتراف کیا ہے کہ ان کے پہلے خط میں حقائق پر مبنی غلطیاں تھیں، اس لیے اسے واپس لے لیا گیا ویسے بھی ایسے خطوط سے عملی سطح پر کوئی خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہوتے۔ اس پیش رفت کے بعد ریاست میں سیاسی بیان بازی تیز ہوگئی ہے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم ڈاکٹر سکانت مجمدار نے کیرتی آزاد کا اصل خط ٹوئٹر پر پوسٹ کیا۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کم از کم ترنمول ایم پی نے اعتراف کیا ہے کہ انہیں اب پولیس پر بھروسہ نہیں ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ اس معاملے کی تحقیقات مرکزی ایجنسیوں سے کرائی جائے کیرتی آزاد کے اس 'یو ٹرن' کو لے کر عام لوگوں میں بحث شروع ہوگئی ہے۔ اپوزیشن جماعتیں اسے ترنمول کے اندرونی تضاد اور بدعنوانی پر اپنے موقف میں تبدیلی کے طور پر دیکھ رہی ہیں۔ اس کے منظر عام پر آنے کے بعد سیاست میں ہلچل مچ گئی اور میڈیا نے بھی اسے نمایاں طور پر لیا۔ ذرائع کے مطابق 2 اگست کو ایم پی کیرتی آزاد نے ایک اور خط لکھا اور اپنا پہلا خط واپس لے لیا۔ انہوں نے مرکزی وزیر کوئلہ جی کشن ریڈی کو خط لکھا اس نئے خط میں کہا گیا ہے کہ ان کی معلومات درست نہیں تھیں جس کی وجہ سے وہ اپنا بیان واپس لے رہے ہیں۔

وزیر مولئے گھٹک نے مہاویر استھان مندر کی عوامی درگا پوجا اور مندر کی خوبصورتی اور تعمیر نو کے لیے سنکلپ پوجا میں حصہ لیا

آسنسول: 4 اگست (عوامی نیوز سروس) آسنسول مہاویر استھان مندر سروجنین دوگا پونجا مہاویر اکھاڑا سمیتی، جی ٹی روڈ آسنسول نے مندر کی خوبصورتی اور تعمیر نو کے لیے درگا پوجا کے لیے کھنٹی پوجا اور سنکلپ پوجا کا اہتمام کیا۔ سب سے پہلے درگا پوجا کی ابتدائی کھنٹی پوجا پوری رسومات کے ساتھ مندر کے چیف پجاری مسٹر سوربھ مشرا نے کی جس کے بعد سب نے عہد لیا کہ مہاویر استھان کی خوبصورتی اور تعمیر نو کا کام ایک نئے روپ میں کیا جائے گا مندر کی مکمل تزئین وآرائش کی جا رہی ہے سارا کام راجستھان کے مکرانہ ماربل سے ہو رہا ہے۔ تمام پوجا ختم ہونے کے بعد مندر کی تزئین وآرائش کا کام شروع کر دیا جائے گا یہ کام بنگلور کے مجسمہ ساز کو دیا گیا ہے۔ عزت مآب وزیر قانون و وزیر محنت جناب مولئے گھٹک اور تنظیم کے چیئرمین جناب سومناتھ گورائی نے مل کر درگا پوجا کی کھنٹی لگا کر پوجا کا آغاز کیا اس موقع پر تنظیم کے سکریٹری شری اروند ساو نے وزیر مولئے گھٹک جی کا خیر مقدم کیا اور بتایا کہ اس سال تنظیم 99 ویں درگا پوجا کو بہت ساتیک طریقے سے منائے گی بہت خوبصورت سجاوٹ ہو رہی ہے۔ پوجا کے دوران ہر روز پرساد تقسیم کیا جائے گا۔ وجے دشمی کے دن الوداعی آرتی کے بعد رونقیں بڑھ گئیں۔ وسرجن دھوم دھام سے کیا جائے گا۔ اگلے سال درگا پوجا اپنا 100 واں سال مکمل کرے گی، جس کی تیاریاں پوجا کے بعد شروع ہو جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ آج تنظیم نے مندر کی تزئین وآرائش کے لیے کھنٹی پوجا اور سنکلپ پوجا کی، جس میں پوجا کے بعد مندر کی خوبصورتی کا کام کیا جائے گا۔ یہ کام شہر کے تمام مکینوں کے تعاون سے مکمل کیا جا رہا ہے تمام شہریوں سے گزارش ہے کہ مندر کی تزئین وآرائش کے لیے اپنے جسم، دماغ اور جان سے حصہ ڈالیں اور نیکی کا حصہ بنیں۔

خزانچی مسٹر وویک ورنوال نے بتایا کہ اس مبارک دن پر مندر پر کام شروع ہوگیا ہے بھگوان ہم سب کو یہ کام کرنے کی توفیق دی ہے ہمیں جو بھی ذمہ داری سونپی گئی ہے اسے احسن طریقے سے اور احسن طریقے سے ادا کریں۔ اور تمام شہریوں سے گزارش ہے کہ اپنے جسم، دماغ اور جان سے تعاون کریں۔ شریک خزانچی جناب انکت کھیتن نے بتایا کہ ہم مندر کی خوبصورتی کے لیے بنگلور کے مجسمہ سازوں کا کام دیکھنے بنگلور گئے ٹھیکئی مندروں کا دورہ کرنے کے بعد فیصلہ کیا گیا اور کاریگر مقرر کیا گیا کاریگر نے شلپا شاستر کے مطابق ڈیزائن بنایا ہے اج کے پروگرام میں تنظیم کے سینکڑوں اراکین موجود تھے۔

وزیر پردیپ مجمدار نے سٹی سنٹر ڈیلی مارکیٹ میں جدید مارکیٹ کا افتتاح کیا

آسنسول: 4 اگست (عوامی نیوز سروس) درگا پور شہر کے مرکز میں واقع ڈیلی مارکیٹ میں درگا پور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ایک جدید بازار کا آغاز کیا گیا۔ مارکیٹ کا افتتاح ریاست کے دیہی پنچایت وزیر پردیپ مجمدار نے کیا۔ ان کے ساتھ میونسپل کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر انیدیتا مکھرجی، اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کاوی دتہ، ایس بی ایس ٹی سی چیئرمین سبھاش منڈل، ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی وغیرہ موجود تھے۔ مارکیٹ کی تعمیر پر تقریباً 45 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں مسز مکھرجی نے کہا کہ جدید بازار میں کل 27 دکانیں ہیں، جہاں نان ویجیٹیرینز کے لیے بہت سی اشیاء مناسب قیمت پر دستیاب کرائی جائیں گی۔

نونی ندی میں نہانے گیا HQR اسکول کا 9 ویں کلاس کا طالب علم لاپتہ، NDRF اور سول ڈیفنس کی راحت اور بچاؤ کا کام جاری علاقے میں سوگ کی لہر

آسنسول: 4 اگست (عوامی نیوز سروس) نونی ندی میں نہانے گئے 9 ویں کلاس کا طالب علم لاپتہ، این ڈی آر ایف اور سول ڈیفنس کی ٹیم بچاؤ آپریشن کر رہی ہے۔ علاقے میں سوگ کی لہر پھیل گئی۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے کے وارڈ نمبر 15 میں پیر کی صبح ایک افسوسناک واقعہ نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ریل پار کے علاقے سے تعلق رکھنے والا حاجی قدم رسول ایچ ایس اسکول آسنسول کا نویں جماعت کا طالب علم ریحان انصاری ابن محمد علی حسین نونی ندی میں نہاتے ہوئے ڈوب گیا اور اس کے بعد سے لاپتہ ہے اطلاع کے مطابق یہ واقعہ دھدکا بلو فیکٹری کے قریب اس وقت پیش آیا جب وہ اپنے چھ سات دوستوں کے ساتھ ندی میں نہانے گیا تھا ریحان صبح یہ کہہ کر گھر سے نکلا تھا کہ وہ اسکول جا رہا ہے لیکن وہ اسکول جانے کی بجائے اپنے دوستوں کے ساتھ نونی ندی میں نہانے چلا گیا۔ پیر کی صبح ریحان انصاری روز کے معمول کے مطابق اپنا اسکول بیگ اٹھا کر اسکول جانے کے لیے گھر سے نکلا مگر اسکول نہیں گیا۔ اسکول میں غیر حاضر رہا گھر والے پریشان ہیں گھر والوں کو اندازہ نہیں تھا کہ ان کا بیٹا اسکول جانے کے بجائے اپنے دوستوں کے ساتھ نہانے جائے گا۔ گرمی سے نجات کے لیے ریحان اور اس کے چند دوست قریبی ندی میں نہانے گئے مقامی لوگوں کے مطابق ریحان جس جگہ نہانے گیا تھا وہ ندی کا ایک گہرا حصہ تھا اور اس سے قبل بھی وہاں حادثات ہو چکے ہیں بتایا جاتا ہے کہ نہاتے ہوئے پاؤں پھسلنے سے طالب علم ڈوب گیا عینی شاہدین کے مطابق ریحان نہاتے ہوئے گہری ندی میں جا گرا اور اپنا توازن کھو بیٹھا پہلے تو اس کے دوستوں کو لگا کہ وہ تیراکی کر رہا ہے لیکن جب وہ کچھ دیر تک اوپر نہ آیا تو سب گھبرا گئے اور شور مچانے لگے مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس اور انتظامیہ کو اطلاع دی۔ نونی ندی میں این ڈی آر ایف اور سول ڈیفنس کی ٹیم بچاؤ آپریشن کر رہی ہیعلاقے میں سوگ کی لہر پھیل گئی انتظامیہ کی بروقت کارروائی سے ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آسنسول میونسپل کارپوریشن کے اہلکار، شہری دفاع کی ایک ٹیم اور این ڈی آر ایف کی ایک یونٹ موقع پر پہنچ گئی فوری طور پر راحت اور بچاؤ کام شروع کر دیا گیا طالب علم کو غوطہ خوروں کی مدد سے ندی میں تلاش کیا جا رہا ہے سرچ آپریشن دوپہر تک جاری رہا لیکن خبر لکھے جانے تک طالب علم کا کوئی سراغ نہیں مل سکا جائے وقوعہ پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی اہل خانہ میں غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی طالب علم کے اہل خانہ بھی موقع پر پہنچ گئے اور بے قابو ہو کر رونے لگے والدین اور رشتہ داروں کی حالت دیکھ کر سب کی آنکھیں نم ہوگئیں وارڈ 15 کے کاونسلر شیام سورین اور دیگر عوامی نمائندے بھی موقع پر موجود تھے اور صورتحال کا جائزہ لیا کونسلر نے انتظامیہ سے سرچ آپریشن تیز کرنے کا مطالبہ کیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ نونی ندی کے اس حصے میں حفاظتی اقدامات نہیں ہیں نہ ہی کوئی وارننگ بورڈ لگائے گئے ہیں اور نہ ہی کوئی رکاوٹیں لگائی گئی ہیں۔ ہر سال گرمیوں میں بچے یہاں نہانے آتے ہیں اور کئی حادثات ہو چکے ہیں لیکن انتظامیہ کی جانب سے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے گئے۔ لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس جگہ کو خطرہ والا علاقہ ڈینجر زون قرار دیا جائے اور نگرانی کے انتظامات کیے جائیں۔ اس سلسلے میں انتظامیہ نے کہا ہے کہ این ڈی آر ایف اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں ندی کی گہرائی میں تلاش کر رہی ہیں اور طالب علم کو جلد سے جلد تلاش کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ حکام نے یہ بھی کہا کہ انتباہی بورڈز اور حفاظتی اقدامات حساس پانی والے علاقوں پر لگائے جائیں گے تا کہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔ اس واقعے نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ گرمیوں میں یا برسات کے موسم میں ندی دریا یا تالاب میں نہانا بچوں کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ نہ صرف والدین بلکہ انتظامیہ اور مقامی اسکولوں کو بھی اس سمت میں بیداری پھیلانی چاہیئے نویں جماعت کے ہونہار طالب علم ریحان انصاری کب اور کیسے واپس آئیں گے۔ یہ تو وقت ہی بتائے گا لیکن فی الحال ان کی گمشدگی پورے آسنسول شہر کے لیے ایک گہرا صدمہ بن گئی ہے۔

حاجی قدم رسول ایچ ایس اسکول کے ٹیچر صغیر عالم قادری نے نمائندہ کو بتایا کہ میرے اسکول میں پولیس ائی اور نویں جماعت کے اسٹوڈنٹ ریحان انصاری ابن محمد علی حسین کی تفصیل لیکر چلی گئی ریحان آج اسکول نہیں پہنچا اسکول کے رجسٹر میں غیر حاضر درج ہے ماسٹر صغیر عالم قادری نے کہا کہ یہ بچہ گلزار محلہ کا رہنے والا ہے حاجی قدم رسول ہائی اسکول کی نئی عمارت میں جو کلاس چلتی ہے یہیں نویں جماعت میں نام درج ہے انہوں نے بیحد افسوس اور رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نونی ندی میں نہانے گیا طالب علم لاپتہ ہوگیا این ڈی آر ایف اور سول ڈیفنس کی ٹیم ریسکیو آپریشن کر رہی ہے، علاقے میں سوگ کی لہر پھیل گئی انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے کے وارڈ نمبر 15 میں پیر کی صبح پیش آئے اس المناک واقعہ نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔

بچوں کی اسلام پسند تنظیم CIO کے زیر اہتمام پروقار گرین کنونشن پروگرام کا ہوا کامیاب انعقاد

آسنسول: 4 اگست (عوامی نیوز سروس) شہر کی نامور اور بچوں کی اسلام پسند تنظیم CIO کے زیر اہتمام ایک ثقافتی پروگرام بعنوان گرین کنونشن کا پروقار انعقاد سید نذرالاسلام جونیئر ہائی مدرسہ او کے روڈ ریلپار وارڈ 25 آسنسول شمال میں ہوا۔ اس پروگرام میں بچوں کا کلچرل پروگرام، خطاب ماحولیات کا تحفظ کیوں اور کیسے تقسیم انعامات بڑی ہی کامیابی کے ساتھ ہمکنار ہوا۔ پروگرام کی کاروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد تنظیم کے بچوں نے حمد نعت ترانہ پیش کیا اور ایک بچے نے دلچسپ انداز میں مختلف جانوروں کی بولیاں سنا کر مجلس کو قہقہ زار بنا دیا۔ گرین کنونشن کی اس تقریب کو شہر آسنسول کی معزز شخصیات نے اپنی موجودگی سے اس بزم کو رونق بخشا اس مجلس کے مہمان خصوصی سید وسیم الحق ڈپٹی میئر آسنسول میونسپل کارپوریش، احمد کمال فریدی فائنانس افسر آسنسول میونسپل کارپوریشن ایس ایم مصطفیٰ کاونسلر وارڈ نمبر 25 تھے اور بطور مدعوئین خصوصی محمد شمشیر ہیڈ ماسٹر حاجی قدم رسول ایچ ایس اسکول، انجینئر ظہیر انور، ماسٹر امتیاز راشد ڈائریکٹر ماڈرن نیشنل اکیڈمی' برن پور، الحاج ماسٹر غلام ربانی' برن پور، سید عبدالکبیر 'سید نزرالاسلام اسلام ہائی مدرسہ، شہزاد فہمی رانی گنج اور جاوید اقبال ناظم جماعت اسلامی ہند حلقہ رانی گنج موجود رہے۔ اس موقع پر بعنوان "ماحولیات کا تحفظ کیوں اور کیسے؟" ایک مذاکرہ کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں شریک مہمانوں نے حصہ لے کر ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لیے اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔ پروگرام کے اخر میں، "درخت کا انٹرویو" کے زیر عنوان ایک سبق آموز ڈرامہ پیش کیا گیا جس میں درخت نے صحافی کو اپنی بربادی اور بیچارگی کی داستان سنائی اس ڈرامہ میں حصہ لینے والے رانی گنج کے ننھے اداکاروں نے حاضرین کے دل جیت لیے۔ اخر میں ڈرائنگ کمپٹیشن میں حصہ لینے والے بچوں کو دلکش مومنٹو اور سرٹیفکیٹس و میڈل دیے گئے دعا کے بعد یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا نقابت کی ذمہ داری ارمان سلطان نے بڑی خوبی سے انجام دیا اور ایس ائی او کے سبھی نوجوانوں نے بڑے جوش وخروش سے انتظامات میں حصہ لیا واضح ہو کہ شجر کاری مہم کے تحت سی ائی او نے پورے ملک میں 10 لاکھ پودے لگانے کا ٹارگٹ لیا ہے اس موقع شہر آسنسول میں بہت سے اسکولوں اور رہائشی مکانوں میں کافی تعداد میں پیڑ پودے لگائے گئے۔ اسطرح بچوں کی اسلام پسند تنظیم سی ای او نیکل ہند شجر کاری مہم کے تحت آسنسول میں ایک شاندار پروقار ثقافتی تقریب کا اہتمام بڑی کامیابی سے ہمکنار ہوا۔

نیشنل ہائی وے نمبر 19 کی سروس روڈ ایک بار پھر دھنسی گڈھے بنے راہگیروں میں خوف و ہراس

آسنسول: 4 اگست (عوامی نیوز سروس) قومی شاہراہ 19 پر اتھوراپل کے نیچے سروس روڈ کے اسی حصے میں زمین دھنسی اور ایک بار پھر گڈھے بن گئے۔ مسلسل تیسری بار زمین میں گڈھے بننے سے مقامی لوگوں اور گاڑی چلانے والوں میں تشویش پیدا ہوگئی ہے۔ صبح کے اس تازہ واقعے نے لوگوں کو چونکا دیا ہے کیونکہ چند منٹوں میں ایک آٹو گڑھے سے گزر گیا تھا علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ تین ماہ میں یہ تیسری مرتبہ ہے کہ ایک ہی جگہ پر سروس روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی ہے ہر بار معمولی مرمت کے بعد سڑک کو کھول دیا جاتا ہے لیکن مستقل حل کے نام پر صرف رسمی کارروائیاں کی جاتی ہیں۔ جائے وقوعہ کے قریب موجود لوگوں کا کہنا تھا کہ اگر حادثہ چند منٹ پہلے ہو جاتا تو اگر ایسا ہوتا تو اسکول وین اس میں پھنس سکتی تھی۔ یہ راحت کی بات ہے کہ کوئی ہلاک نہیں ہوا، لیکن خطرہ ابھی ختم نہیں ہوا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کی ایک ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو عارضی طور پر حفاظتی دیوار سے ڈھانپ دیا اسے بانس کی باڑ لگا کر بند کر دیا گیا تھا لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ اس سنگین مسئلے کا مستقل حل کب نکلے گا مقامی شہریوں کا الزام ہے کہ ہائی وے کی تعمیر کے دوران نکاسی آب اور مٹی کی جانچ جیسے بنیادی کاموں میں سنگین غفلت برتی گئی۔ بارش ہوتے ہی مٹی پگھلنے لگتی ہیبنیاد کمزور ہونے کی وجہ سے سڑک ٹوٹنے لگتی ہے۔ علاقہ مکینوں نے علاقے کے عوامی نمائندوں پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بارہا شکایات کے باوجود کوئی مستقل قدم نہیں اٹھایا گیا بہت سے لوگوں نے سوشل میڈیا پر ویڈیوز پوسٹ کیں اور انتظامیہ کو ہائی وے نہیں، گھٹنا راستہ جیسے ہیش ٹیگ سے گھیر لیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا NHAI اور مقامی انتظامیہ اس بار اس مسئلے کا کوئی طویل مدتی حل نکالتے ہیں یا پھر پلاسٹک کی ایک اور مرمت کے ذریعے اس معاملے کو چھپائیں گے۔

دوستی کے دن کی یاد میں سائیکل پر بوڑھے آدمی کا شہر کا دورہ

آسنسول: اگست 4 اگست (عوامی نیوز سروس) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 30 جولائی کو عالمی یوم دوستی کے طور پر تسلیم کیا ہے دوستی کا عالمی دن ہر سال اگست کے پہلے اتوار کو منایا جاتا ہے تا کہ دوستی کے بندھن کو مختلف انداز میں سراہا جا سکے۔ اتوار کی صبح بین الاقوامی یوم دوستی کے موقع پر مغربی بردوان کے آسنسول کے رہنے والے نارین گورائی نے صنعتی علاقے ہاٹن روڈ سے سائیکل چلا کر منفرد انداز میں دن منایا اس نے اپنی سائیکل پر آسنسول شہر کا چکر لگایا شہر میں سائیکل چلاتے ہوئے، نرین بابو کو ایس بی گورائی روڈ سے متصل ضلع اسپتال کے سامنے اداکاری کرتے دیکھا جا سکتا ہے ان کی سائیکل پر ملک کا قومی پرچم، انٹرنیشنل فرینڈ شپ ڈے کے اسٹیکرز اور سائیکل کے پیچھے سیف لائف سیو ڈرائیو کے اسٹیکرز ہیں۔ اتفاق سے امریکہ میں فرینڈ شپ ڈے منانے کی روایت 1935 سے چلی آ رہی ہے، معلوم ہوا ہے کہ 1935 میں امریکی حکومت نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا وہ دن اگست کا پہلا ہفتہ تھا۔ احتجاج کرتے ہوئے اس شخص کے ایک دوست نے اگلے دن خودکشی کر لی اس کے بعد 1935 میں امریکی کانگریس نے اگست کے پہلے اتوار کو دوستی کے دن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا تا کہ زندگی کے مختلف پہلوؤں میں دوستوں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے اور اب یہ دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو چکا ہے جن کے ساتھی ہر لمحہ دوست اور دوست ہوتے ہیں، وہ اپنے دوستوں کے لیے اپنے جذبات کو لمحہ بھر کے لیے نہیں چھپا سکتے وہ زندگی کے بحران کے وقت اپنے دوستوں کے پاس بھاگتے ہیں۔ ایک بار پھر، وہ خوشی، جوش، یاد دن کے اختتام پر بھی دوستی کی چہچہاہٹ سننا پسند کرتے ہیں وہ دوستی کے تکمیلی رشتوں میں زندگی کا ایک الگ ذائقہ پاتے ہیں اس تناظر میں نرین بابو نے کہا، میں آج سائیکل پر نکلا تھا میں قصبے کے علاقے میں گھومتا تھا اب میں آسنسول سے باہر سیر کے لیے جاؤں گا سب کے درمیان دوستی برقرار رہے، تشدد اور قتل وغارت نہ ہو۔ میں یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ سب کو ساتھ چلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

درگا پور میں مویشیوں کے تاجروں پر حملہ کرنے کے الزام میں دو اور گرفتار

آسنسول: 4 اگست (عوامی نیوز سروس) درگا پور میں گائے سے لدی گاڑی کو روک کر بی جے پی کارکنوں کے احتجاج کا معاملہ اب بڑھ گیا ہے۔ واقعے کے بعد کوکواوان پولیس اسٹیشن نے تحقیقات تیز کر دی ہیں اور اب تک چار افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے ساتھ ہی مرکزی ملزم تا حال مفرور ہے پولیس نے مہانند کے رہنے والے کرن مان اور نیوٹاؤن شپ کے رہنے والے واسودیو بنرجی کو گرفتار کر کے درگا پور مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا اس سے قبل جمعہ کی رات دو دیگر نوجوانوں کو بھی گرفتار کیا گیا تھا پولیس ذرائع کے مطابق مرکزی ملزم کی تلاش میں چھاپوں کا سلسلہ جاری ہے۔ جمعرات کو بی جے پی لیڈروں نے گائے سے لدی ایک گاڑی کو روک کر احتجاج کیا تھا۔ الزام تھا کہ گاڑی کے ذریعے گائے کی غیر قانونی اسمگلنگ کی جا رہی تھی اس دوران چار نوجوانوں کو پکڑ کر مارا پیٹا گیا اور ان کے کان پکڑ کر دھرنا دیا گیا واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ ترنمول ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی کوکوان پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ دوران تفتیش سی سی ٹی وی فوٹیج اور عینی شاہدین کے بیانات کا جائزہ لیا گیا جس کی بنیاد پر گرفتاریاں عمل میں آئیں کوکوان پولیس اسٹیشن انچارج نے کہا کہ کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہے چاہے وہ کسی بھی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتا ہو معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مرکزی ملزم کی تلاش کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں بی جے پی لیڈروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے گائے کے تحفظ کے لیے یہ قدم اٹھایا، جب کہ ترنمول کا الزام ہے کہ بی جے پی کارکنوں نے غنڈہ گردی کا سہارا لیا اور بے گناہ لوگوں کو مارا پیٹا۔ اس واقعے نے ایک بار پھر گائے کے تحفظ بمقابلہ انسانی حقوق کے مسئلے کو ہوا دی ہے۔ بی جے پی اور ترنمول ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ پولیس کی کارروائی کس سمت جاتی ہے اور کب مرکزی ملزم گرفتار ہوتا ہے۔

13/دسمبر کو میسی ایڈن گارڈن میں نظر آئے گا مگر سی اے بی کو پتہ نہیں

کولکاتا،4راگست: دنیائے فٹبال کا شہزادہ ارجنٹینا کا قائداور 2022 قطرورلڈکپ میں ارجنٹینا کو دوسری مرتبہ ورلڈ کپ کا حقدار بنانے والا لائنل میسی کے 12دسمبرکو دوسری مرتبہ کولکاتا آنے کا اتفاق ہورہا ہے۔ ارجنٹینا کو پہلے 1986 میں ڈائیگو مرا ڈونا کی قیادت میں ورلڈکپ اٹھانے کا موقع ملا اور دوسری مرتبہ لائنل میسی کی بدولت یہ لمحہ راس آیا۔ اوراب وہی پرنس آف ڈارکینس لائنل میسی 12 دسمبر کوکولکاتا شہر میں سٹی آف جوجائے کا حصہ بنے گا اور ایڈن گارڈن میں ایک فٹبال میچ کھیلے گا۔ ویسے تو پہلے ایڈن گارڈن میں ہی عموماً مشہور میچ ہوا کرتے ہیں۔1978 میں سانتوش کلب برازیل کے لئے کنگ پیلے بھی کولکاتا آئے تھے اور ایڈن گارڈن میں موہن بگان کے ساتھ ایک دوستانہ میچ کھیلا تھا جوج میچ 2-2 گول سے ڈرا ہوگیا تھا۔ موہن بگان کی جانب سے محمد حبیب اور شیام تھاپا نے گول اسکور کئے تھے اس میچ کے اختتام پر پیلے نے اخبار نویسوں سے بات کرتے ہوئے محمد حبیب کی تعریفوں کے پل باندھ دیئے تھے اور کہا تھا کہ ہندستان میں ایسا مڈفیلڈر ہوسکتا ہے اس کا انہیں یقین نہیں ہوتا۔ کاش یہ کھلاڑی برازیلین ہوتا اور برازیل کے لئے کھیلتا۔ اب 12 دسمبر کوارجنٹیائن اسٹار لائنل میسی کوکلاتا میں ہوں گے اور 13 دسمبر کو وہ ایڈن گارڈن میں ایک کھیل میں حصہ لیں گے۔

میسی 13 دسمبر کوایڈن گارڈن میں آرہا ہے اس سلسلے میں ایڈن گارڈن کے عہدیداران کچھ نہیں جانتے اور انہیں اس کی کوئی خبر بھی نہیں ہے کہ میسی 13 دسمبر کوایڈن گارڈن میں نظر آئے گا۔ اتوار کی رات تک ایڈن گارڈن کے ارباب حل وعقد کو یہ معلوم نہیں ہوسکا۔ لیکن انہیں اتنا ضرور معلوم ہوا کہ ایک آرگنائزنگ کمیٹی کی طرف سے 2022 ورلڈ چمپئن ٹیم کوایڈن گارڈن میں پیش کیا جارہا ہے۔ سی اے بی کے صدر سنہاشیش گنگولی جوکہ سابق کرکٹر سوروگنگولی کے بھائی ہیں، ان کے کہنے کے مطابق 13 دسمبر کومیسی ایڈن گارڈن میں ہوگا، یہ خبر کس کی پھیلائی ہوئی ہے اس پر غور کرنا بیحد ضروری ہے یہ ساری خبریں میڈیا میں پھیلا کون رہا ہے جبکہ ہمیں خوداس کے بارے میں کچھ نہیں معلوم، پھر یہ بھی ممکن ہے کہ اس طرح کی بے بنیاد اور بے سروپا خبریں پھیلا کر لوگوں کو بیوقوف بنا کر مال اینٹھنے جیسا جرم ہے اگر یہ حقیقت ہے تو آرگنائزروں کولازم تھا کہ وہ پہلے کرکٹ ایسوسی ایشن آف بنگال (سی اے بی) سے بات کرتی، سنہاشیش گنگولی۔

جنوبی کوریا کا اسٹار رفٹبالر سون 10 سال بعد ٹوٹینہم سے علاحدہ ہوگیا

لاس انجیلس ایف سی میں کھیلنے کا پلان، ورلڈکپ میں ملک کی نمائندگی کرے گا

سیول (جنوبی کوریا)،4راگست: ٹوٹنہم ہونسپور کی طرف سے 10 برسوں تک انگلش پریمیئر لیگ کھیلنے کے بعد ٹیم کے کپتان سون ہیونگ ۔ مین نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ اس نے انگلش پریمیئر لیگ کلب سے علاحدگی کا فیصلہ کرلیا ہے۔ سون جس نے ٹوٹنہم کواسی سال مئی میں یوروپا لیگ میں کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا تھا کہا کہ یہ اس کی زندگی کا مشکل ترین فیصلہ تھا ، اس نے کہا اس وقت جبکہ اس نے دوسرے کلب میں جانے کا فیصلہ کرلیا ہے تو میرے اس فیصلے سے خود میرے کلب نے بہت مدد کی ہے ویسے پتہ چلا کہ سون نے لاس انجیلس ایف سی کی نمائندگی کا فیصلہ کرلیا ہے۔ 33 سالہ ساؤتھ کورین سون اسی اتوار کوسیول میں ایک فرینڈلی میچ میں حصہ لیا اور وہ اس کے لئے ٹوٹنہم کی نمائندگی کا آخری میچ تھا۔ سون جس نے گزشتہ 10 برسوں کے دوران ٹوٹنہم کی طرف سے 454 میچوں میں حصہ لیا اور 173 گول اسکور کئے اس نے پریس کانفرنس کے شروع ہوتے ہی اس کا اعلان کردیا کہ وہ اسی موسم گرما میں ٹوٹنہم سے علاحدگی کا فیصلہ کرلیا ہے اور مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ میرے اس کلب نے جس کی نمائندگی اور کپتانی گزشتہ 10 برسوں سے کررہا ہوں ، اس نے میرے اس فیصلے کے بعد میری ہر طرح سے مدد کی ہے۔ اس نے کہا کہ وہ 23 سال کی عمر میں شمالی لندن آیا تھا اور اس وقت حالت یہ تھی کہ میں ٹھیک سے انگریزی بھی بول نہیں سکتا تھا اور اس وقت میں ایک مکمل کھلاڑی کے طور پر رخصت ہورہا ہوں سون یہ اعلان کرتے ہوئے جذباتی ہوگیا اور رونے لگا۔ اس نے کہا اس وقت میں صرف سبھوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کیونکہ ٹوٹنہم کے شیدائیوں نے مجھے پیار دیا ہے اور مجھے محسوس ہورہا ہے کہ یہی میرا گھر ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرے لئے بالکل صحیح وقت ہے کہ میں اس کلب سے اب رخصت ہوجاؤں۔ چونکہ جنوبی کوریا ورلڈکپ 2026 کے لئے کوالیفائی کرچکا ہے اور سون شمالی امریکہ میں ہونے والے ورلڈکپ میں اپنے ملک جنوبی کوریا کی نمائندگی کرے گا۔ مئی میں سون نے پہلا ٹائٹل یوروپا لیگ کا حاصل کیا جب ٹوٹنہم نے مانچسٹر یونائیٹیڈ کوشکست دیدی تھی۔

آسٹریلیا دورے کے لیے 24رکنی ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 4اگست (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے پیر کو 15 سے 21اگست تک آسٹریلیا کے پرتھ میں ہونے والی چار میچوں کی سیریز کے لیے دفاعی کھلاڑی ہرمن پریت سنگھ کی قیادت میں 24رکنی ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کا یہ دورہ 29اگست سے بہار کے راج گیر میں منعقد ہونے والے اہم ہیرو ایشیا کپ سے قبل اہم سمجھا جارہا ہے، ایشیا کپ ورلڈکپ کوالیفائر ٹورنامنٹ ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی قیادت تجربہ کار ڈریگ فلکر، ڈیفنڈر ہرمن پریت سنگھ کریں گے اوراس میں کرشن پاٹھک اور سورج کرکیرا گول کیپر کے طور پر شامل ہوں گے۔ ٹیم میں ڈیفنڈر سمیت، جرمن پریت سنگھ، سنجے، امیت روہیداس، نیلم سنجیپ جیس، جوگراج سنگھ شامل ہیں۔ جبکہ کرناٹک کے پوواناسی بی کوٹیم میں نئے چہرے کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ باصلاحیت نوجوان مڈفیلڈر راجندر سنگھ، جن کا موازنہ اکثر ہندوستان کے سابق کپتان سردار سنگھ سے کیا جاتا ہے، انہیں بطور مڈفیلڈر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ راج کمار پال، ہاردک سنگھ، منپریت سنگھ، وویک ساگر پرساد، ربی چندر سنگھ موئرنگتھم، وشنو کانت سنگھ ہیں۔ مندیپ سنگھ، شیلانند لاکرا، ابھیشیک، سکھجیت سنگھ، دلپریت سنگھ، سیلوم کارتھی اور آدتیہ لالگے بطور فارورڈ ٹیم میں شامل ہوں گے۔ ہندوستانی ٹیم، جواسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کمپلیکس میں تربیت لے رہی ہے، 8اگست کو بنگلورو سے آسٹریلیا کے لیے روانہ ہوگی۔

فخرزمان ہیمسٹرنگ انجری کا شکار، دورہ ویسٹ انڈیز سے باہر

کراچی، 4اگست (یواین آئی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے جارح اوپننگ بلے باز فخر زمان دورہ ویسٹ انڈیز سے باہر ہوگئے۔ رپوٹوں کے مطابق اوپننگ بلے باز فخر زمان ہیمسٹرنگ انجری کے باعث سیریز میں مزید حصہ نہیں لے پائیں گے۔ پاکستانی بلے باز دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ کے 19ویں اوور میں فیلڈنگ کے دوران چوٹ کی زد میں آئے تھے، جس کے باعث وہ دورہ ویسٹ انڈیز سے باہر ہوگئے۔ فخر زمان آج شام کوفوری وطن واپس آکر این سی اے میں ری ہیب کریں گے۔ واضح رہے کہ پاکستان نے تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں ویسٹ انڈیز کوشکست دے کر سیریز اپنے نام کرلی، امریکی ریاست فلوریڈا کے شہر لاڈرہل میں کھیلے گئے میچ میں 190 رنز کے ہدف کے جواب میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم 6وکٹوں کے نقصان پر 176رن بناسکی اور یوں پاکستان نے میچ 13رنوں سے جیت لیا۔

امریکی خاتون تیراک کیٹی لیڈیکی ساتویں مرتبہ 800 میٹر فری اسٹائل چمپیئن

سنگا پور، 4راگست: خاتون امریکی تیراک کیٹی لیڈیکی نے ساری دنیا کو محو حیرت کردیا ہے جب اس نے لگاتار ساتویں مرتبہ ورلڈ ایکواٹکس (عالمی مقابلہ تیراکی) میں ساتویں مرتبہ 800 میٹر کا خطاب اپنے نام کیا اور اس کامیابی کے ساتھ اس نے یہ بھی ظاہر کردیا کہ گولڈ میڈل جیتنے میں آج بھی دنیا میں اس کے مقابلے میں کوئی نہیں ہے۔ اس نے لگاتار 800 میٹر کے فری اسٹائل مقابلے میں سات مختلف زمروں میں شرکت کی اور پانچ میں طلائی تمغہ، ایک میں چاندی، اور ایک میں کانسے کا تمغہ حاصل کرکے ساتوں مقابلے میں اپنی موجودگی ظاہر کردی۔ اس نے اس 800 فری اسٹائل تیراکی کے مقابلے میں اس سے 10 سال کم عمر آسٹریلوی تیراک کو غیر یقینی انداز میں شکست دیدی اور اس شکست کے بعد آسٹریلوی تیراک بالکل ہکابکا رہ گئی تھی اور اسے یقین نہیں ہورہا تھا کہ اسے کیٹی کے مقابلے میں 800 میٹر فری اسٹائل مقابلے میں شکست ہوجائے گی جو اس سے 10 سال بڑی ہے۔ اس مقابلے کے اختتام پر کیٹی کے پرس میں پانچ گولڈ میڈل، ایک چاندی، ایک کانسہ میڈل رکھنے کی جگہ نہیں مل رہی تھی۔ اور اس کے انداز سے ایسا لگ رہا تھا کہ وہ ایک مرتبہ پھر اولمپکس ، ورلڈ ایتھلیٹکس میں حصہ لے گی اور مزید گولڈ ودیگر تمغوں سے اپنا وینٹی بیگ بھرلے گی۔

800 میٹر فری اسٹائل میں اس نے اس مرتبہ اپنا پچھلا ریکارڈ بھی توڑ ڈالا اور اور پچھلا ریکارڈ جو (8:05.98) کا تھا اسے بھی پیچھے ڈھکیل کر (7:04.07) میں اپنی کامیابی درج کرلی اور اس کی ہمت اور اس کے جوش وخروش کو دیکھتے ہوئے کہنا پڑرہا تھا کہ کیٹی دنیائے اسپورٹس کی ایک ملکہ ہے۔ جس طرح سے کبھی ٹینس میں اسٹیفی گراف اور ماریا شاراپواتھی بالکل اسی انداز میں کیٹی لیڈیکی (Kaitie Ledecky) نے تیراکی کے عالمی مقابلے میں اپنی پہچان ثابت کردی امریکی ایتھلیٹکس دنیائے اسپورٹس میں ہمیشہ نمایاں رہے ہیں اور خاص طور پر ایتھلیٹکس کے مقابلے میں جیسے کارل لیوس نے اپنے دور میں چار اولمپکس میں گولڈ جیتے تھے اور خاص طور پر 100 میٹر کی دوڑ میں جیتے تھے صرف ایک مرتبہ 1998 میں کناڈا کے بین جانسن نے انہیں شکست دیدی تھی اور گولڈ میڈل حاصل کرلیا تھا لیکن اسی رات پتہ چلا کہ اس نے اس دوڑ میں حصہ لینے کے لئے ممنوعہ ادویات کا استعمال کیا تھا لہذا اس سے گولڈ میڈل چھین کر کارل لیوس کو دیدی گئی اور بین جانسن کو دوسرے ہی دن بہت ہی بے عزتی کے ساتھ جنوبی کوریا کی راجدھانی سیول سے نکال دیا گیا تھا اور اس پر تاعمر پابندی بھی عائد ہوگئی تھی۔

ہندوستان کی تیر اندازی فیڈریشن نے تیر اندازی لیگ کے پہلے ایڈیشن کا اعلان کیا

نئی دہلی، 04اگست (یواین آئی) ہندوستان کی تیراندازی فیڈریشن (اے اے آئی) نے پیر کے روز دنیا بھر کے مرد وخواتین، ریکرو اور کمپاؤنڈ تیراندازوں کے لیے فرنچائز طرز کی پہلی تیراندازی لیگ کا اعلان کیا ہے۔

یہ لیگ، ورلڈ آرچری، ورلڈ آرچری ایشیا اور وزارت کھیل کے تعاون سے منعقد کی جائے گی۔ اس میں دنیا کے ٹاپ 10 غیر ملکی تیراندازوں کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے اعلیٰ درجے کے تیرانداز بھی شامل ہوں گے، جو چھ فرنچائز ٹیموں کی نمائندگی کریں گے۔ اس لیگ کا مقصد ہندوستان کے اولمپک مشن کی حمایت کرنا اور تیراندازی کی عالمی مقبولیت کو فروغ دیتے ہوئے ہندوستانی تیراندازوں کو ایک پیشہ ورانہ پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ لیگ کا پہلا ایڈیشن اس سال اکتوبر میں نئی دہلی کے یمنا اسپورٹس کمپلیکس میں گیارہ دنوں تک جاری رہے گا۔ یہ ٹورنامنٹ ہندوستانی تیراندازوں کو بین الاقوامی کھلاڑیوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کا موقع فراہم کرے گا، جس سے وہ دباؤ والے ماحول میں قیمتی تجربہ حاصل کرسکیں گے، اور ان کی کارکردگی میں نکھار آئے گا۔ اس لیگ میں، جو ورلڈ آرچری میں اپنی نوعیت کا پہلا منفرد ٹیم فارمیٹ ہوگا، ریکرو اور کمپاؤنڈ تیرانداز بالترتیب 70 میٹر اور 50 میٹر کی دوری پر روشنی میں نشانہ لگائیں گے۔

اس موقع پر ہندوستانی تیراندازی فیڈریشن کے صدر ارجن منڈا نے کہا: "ہم نے جو خواب دیکھا، وہ ہندوستان کے گاؤں میں بسنے والے ہر نوجوان تیرانداز کا خواب ہے، جو اپنے ہنر کو دنیا کے سب سے بڑے اسٹیج پر دکھانے کا موقع چاہتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ تیر اندازی لیگ کے ذریعے ہم ان خوابوں کو حقیقت میں بدل پائیں گے۔ آئیں سب مل کر اس لیگ کو شروع کریں تا کہ تیراندازی کو ملک میں ایک نئی سطح پر لے جایا جاسکے۔"

ہندوستانی تیراندازی فیڈریشن کے جنرل سکریٹری ویریندر سچدیوا نے کہا: "ہندوستانی تیراندازوں نے بین الاقوامی سطح پر اپنی شاندار کارکردگی سے ملک کا وقار بڑھایا ہے۔ ان کی مسلسل کامیابی ان کی صلاحیت، محنت اور ہندوستانی تیراندازی کے بڑھتے ہوئے معیار کی عکاس ہے۔" ورلڈ آرچری کے جنرل سکریٹری ٹام ڈیلن نے کہا: "میں اس اقدام پر بہت خوش ہوں، کیونکہ یہ ہمارے کھیل کی رسائی اور اثرات کو بڑھائے گا، اور ہندوستانی وغیر ملکی تیراندازوں کے لیے ایک مسابقتی ماحول پیدا کرے گا، جس سے وہ اپنی کارکردگی کو بہتر بنا کر مستقبل میں مزید کامیاب تیرانداز بن سکیں گے۔"

انشو ملک

ہندوستانی خواتین کشتی کا چمکتا ستارہ

نئی دہلی، 4اگست (یواین آئی) خواتین کے درجے میں عالمی چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی پہلوان انشو ملک ایک ہندوستانی فری اسٹائل پہلوان ہیں۔ انشو ملک جونیئر اور سینئر دونوں سطحوں پر ایشیائی چیمپئن ہیں . انشو ملک ہندوستانی خواتین کشتی کا چمکتا ہوا ستارہ ہیں۔ انشو ملک ایک ایسا نام ہے جو ہندوستانی ریسلنگ کی دنیا میں دھوم مچارہی ہیں۔ یہ باصلاحیت نوجوان پہلوان بین الاقوامی سطح پر ریکارڈ توڑ کر تمغے جیت کر ملک کا فخر بلند کررہی ہیں۔

انشو ملک 5اگست 2001 میں پیدا ہوئیں۔ وہ ایک جاٹ ملک خاندان میں پیدا ہوئیں۔ وہ پہلوانوں کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ انشو کے والد دھرم ویر ملک خود ایک بین الاقوامی پہلوان رہ چکے ہیں اور سی آئی ایس ایف کے ساتھ کام کرتے تھے۔ ان کے والد دھرم ویر نے 1990 کی دہائی میں ہندوستانی جونیئر ریسلنگ ٹیم کی نمائندگی کی اور یہ کھیل ان کے گاؤں میں طرز زندگی تھا۔ ہریانہ کے ندانی گاؤں میں پیدا ہونے والی کشتی انشو ملک کے خون میں دوڑتی تھی۔

انشو میٹ پر جتنی بہادر نظر آتی ہیں، وہ پڑھائی میں بھی اتنی ہی ذہین تھیں۔ وہ بچپن میں کافی شرارتی تھی۔ انہوں نے 13-12 سال کی عمر میں ریسلنگ شروع کی۔ اس وقت اگر محلے سے ان کی عمر کا کوئی بچہ ان کے گھر آتا اور گھر کا کوئی بڑا فرد کہتا کہ انشو اپنی طاقت دکھاؤ، تو یہ سنتے ہی انشو فوراً اسے نیچے پھینک دیتی تھیں، یعنی کشتی کے انداز میں وہ اس کو چت کردیا کرتی تھی اور تو اور وہ اپنی عمر کے لڑکوں کو بھی زیر کرلیتی تھیں۔

انشو ملک کا کشتی سے پہلا تعلق 11 سال کی عمر میں اس وقت ہوا جب انہوں نے اپنے بھائی شبھم کو ٹریننگ کرتے دیکھا اور اصرار کیا کہ وہ بھی اسے آزمانا چاہتی ہے۔ انشو کے والد ان کی مدد کرنے کے تیار تھے اور انشو ملک نے جلد ہی چودھری بھارت سنگھ میموریل اسکول میں کوچ جگدیش شیوران کے تحت تربیت شروع کردی۔

انہوں نے ناروے کے شہر اوسلو میں منعقدہ 2021 کی عالمی کشتی چیمپئن شپ میں خواتین کے 57 کلوگرام کے مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہ خواتین کے ڈویژن میں عالمی چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی پہلوان ہیں۔

انشو نے کیڈٹ ریسلنگ چیمپئن شپ کے 60 کلوگرام زمرے میں طلائی تمغہ جیتا ہے۔ 2020 میں انہوں نے نئی دہلی، ہندوستان میں منعقدہ 2020 ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں 57 کلوگرام کے مقابلے میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ اسی سال، اس نے بلغراد ، سربیا میں منعقدہ 2020 کے انفرادی کشتی ورلڈکپ میں خواتین کے 57 کلوگرام کے مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ 2021 میں، ملک نے اپنے ہندوستانی ساتھیوں ونیش فوگٹ اور دیویا ککران کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا ۔ اپریل 2022 میں ، انہوں نے اولان باتار میں منعقدہ 2022 کی ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں 57 کلوگرام کے مقابلے میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ سال 2022 کے برمنگھم کامن ویلتھ گیمز میں ، انہیں خواتین کے 57 کلوگرام فری اسٹائل کے فائنل میں پہنچنے کے بعد سلور میڈل سے مطمئن ہونا پڑا۔

ایک طویل صحت یابی کی مدت کے ساتھ چوٹ پر قابو پانے کے بعد، انہوں نے سریتا مور کے خلاف قومی کشتی چیمپئن شپ جیتی۔

انہوں نے پیرس، فرانس میں 2024 کے سمر اولمپکس کی تیاری کے لیے 2024 میں ناقابل شکست جاپانی پہلوان اکاری فجینامی کے ساتھ تربیت حاصل کی۔ انشو نے کرغزستان کے بشکیک میں 2024 کے ایشین ریسلنگ اولمپک کوالیفکیشن ٹورنامنٹ میں حصہ لیا اور 2024 کے سمر اولمپکس کے لیے ہندوستان کے لیے کوٹہ حاصل کیا۔

عالمی چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی، کامن ویلتھ گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی، ایشین چیمپئن اور 24 سال کی عمر تک دوبار کی اولمپین، ہندوستانی پہلوان انشو ملک ایک متزلزل کیریئر کی طرف گامزن ہیں۔

ناروے کے شہر اوسلو میں 2021 کی عالمی کشتی چیمپئن شپ میں، انشو ملک نے تاریخ رقم کی جب انہوں نے یوکرین کی سولومیا وینک کوشکست دے کر خواتین کے 57 کلوگرام زمرے کے فائنل میں جگہ بنائی۔ اس سے وہ عالمی کشتی چیمپئن شپ کے فائنل تک پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں، جو گیتا فوگٹ اور ونیش فوگٹ جیسے نامور ناموں سے آگے بڑھ گئیں۔ یہ حقیقت کہ انہوں نے طویل عرصے سے کہنی کی چوٹ اور کوارٹر فائنل میں گھٹنے کی چوٹ کے ساتھ مقابلہ کیا۔ انہوں نے تمغے کو اور بھی یادگار بنادیا۔ فائنل کے بعد انشو ملک کا ہاتھ گولنگ میں تھا۔

جلد ہی، انشو ملک نے اپنا پہلا تمغہ جیتا 2016- کی ایشین کیڈٹ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ- اور اس کے بعد 2016 کی ورلڈ کیڈٹ چیمپئن شپ میں بھی کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ سال 2017 میں انشو ملک کو 60 کلوگرام میں عالمی کیڈٹ چیمپئن کا تاج پہنایا گیا تھا ۔ اس کے بعد انہوں نے 2018 کا ایشین کیڈٹ ٹائٹل جیتا اور 2018 ورلڈ کیڈٹ اور جونیئر چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔

اگلے سال انشو ملک نے 2019 کی ایشین جونیئر چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتا ۔ ایک متاثر کن 2020 کے سیزن میں ، ہندوستانی پہلوان نے اٹلی میں میٹیو پیلیکون رینکنگ سیریز میں چاندی ، ایشیائی چیمپئن شپ میں کانسہ اور انفرادی ورلڈکپ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔

انشو ملک نے جلد ہی ٹوکیو اولمپکس کی مایوسی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے 2021 کی عالمی چیمپئن شپ میں تاریخی چاندی کا تمغہ جیتا ۔ 2021 میں ، انشو ملک نے کوالیفائر میں دوسرے نمبر پر رہنے کے بعد ٹوکیو میں اپنے پہلے اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا۔ اس کے بعد وہ جلد ہی 57 کلوگرام ڈویژن میں 2021 کی ایشیائی چیمپئن بن گئیں۔ ٹوکیو 2020 میں، زخمی کہنی کے ساتھ مقابلہ کرنے والی انشو ملک 16 کے راؤنڈ میں بیلاروس کی چاندی کا تمغہ جیتنے والی ارینا کوراچکینا سے ہار گئیں۔ اس کے بعد وہ ریپیچ راؤنڈ میں روسی اولمپک کمیٹی (آر او سی) کی ایک اور اولمپک چاندی کا تمغہ جیتنے والی والیریا کوبلووا سے ہار کر اپنے پہلے سمر گیمز سے باہر ہوگئیں۔

برمنگھم 2022 میں کامن ویلتھ گیمز میں اپنی پہلی شروعات میں، انشو ملک نے 57 کلوگرام زمرے میں چاندی کا تمغہ جیت کر اپنی 21ویں سالگرہ منائی ۔ ٹاپ سیڈ ہندوستانی نے سیمی فائنل تک اپنے مخالفین کو پیچھے چھوڑ دیا لیکن چوٹی کے تصادم میں نائیجیریا کے اوڈونا یواڈیکوروئے سے ہار گئیں، جنہوں نے سی ڈبلیو جی ٹائٹلز کی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔

اتاہم، انشو ملک راؤنڈ آف 16 میں امریکہ کی ہیلن ماروليس سے ہارنے کے بعد ابتدائی راؤنڈ میں ناک آؤٹ ہوگئیں، جو ریو 2016 میں گولڈ میڈلسٹ تھیں۔ ہیلن ماروليس وہی حریف تھیں جن کے خلاف انشو ملک 2021 کی عالمی چیمپئن شپ کے فائنل میں ہار گئی تھیں۔

انشو ملک 2024 کے پیرس اولمپکس میں ہندوستان کی تمغوں کی امیدوں میں سے ایک تھیں۔ انہوں نے اپریل 2024 میں ایشین ریسلنگ اولمپک کوالیفائرز سے اولمپک کوٹہ حاصل کرنے کے بعد خواتین کے 57 کلوگرام میں حصہ لیا۔ سال کے آخر میں، انشو ملک کو - برسوں میں مسلسل کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے کھلاڑیوں کے لیے ہندوستان کا دوسرا سب سے بڑا ایوارڈ ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔

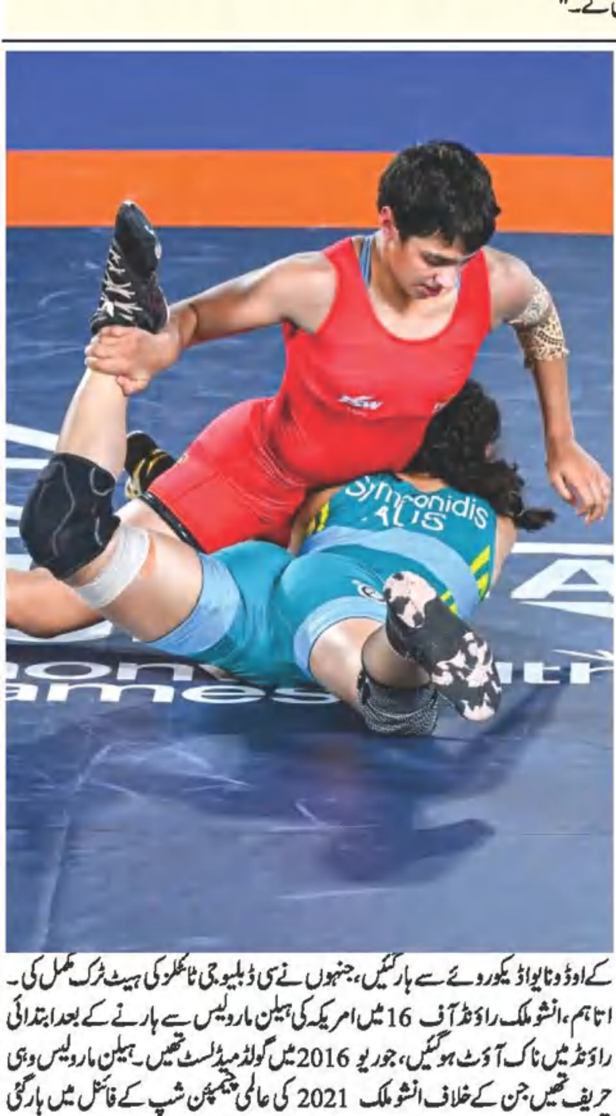

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 5th August, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل ، ۵/ اگست ۲۰۲۵ء

سراج کی بدولت انڈیا انگلینڈ میں سرخرو

ہندوستان نے انگلینڈ کو چھ رن سے شکست دے کر سیریز 2-2 سے برابر کی

لندن، 04 اگست (یواین آئی) ہندوستان نے محمد سراج کی خطرناک گیند بازی 5) وکٹیں) اور پرسدھ کرشنا کی شاندار کارکردگی 4) وکٹیں) کی بدولت پانچویں ٹیسٹ میچ کے پانچویں دن پیر کے روز پہلے سیشن میں انگلینڈ کو دوسری اننگز میں 367 رنز پر آؤٹ کر کے مقابلہ 6 رن سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز 2-2 سے برابر کر دی۔

ہندوستان نے اوول ٹیسٹ کے آخری دن 4 وکٹیں لے کر 6 رنز سے میچ جیتا۔ اس کے ساتھ ہی ٹیم نے 5 میچوں پر مشتمل اینڈرسن-تیندولکر ٹرافی کو بھی 2-2 سے برابر کر دیا۔ اس شاندار جیت کے اصل ہیرو محمد سراج نے دوسری اننگز میں 5 وکٹیں لے کر میچ کا پانسہ پلٹا اور ہندوستان کو ایک سنسنی خیز فتح دلائی۔ پیر کو میچ کے آخری دن انگلینڈ کو جیت کے لیے صرف 35 رنز درکار تھے اور اس کے 4 وکٹ باقی تھے، لیکن سراج نے 3 وکٹیں حاصل کر کے ٹیم انڈیا کی جیت کو یقینی بنا دیا۔ انگلینڈ نے کل کے اسکور 339 رنز پر 6 وکٹوں کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا۔ آج صبح سیشن میں، 78 ویں اوور کی تیسری گیند پر محمد سراج نے جیمی اسمتھ (2) کو دھروو جوریل کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر ہندوستان کو ساتویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد سراج نے جیمی اوورٹن (9) کو ایل بی ڈبلیو کر کے ہندوستان کو فتح کے مزید قریب پہنچا دیا۔

اس کے بعد پرسدھ کرشنا نے جاش ٹنگ (0) کو بولڈ کر کے ہندوستان کو نویں کامیابی دلائی۔ پھر 86 ویں اوور کی پہلی گیند پر محمد سراج نے ایٹکنسن کا آف اسٹمپ اکھاڑ دیا، اور اسی کے ساتھ ہی ہندوستان نے انگلینڈ کو 367 کے اسکور پر آل آؤٹ کر کے یہ میچ 6 رنز سے جیت لیا۔ اس طرح ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز 2-2 سے برابر کر لی۔ ہندوستان کی جانب سے محمد سراج نے 30.1 اوورز میں 104 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ پرسدھ کرشنا نے 27 اوورز میں 126 رنز دے کر 4 وکٹیں لیں۔ آکاش دیپ کو ایک وکٹ حاصل ہوئی۔ ہندوستان نے پہلی اننگز میں 224 رنز بنائے تھے، جبکہ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں 247 رنز بنا کر 23 رنز کی معمولی برتری حاصل کی تھی۔ ہندوستان نے دوسری اننگز میں 396 رنز بنا کر انگلینڈ کو 373 رنز کا ہدف دیا تھا۔

محمد سراج کی تباہ کن بالنگ، انڈیا نے انگلینڈ کو دھول چٹائی

کولکاتا، 4 اگست (نور عالم): ہندوستان نے ایک بار پھر کرکٹ کی دنیا میں اپنی بالادستی ثابت کرتے ہوئے انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز 2-2 سے برابر کر دی۔ چوتھے اور آخری میچ میں زبردست کارکردگی کے ذریعے ہندوستانی ٹیم نے کرکٹ کے میدان میں نئی تاریخ رقم کی، جہاں محمد سراج کی تباہ کن بولنگ، یشسوی جیسوال کی شاندار سنچری، اور واشنگٹن سندر کی بہادری سے بھری نصف سنچری جیت کی کنجی ثابت ہوئیں۔ محمد سراج نے اپنی برق رفتار گیندوں اور شاندار لائن و لینتھ سے نہ صرف انگلش بیٹنگ لائن کو تباہ کیا بلکہ پورے سیریز میں سب سے زیادہ 23 وکٹیں حاصل کر کے "مین آف دی میچ" کا اعزاز بھی اپنے نام کیا۔ ان کے تباہ کن اسپیل میں جو روٹ، زیک کراولی اور اولی پاپ جیسے تجربہ کار بلے باز بھی بے بس نظر آئے۔ سراج کی بولنگ میں جو جذبہ، جوش اور تسلسل نظر آیا، وہ موجودہ انڈین فاسٹ بولنگ کا روشن مستقبل پیش کرتا ہے۔ مشکل وقت میں ٹیم کے لیے ریڑھ کی ہڈی بن کر ابھرے یشسوی جیسوال نے ایک اور سنچری بنا کر اپنے انتخاب کو درست ثابت کیا۔ ان کی بیٹنگ میں اعتماد اور جرات دونوں کا حسین امتزاج تھا۔ دوسری جانب، جب میچ ہاتھ سے نکلتا محسوس ہو رہا تھا، تب واشنگٹن سندر نے نچلے آرڈر میں نویں وکٹ پر شاندار شراکت داری قائم کر کے نہ صرف نصف سنچری بنائی بلکہ میچ کا پانسہ بھی پلٹ دیا۔ انگلینڈ کی جانب سے ہیری بروک اور جو روٹ نے قابل ذکر مزاحمت کی اور شاندار سنچریاں اسکور کیں۔ مگر بھارتی بولنگ اٹیک، خاص طور پر محمد سراج کی ریورس سوئنگ، کے سامنے وہ بھی دیر پا نہ ٹھہر سکے۔ یہ سیریز ایک بار پھر بھارت-انگلینڈ کرکٹ رائیولری کو زندہ کر گئی، جسے شائقین اکثر "سچن-اینڈرسن عہد" کے طور پر یاد کرتے ہیں۔ اس جیت نے نہ صرف اس روایت کو نئی جان بخشی بلکہ نوجوان کھلاڑیوں کی قیادت میں ایک نئے بھارت کی جھلک بھی دکھائی۔ محمد سراج — مین آف دی میچ ہوئے اور وہی شبھمن گل (ہندوستان) اور ہیری بروک (انگلینڈ) — مشترکہ "پلیئرز آف دی سیریز" بنے، بین اسٹوکس (کپتان، انگلینڈ) "انڈین ٹیم نے جس انداز میں مقابلہ کیا، وہ لائق تحسین ہے۔

ویسٹ انڈیز کے خلاف 13 رنوں سے جیت کے ساتھ پاکستان کا سیریز پر قبضہ

لاڈرہل، 4 اگست (یواین آئی) صائم ایوب 66) رن، ایک وکٹ) اور صاحبزادہ فرحان 74) رن) کی شاندار کارکردگی کی بدولت پاکستان نے تیسرے ٹی 20-مقابلے میں پیر کے روز ویسٹ انڈیز کو 13 رنوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 1-2 سے اپنے نام کر لی۔

190 رن کے ہدف کے تعاقب میں اتری ویسٹ انڈیز ٹیم کی جانب سے جیول اینڈریو اور ایلک اتھنیز کی اوپننگ جوڑی نے 44 رنز بنائے تھے کہ پانچویں اوور میں حارث رؤف نے جیول اینڈریو کو 15 گیندوں پر 24 رنز کو آؤٹ کیا۔ نویں اوور میں محمد نواز نے شائی ہوپ 7) رنز) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد شرفین ردرفورڈ نے ایلک اتھنیز کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے 36 رن کی شراکت قائم کی۔ تیرہویں اوور میں صائم ایوب نے ایلک اتھنیز کو آؤٹ کر کے اس پارٹنرشپ کا خاتمہ کیا۔ ایلک اتھنیز نے 40 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 60 رن بنائے۔ روسٹن چیز (15) ریٹائرڈ آؤٹ ہوئے۔ سفیان مقیم نے جیسن ہولڈر کو بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ کیا۔ آخری اوور میں حسن علی نے شرفین ردرفورڈ کو صاحبزادہ فرحان کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کے ویسٹ انڈیز کی جیت کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ شرفین ردرفورڈ نے 35 گیندوں پر چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 51 رن بنائے۔ ویسٹ انڈیز کی پوری ٹیم 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر صرف 176 رنز ہی بنا سکی اور 13 رنز سے میچ ہار گئی۔ صاحبزادہ فرحان کو 74 رنز کی شاندار اننگز کھیلنے پر 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ دیا گیا، جبکہ سات وکٹیں لینے پر محمد نواز کو 'پلیئر آف دی سیریز' قرار دیا گیا۔ پاکستان کی جانب سے حسن علی، محمد نواز، حارث رؤف، صائم ایوب اور سفیان مقیم نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کی جانب سے صائم ایوب اور صاحبزادہ فرحان کی اوپننگ جوڑی نے شاندار آغاز کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 138 رن کی شراکت قائم کی۔ 17 ویں اوور میں شمر جوزف نے صاحبزادہ فرحان کو آؤٹ کر کے اس پارٹنرشپ کو توڑا۔ صاحبزادہ فرحان نے 53 گیندوں پر پانچ چھکوں اور تین چوکوں کی مدد سے 74 رن بنائے۔ اگلے ہی اوور میں روسٹن چیز نے حسن نواز کو سات گیندوں پر 15 رنز بنا کر پویلین بھیجا۔ محمد حارث 19 ویں اوور میں 2) رن) بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اسی اوور میں جیسن ہولڈر نے صائم ایوب کو آؤٹ کیا۔ صائم ایوب نے 49 گیندوں پر چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 66 رن کی اننگز کھیلی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے روسٹن چیز، شمر جوزف اور جیسن ہولڈر نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

موہن بگان سپر جائنٹ نے بی ایس ایف کو 4 گول نل سے ہرایا

کولکاتا 4 اگست: 134 ویں ڈورنڈ کپ میں موہن بگان سپر جائنٹ نے آج بی ایس ایف کو چار گول نل سے شکست فاش دیدی۔ جس میں کھیل کے ہیرو لسٹن کولاسو رہے اور انہوں نے دو شاندار گول بھی اسکور کیے۔

محمڈن کو چھٹے میچ میں پانچویں شکست کا طوق

نئی ہٹی، 4 راگست: محمڈن اسپورٹنگ کو پھر پیئر لیس اسپورٹس کے مقابلے میں شکست ہو گئی اور کلکتہ پریمیئر لیگ میں چھٹے میچ میں پانچویں شکست ہے۔ صرف پہلے میچ میں کلکتہ پولس کے ساتھ 2-2 گول سے ڈرا کیا تھا۔ اس میچ سے قبل محمڈن کے شیدائیوں نے ایک روز قبل کلب ٹینٹ میں عہدیداروں کو ایک یادداشت دیا تھا کہ محمڈن کی کارکردگی اس قدر خراب کیوں ہے اس سے بہتر تو یہ ہے کہ ٹیم اپنا نام واپس لے لے۔ آج جیسے تیسے معراج الدین واڈو کی کوچنگ میں جیسے تیسے محمڈن کی ٹیم نئی ہٹی اسٹیڈیم میں اتری جہاں اس کا مقابلہ پیئر لیس اسپورٹس سے ہوا محمڈن کو منورنجن سنہا کے گول کی بدولت شکست ہو گئی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804